Email:dailyamin@gmail.com www.dailyamin.in

RNI No.: BIHURD/2008/27826

روزنامہ امین

दैनिक अमीन

Daily AMIN

Rs.:2/-
Page.: 8

مدیر: محمد نوشاد

شمارہ:154 PATNA, Tuesday 10 June - 2025 پٹنہ: منگل/۱۰/جون/۲۰۲۵ ۱۳ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ جلد:18

غزہ میں 24 گھنٹے کے اندر 47 فلسطینی شہید، 400 کے قریب زخمی

غزہ، 9 جون (یو این آئی) اسرائیلی حملے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں 47 افراد شہید اور تقریباً 400 زخمی ہوئے ہیں۔ یہ اطلاع فلسطینی وزارت صحت کے اعلان میں دی گئی ہے۔ وزارت نے اپنی ٹیلی گرام چینل پر بتایا کہ غزہ کے اسپتالوں میں 47 شہداء اور 388 زخمی لائے گئے۔ روسی خبر رساں ایجنسی "تاس" کے مطابق، اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں شہداء کی مجموعی تعداد 927,54 ہوگئی ہے، جب کہ زخمیوں کی تعداد 615,126 تک پہنچ چکی ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی فوج نے پیر کے روز جبالیا کے کچھ علاقوں میں موجود لوگوں کو دوبارہ انتباہ جاری کیا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان افیخای ادرعی نے "ایکس" پر کہا کہ جبالیا، جبالیا کیمپ، قدیمی علاقہ، اور النـ ضہ، الروضہ، السلام، النور، التفاح، الدرج اور تل الزعتر کے رہائشی علاقے خطرے میں ہیں، کیوں کہ اسرائیلی فوج وہاں شدید کارروائی کررہی ہے، لہٰذا ان علاقوں کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔ اسرائیلی افواج نے جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس میں اپنی کارروائیاں مزید وسیع کر دی ہیں اور شہر کے وسطی و مغربی علاقوں میں نئی پیش قدمی کی ہے، جہاں اب تقریباً تمام شہری نقل مکانی کر کے "المواصی" کے علاقے میں جا چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے بیان کے مطابق، چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے مزید علاقوں میں زمینی حملوں کا دائرہ بڑھانے کا حکم دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حملے اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک تمام یرغمالیوں کو بازیاب نہیں کر لیا جاتا اور حماس کی حکومتی و عسکری صلاحیتوں کو ختم نہیں کر دیا جاتا۔ زامیر کا دعویٰ تھا کہ حماس اب غزہ پر اپنی گرفت کھو رہی ہے، تاہم اس کے حوالے سے کوئی تفصیلات نہیں دی گئیں۔ ادھر، امدادی کشتی میڈلین" کے منتظمین نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی بحریہ نے پیر کی صبح کشتی کو روک لیا، جس پر مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے بارہ سرگرم کارکن سوار تھے۔ ان میں مشہور ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ اور یورپی پارلیمنٹ کی رکن ریما حسن بھی شامل ہیں۔ اسرائیل پہلے ہی اس کشتی کو غزہ پہنچنے سے روکنے کا عندیہ دے چکا تھا۔ اسرائیلی افواج نے کشتی کو اسدود بندرگاہ منتقل کر دیا ہے، اور سوار افراد کو اُن کے ممالک واپس بھیجنے کی تیاری جاری ہے۔ یہ کشتی اتوار کو اٹلی کے جزیرے سسلی سے روانہ ہوئی تھی تاکہ غزہ کے لیے امداد پہنچا سکے اور اسرائیلی ناکہ بندی کو چیلنج کر سکے، جو کئی سالوں سے جاری ہے۔

(باقی صفحہ 7 پر)

وزیر اعلیٰ گنگا ریور فرنٹ پروجیکٹ کا معائنہ کرنے بختیار پور پہنچے

بختیار پور میں سیڑھی گھاٹ کے قریب گنگا چینل کے دائیں کنارے پر حفاظتی اور کٹاؤ کو روکنے کے کام کی پیشرفت کا سائٹ معائنہ

پٹنہ، 09 جون 2025: وزیر اعلیٰ نتیش کمار آج بختیار پور بلاک کے لکھنپور میں دریائے گنگا کے پرانے دھار کو گھانسور پور گھاٹ سے دیدور گھاٹ تک دوبارہ بحال کرنے کے لئے جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ جائزہ لینے کے دوران، محکمہ آبی وسائل کے پرنسپل سکریٹری مسٹر سنتوش کمار مل نے کام کی پیشرفت اور تازہ ترین صورتحال کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو تفصیلی معلومات دی۔ اس دوران، وزیر اعلیٰ نے افسران کو بہت سے ضروری ہدایت دیں۔ انہوں نے کہا کہ جلد از جلد اس کام کو مکمل کریں تاکہ بارش سے پہلے ہی یہ کام مکمل ہوجائے۔ سیڑھی گھاٹ اور اس کے آس پاس چل رہے ترقیاتی کاموں کی تکمیل سے یہاں آنے والے لوگوں کو بہت سہولت ہوگی۔ واضح رہے کہ اس اسکیم کے تحت پٹنہ ضلع کے بختیار پور بلاک کے گاؤں گھنسور پور سے دیدورا تک کل 4،420 میٹر کی لمبائی میں گاد صفائی کرکے گنگا کے پرانے اور مردہ دھار کو پھر زندہ کرنے کے لئے کام کیا جارہا ہے۔ اس کام کی انتظامی منظوری 80.3427 لاکھ روپے ہے۔ اس کے تحت، واست علاقہ جیسے گھنسور پور، کٹورا اور ہیٹیا گاؤں کے نزدیک چینل میں ممکنہ کٹاؤ کو روکنے کے لئے کل 1520 میٹر کی لمبائی میں جیو بیگ سلوپ پیچنگ کے ذریعہ حفاظتی کام کیا جارہا ہے۔ چینل بہاو کو جاری رکھنے کے لیے اگلے تین برسوں تک چینل کا رکھ رکھاو بھی اس منصوبے میں شامل ہے۔ اس اسکیم کے تحت، زیر تعمیر سیڑھی گھاٹ مندر اور جے ایم ٹی اسکول کے قریب رابطہ سڑک کے لیے زمین کا حصول کیا جارہا ہے۔ اس کے بعد، وزیر اعلیٰ نے بختیار پور میں سیڑھی گھاٹ کے قریب ہونے والی ترقیاتی کاموں کی پیشرفت کے مقام کا معائنہ کیا۔ اس کے دوران، محکمہ آبی وسائل کے پرنسپل سکریٹری، مسٹر سنتوش کمار مل نے وزیر اعلیٰ کو گنگا چینل کے دائیں کنارے پر پختہ حفاظتی اور کٹاؤ کو روکنے کے کام کی پیشرفت کے بارے میں تفصیلی معلومات دی۔ اس اسکیم کے ذریعہ، پٹنہ ضلع کے تحت بختیار پور بلاک میں 330 میٹر کی سیڑھی کی تعمیر کا کام کیا جارہا ہے۔ سیڑھی گھاٹ کے یو ایس میں 1100 میٹر اور

(باقی صفحہ 7 پر)

غزہ کے لیے انسانی امداد لے جارہے جہاز پر اسرائیلی فوج کا قبضہ

گریٹا تھنبرگ سمیت 12 کارکن گرفت میں

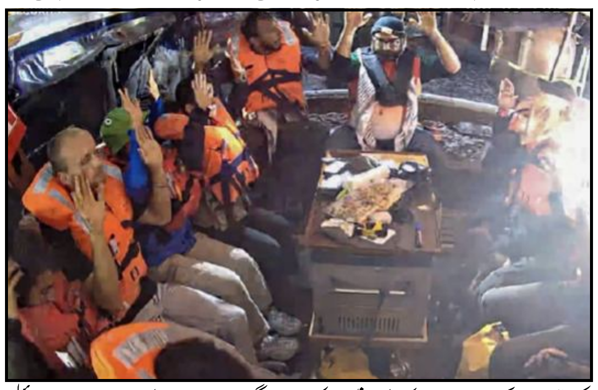

تل ابیب، 9 جون (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ میں ظلم وستم کی تمام حدیں پار کردیں، غزہ تک امداد لے جانے والی کشتی پر ڈرونز سے حملہ کرکے میڈلین کو قبضے میں لے لیا۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی بحری فوج نے فریڈم فلوٹیلا کولیشن میں شامل غزہ میں امداد لے جانے والی کشتی 'میڈلین' کو بین الاقوامی پانیوں میں روک کر اس کا محاصرہ کیا اور اسے قبضے میں لے لیا جبکہ جہاز میں موجود افراد کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے جہاز کا محاصرہ کرکے کمیونیکیشن کو جام کیا اور مطالبہ کیا کہ جہاز میں موجود ہر شخص اپنا فون بند کردے جس کے بعد جہاز کے ارکان کا رابطہ منقطع ہوگیا جبکہ جہاز سے جاری لائیو نشریات بھی بند ہوگئیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے کشتی میں سوار افراد پر ڈرونز سے حملہ کرکے ایسا سفید اسپرے کیا گیا جس نے جلد کو متاثر کیا۔ اسرائیل کی وزارت خارجہ نے بھی فریڈم فلوٹیلا کے جہاز کو روکنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ فلوٹیلا کو اسرائیل کے اشدود پورٹ پر منتقل کردیا گیا ہے۔ واضح رہے 6 جون کو سسلی سے روانہ ہونے والی اس کشتی میں معروف ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ اور یورپی پارلیمان کی رکن ریما حسن سمیت مختلف ممالک کے 12 افراد موجود ہیں۔ دوسری جانب غزہ پر اسرائیلی بربریت کا سلسلہ عیدالاضحیٰ کے دوران بھی جاری ہے، تازہ حملوں میں حماس رہنما سمیت مزید 40 سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی بربریت کے نتیجے میں حماس رہنما اسعد ابو شریعہ بھی شہید ہوگئے ہیں۔ ادھر امریکی کانگریس کے 92 ارکان نے صدر ٹرمپ سے مطالبہ کیا ہے کہ غزہ امداد پہنچانے کے لیے تمام سفارتی طریقے استعمال کریں۔ یہ جہاز غزہ پر اسرائیل کی بحری ناکہ بندی کو چیلنج کررہا تھا۔ اس واقعے نے عالمی سطح پر شدید ردِعمل کو جنم دیا ہے۔ ترکیہ، ایران، اور اسپین سمیت کئی ممالک نے (باقی صفحہ 7 پر)

راجہ رگھوونشی قتل معاملہ: اہلیہ سونم غازی پور سے برآمد، 3 حملہ آور بھی گرفتار

پولیس سونم کو شیلانگ لے گئی، میگھالیہ کے ڈی جی پی نے کہا- اس نے اپنے شوہر کو قتل کرایا، 4 ملزمان کو کل فلائٹ کے ذریعے اندور سے لے جایا جائے گا۔

اندور (ایجنسی): میگھالیہ پولس نے شیلانگ میں اندور کے ٹرانسپورٹ بزنس مین راجہ رگھوونشی کے قتل کے الزام میں ان کی بیوی سونم رگھوونشی کو حراست میں لے لیا ہے۔ سونم کو غازی پور کے ون اسٹاپ سینٹر میں رکھا گیا تھا۔ اسے شیلانگ لے جایا جارہا ہے۔ یہاں اس معاملے میں اندور سے گرفتار تین ملزمین راج کشواہا، وشال چوہان، آکاش راجپوت کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ یہاں عدالت نے انہیں 7 دن کے ٹرانزٹ ریمانڈ پر میگھالیہ پولیس ٹیم کے حوالے کر دیا ہے۔ اندور کے ایڈیشنل ڈی سی پی راجیش ڈنڈوتیا نے بتایا کہ بینا سے گرفتار ملزم آنند آج اندور نہیں پہنچا ہے۔ اسے منگل کی صبح عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ صبح سب کو فلائٹ کے ذریعے شیلانگ لے جایا جائے گا۔ آپ کو بتادیں کہ سونم اتوار کی رات 3 بجے یوپی کے غازی پور میں ایک ڈھابے پر پہنچی تھیں۔ ڈھابہ چلانے والے نے پولیس کو اطلاع دی۔ اسے ون اسٹاپ سینٹر میں رکھا گیا تھا۔ یہاں، میگھالیہ ایس آئی ٹی کے سربراہ ہربرٹ پنیاد کھرکونگور نے کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ راجہ رگھوونشی پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا گیا تھا۔ اس کے سر پر دو چوٹیں تھیں۔ میگھالیہ کے ڈی جی پی آئی نونگرانگ نے کہا کہ اس کی بیوی نے اسے قتل کروانے کے لیے پیشہ ور قاتلوں کی خدمات حاصل کی تھیں۔ سونم کے گھر والوں کا کہنا ہے کہ ان کی بیٹی بے قصور ہے۔ راجہ رگھوونشی اور ان کی اہلیہ 23 مئی کو میگھالیہ کے مشرقی خاصی ہلز ضلع کے سہرا علاقے سے لاپتہ ہو گئے تھے۔ 2 جون کو راجہ کی لاش ایک کھائی سے ملی تھی، جب کہ اس کی بیوی سونم کی تلاش جاری تھی۔ شیلانگ پولیس کا دعویٰ ہے کہ سونم نے یوپی کے غازی پور کے نند گنج پولیس اسٹیشن میں خودسپردگی کی۔ (باقی صفحہ 7 پر)

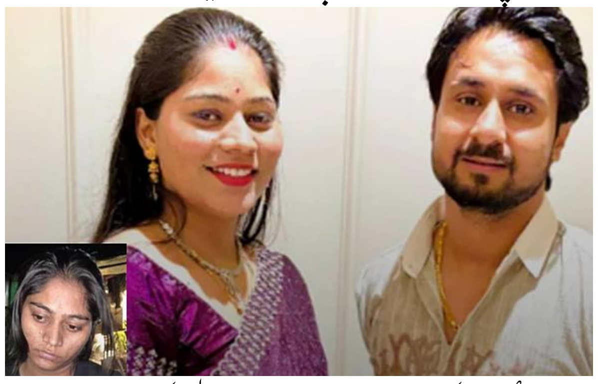

بہتر حکمرانی سے مختلف شعبوں میں تبدیلی آئی، ترقی کے ساتھ زندگی میں آسانیاں پیدا ہوئیں: مودی

نئی دہلی، 09 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ان کی حکومت کے 11 سال میں ملک نے 140 کروڑ لوگوں کی اجتماعی شراکت داری سے بہتر حکمرانی کی طاقت سے مختلف شعبوں میں تیزی سے تبدیلی دیکھی ہے، جس سے تیزی سے ترقی ہوئی اور 'زندگی میں آسانیاں' پیدا ہوئیں۔ مسٹر مودی نے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کے 11 سال مکمل ہونے پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سلسلہ وار پوسٹس میں کہا کہ ہندوستان نہ صرف تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت بن گیا ہے، بلکہ موسمیاتی تبدیلی اور ڈیجیٹل اختراع جیسے اہم معاملے میں ایک نمایاں عالمی آواز بھی بن گیا ہے۔ واضح رہے کہ 2014 میں این ڈی اے حکومت کے مرکز میں اقتدار میں آنے کے بعد جناب مودی نے پہلی بار وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا تھا۔ وزیر اعظم کے طور پر ان کے 11 سالہ مکمل ہونے کے موقع پر مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سلسلہ وار پوسٹس میں کہا، "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس" کے اصول سے متاثر ہو کر این ڈی اے حکومت نے تیزی سے اور حساسیت کے ساتھ انقلابی تبدیلیاں کی ہیں۔ جناب مودی نے کہا کہ معاشی ترقی سے لے کر سماجی ترقی تک، حکومت نے لوگوں پر مرکوز، جامع اور ہمہ جہت ترقی کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان آج نہ صرف تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت ہے، بلکہ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے اقدامات اور ڈیجیٹل جدت جیسے اہم امور پر ایک نمایاں عالمی آواز بھی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کو اپنی اجتماعی کامیابی پر فخر ہے لیکن اس کے ساتھ ہی، ہم امید اور اعتماد کے ساتھ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گزشتہ 11 سالوں میں کئی مثبت تبدیلیاں آئی ہیں اور زندگی کی آسانیوں کو فروغ ملا ہے۔ مسٹر مودی نے اپنی حکومت کی کامیابیوں کو گفتگو کے انداز میں پیش کرنے والی نمو ایپ کے ذریعے اس تبدیلی کے سفر کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے اہل وطن کو ترغیب دی ہے۔ اس ایپ کے ذریعے انٹرا یکٹو گیمز، کوئز، سروے اور (باقی صفحہ 7 پر)

مودی کا، خدمت، بہتر حکمرانی، غریبوں کی بہبود کا دعویٰ محض دھوکہ: کانگریس

نئی دہلی، 09 جون (یو این آئی) کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے 11 سالہ دور میں خدمت، بہتر حکمرانی اور غریبوں کی بہبود کے دعوؤں کو دھوکہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے دعوے صرف کاغذی ہیں اور زمین پر ان دعوؤں کی کوئی تصویر نظر نہیں آتی۔ کانگریس ریسرچ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ اور سابق رکن پارلیمنٹ راجیو گوڑا اور ایڈووکیٹ مہیما سنگھ نے پیر کو یہاں پارٹی کے نئے صدر دفتر اندرا بھون میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنے 11 سالہ دور میں صرف دعوے کیے ہیں، لیکن زمین پر اس کے دعوؤں کی کوئی حقیقت نظر نہیں آتی۔ حکومت مسلسل معاشی ترقی کا دعویٰ کررہی ہے، لیکن یہ دعوے اس کے جھوٹے وعدوں پر مبنی ہیں کیونکہ گزشتہ سال معاشی ترقی کی شرح 5.6 فیصد رہی جو کووڈ کے بعد سب سے کم ہے۔ حکومت صرف پروپیگنڈے میں مصروف ہے اور زمین پر اس کے دعوؤں کی حقیقت کہیں دکھائی نہیں دیتی۔ انہوں نے کہا کہ ناری شکتی کی بات کی جارہی ہے اور اسے بہت خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کا ڈیٹا بہت بڑھا چڑھا کر پیش کیا جارہا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ خواتین کے خلاف ہونے والے جرائم کے اعداد و شمار خوفناک ہیں۔ نیشنل کرائم بیورو کے مطابق 2012 میں تقریباً ڈھائی لاکھ کیسز تھے جو 2022 میں ساڑھے چار لاکھ تک پہنچ گئے ہیں اور اس کا جواب مودی حکومت کو دینا چاہیے۔ شمال مشرقی علاقوں کو ملک کا اہم حصہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ منی پور دو سال سے جل رہا ہے اور وہاں ہزاروں لوگ بے گھر ہوئے ہیں، وہاں صدر راج نافذ کیا گیا ہے اور منی پور کو جلتا چھوڑ دیا گیا ہے، جبکہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ حکومت نے شمال مشرقی ترقی کو سب سے زیادہ اہمیت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری کو ٹالنے کے لیے کووڈ کا بہانہ بنایا گیا۔ مودی حکومت پہلے اعلان کرتی ہے اور پھر اسے پورا نہیں کرتی۔ کانگریس رہنماؤں نے کہا کہ مودی حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس نے پی ایم کسان کے مستفیضین کو پونے چار لاکھ کروڑ روپے تقسیم کیے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ساڑھے دو کروڑ کسانوں کے نام فہرست سے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مودی حکومت کا کام کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست بناتی ہے اور بعد میں فہرست سے نام ہٹا دیتی ہے اور یہاں پی ایم کسان مستفیضین کی اسکیم میں بھی یہی ہوا ہے۔ (باقی صفحہ 7 پر)

وزیر اعلیٰ نے انڈین ایکسپریس یومیہ اخبار کے پٹنہ ایڈیشن کا افتتاح کیا

پٹنہ، 09 جون 2025 کے وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے ایک انے مارگ واقع سنکلپ میں انڈین ایکسپریس یومیہ اخبار کے پٹنہ ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ اس کے دوران، وزیر اعلیٰ نے انڈین ایکسپریس ڈیلی اخبار کے مختلف صفحات کا مطالعہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ انڈین ایکسپریس یومیہ اخبار کا پٹنہ ایڈیشن آج شروع کیا گیا ہے۔ انڈین ایکسپریس ملک میں ایک مشہور انگریزی روزنامہ ہے۔ اس موقع پر، میں انڈین ایکسپریس گروپ کو مبارکباد اور پٹنہ سے اشاعت کے لئے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ (باقی صفحہ 7 پر)

مودی حکومت نے 11 سالوں میں صرف خواب بیچے: راہل گاندھی

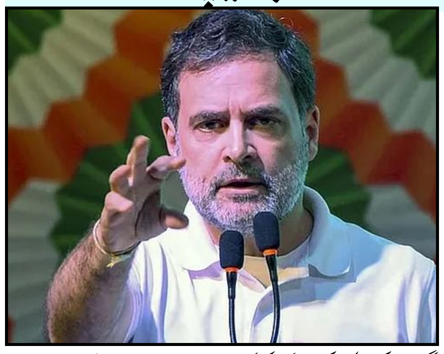

نئی دہلی، 09 جون (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے 11 سالہ دور کو کمزوروں کے خلاف تشدد، تذلیل اور امتیازی سلوک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس عرصے میں نہ کوئی احتساب ہوا اور نہ ہی کہیں کوئی تبدیلی آئی لیکن پروپیگنڈہ پورے زور وشور سے جاری رہا۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ مودی حکومت جس نے 11 سال تک بغیر کسی جوابدہی کے کام کیا، وہ صرف باتیں کرتی ہے اور بہت زیادہ پروپیگنڈہ کرتی ہے اور خالی وعدے کرتی رہی ہے۔ حالات ایسے ہیں کہ حکومت نے اب 2025 کی بات کرنا چھوڑ دی ہے اور 2047 کے خواب بیچ رہی ہے۔ اس دور میں دلتوں، قبائلیوں، پسماندہوں اور اقلیتوں کی تذلیل، تشدد اور امتیازی سلوک ہوا۔ انہیں ادارہ جاتی طور پر دوسرے درجے کا شہری بنا کر قومی دھارے سے دور رکھنے کی سازش کی گئی ہے۔ اس حکومت کے 11 سال ملک کے کروڑوں غریبوں، دلتوں، آدیواسیوں، پسماندہ اور اقلیتوں کے لیے ذلت آمیز رہے ہیں اور انہیں دوسرے درجے کا شہری بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 19 سالہ پنکج پرجاپتی کو مدھیہ پردیش میں صرف اس لیے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا کیونکہ اس نے دلت ہونے کے ناطے اپنے حقوق کا مطالبہ کیا تھا۔ کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی، پوسٹ مارٹم ملتوی کیا گیا کیونکہ قصوروار لیڈر اقتدار کی گود میں بیٹھا ہے اور اقتدار منو وادی اور بہوجن مخالف بی جے پی کا ہے۔ انہوں نے مجرموں کی فوری گرفتاری اور انہیں سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ وہ پرجاپتی خاندان اور ملک کے ہر بہوجن کے ساتھ کھڑے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے ایک اور ٹویٹ میں کہا کہ" (باقی صفحہ 7 پر)

مساجد میں لاوڈ اسپیکر پولیس کے غیر قانونی ہدایات (ایس او پی) کے خلاف مختلف مسلم تنظیموں مٹینگ

مسلم رہنماؤں کا بامبے ہائی کورٹ میں عرضداشت دائر کرنے کا فیصلہ

ممبئی، 9 جون (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت کی جانب سے مساجد میں لاوڈ اسپیکر کے استعمال کے حوالے سے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے دستخط شدہ غیر قانونی ہدایات (ایس او پی) کے خلاف آج مختلف مسلم تنظیموں کے سربراہان نے سابق وزیر محمد عارف نسیم خان مولانا حلیم اللہ خان قاسمی صدر مہاراشٹرا جمعتہ العماء، اور مولانا عبدالسلام سلفی صدر جمعت اہلحدیث ممبئی کی موجودگی میں ممبئی ہائی کورٹ میں عرضداشت دائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ممبئی کے ساکی ناکہ علاقے میں لاوڈ اسپیکر کے خلاف ممبئی پولیس کی جاری مہم کے خلاف نسیم خان نے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا، جس میں بڑی تعداد میں مسلم تنظیموں کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اس نشست میں لاوڈ اسپیکر کے سلسلے میں سپریم کورٹ اور ممبئی ہائی کورٹ کے فیصلوں کا قانونی و تحقیقی جائزہ لیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ ماہر قانون محمد یوسف مچھالہ کی رہنمائی میں ہائی کورٹ اور ضرورت پڑنے پر سپریم کورٹ سے رجوع کیا جائے گا۔ اس موقع پر سابق وزیر عارف نسیم خان نے کہا کہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی جانب سے جاری کردہ نئی ہدایات غیر قانونی ہیں کیونکہ یہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کی جانب سے پہلے جاری کردہ رہنما نکات کے بالکل برعکس ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ معزز عدالتوں نے صرف مساجد میں صوتی شرح (آواز کی زیادہ سے زیادہ حد) متعین کرنے کی بات کی ہے، جبکہ پولیس کی جانب سے جاری کردہ ایس او پی میں کہا گیا ہے کہ مساجد میں لاوڈ اسپیکر لگانے کے لیے پہلے مالکانہ حقوق اور مساجد کا جائے وقوعہ بتانا ہوگا اور میونسپل کارپوریشن یا بلدیہ کی منظوری کے کاغذات بھی پیش کرنا ہوں گے۔ نسم خان نے مزید کہا کہ پولیس کی جاری کاروائی کسی دباو کے تحت جاری ہے اور یہ ایک غیر منصفانہ عمل ہے جو کہ ناقابل برداشت ہے۔ اس موقع پر خطاب ہوئے مولانا حلیم اللہ خان قاسمی نے اتحاد ملت پر زور دیا اور مساجد کے تحفظ اور اذان کے متعلق دیگر مسائل پر گفتگو کی۔ مولانا عبدالسلام سلفی نے کہا کہ حالات حاضرہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ہماری آزمائش ہے، لیکن ہم دین کے حوالے سے فتنوں سے باہر نکلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے ایمان اور دین کا جائزہ لینا چاہیے اور اختلافات کو ایک طرف رکھ کر ملی یکجہتی کی ضرورت ہے۔ اس میٹنگ میں وکلاء کریم پٹھان اور عالم خان نے بھی خطاب کیا اور ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کی تفصیل سے وضاحت کی۔

ناکامیوں کی مثال ثابت ہوئے ہیں مودی حکومت کے 11 سال: کھڑگے

نئی دہلی، 09 جون (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مودی حکومت کے 11 سالہ اقتدار کو ناکام، آئینی ڈھانچے کو نقصان پہنچانے والا، حقیقت کے بجائے صرف جھوٹے وعدوں پر مبنی اور سماجی تانے بانے کو زک پہنچانے والا قرار دیتے ہوئے پیر کو کہا کہ اس دوران ریاستیں نظر انداز ہوئیں اور وفاقی ڈھانچے کو کمزور کیا گیا۔ کھڑگے نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں میں مودی حکومت نے جمہوریت، معیشت اور سماجی تانے بانے کو گہرا زک پہنچایا ہے۔ بی جے پی-آر ایس ایس نے ہر آئینی ادارے کو کمزور کر کے ان کی خودمختاری پر شدید حملہ کیا ہے۔ چاہے وہ ووٹ چوری کر کے پیچھے سے حکومتیں گرائی جائیں یا ایک پارٹی کی آمریت کو زبردستی نافذ کیا جائے۔ اس دوران، ریاستی حقوق کی ان دیکھی ہوئی اور وفاقی ڈھانچے کو کمزور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں نفرت، دھمکی اور خوف کا ماحول پھیلانے کی کوشش جاری ہے۔ دلت، قبائلی، پسماندہ، اقلیتی اور کمزور طبقات کا استحصال مسلسل بڑھا ہے۔ انھیں ریزرویشن اور مساوات کے حقوق سے محروم رکھنے کی سازش جاری ہے۔ منی پور کا نہ رکنے والا تشدد بی جے پی کی انتظامی ناکامی کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ بی جے پی-آر ایس ایس نے ملک کی جی ڈی پی ترقی کی شرح کو 5-6 فیصد تک محدود کر دیا، جو یو پی اے حکومت کے دوران اوسطاً آٹھ فیصد ہوا کرتی تھی۔ سالانہ دو کروڑ نوکریوں کا وعدہ پورا کرنے کے بجائے نوجوانوں سے کروڑوں نوکریاں چھین لی گئیں۔ مہنگائی سے عوام کی بچت گزشتہ 50 سالوں میں سب سے کم ہو گئی اور معاشی عدم مساوات گزشتہ 100 برسوں میں سب سے زیادہ ہوگئی۔ کانگریس صدر نے مودی حکومت کی ہر پالیسی کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوٹ بندی، غلط جی ایس ٹی، (باقی صفحہ 7 پر)

گزشتہ 11 سال معاشی بحالی، ثقافتی فخر اور قومی سلامتی کا ایک نیا دور: شاہ

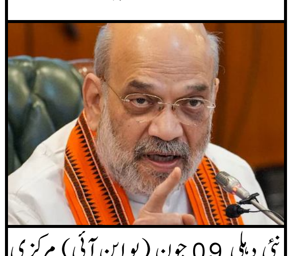

نئی دہلی 09 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ مرکز میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت کے 11 سالہ دور میں ملک نے اقتصادی بحالی، سماجی انصاف، (باقی صفحہ 7 پر)

پٹنہ میں 24 گھنٹوں کے اندر 3 بڑے واقعات

دوخواتین سمیت 9 افراد پر حملہ، 2 ہلاک 7 زخمی ہسپتال میں داخل

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر): پٹنہ میں مجرموں نے 24 گھنٹوں کے اندر تین مختلف مقامات پر حملہ کیا۔ ان حملوں میں دو افراد ہلاک ہوئے، جب کہ سات افراد اسپتال میں داخل ہیں۔ پہلا واقعہ اتوار کو دھنروا تھانے کے سیوتی گاؤں میں پیش آیا۔ زمین کے تنازعہ کے سلسلے میں ایک میٹنگ کے دوران بائک پر آئے مجرموں نے سب انسپکٹر منوج کمار، ان کے بیٹے ساون کمار اور بھتیجے روہت کمار پر گولی چلا دی۔ دوسرا واقعہ اتوار کی رات دیر گئے ملسلامی تھانہ علاقہ کی آدرش کالونی چھوٹی ناگلا میں پیش آیا۔ مجرموں نے

سب انسپکٹر منوج کمار سنگھ کو گولی ماردی گئی

چندن کمار، کندن کمار اور بلوندر ساہ کو چھریوں سے زخمی کیا۔ تینوں گروگوبند سنگھ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تیسرا واقعہ پیر کی صبح عالم گنج تھانہ کی نیو عارف آباد کالونی میں پیش آیا۔ مجرموں نے ریٹائرڈ نرس مہالکشمی، ان کے شوہر دھننجے مہتا اور بیٹی سنہالی کماری پر گولیاں چلا دیں۔ مہالکشمی اور سنہالی مر گئے۔ دھننجے مہتا نالندہ میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پولیس ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ تمام واقعات پٹنہ سے 10-15 کلومیٹر کے دائرے میں پیش آئے۔

پٹنہ میں گینگ لیڈر 5 موبائل کے ساتھ گرفتار

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر): جکن پور تھانے کی پولیس نے اس گروہ کے سرغنہ کو گرفتار کیا ہے جو موبائل فون چوری کرتا تھا اور پھر آن لائن منی لانڈرنگ کرتا تھا۔ پولیس نے ملزمان سے 5 موبائل فون برآمد کر لیے۔ یہ گینگ پہلے موبائل فون چوری کرتا تھا۔ پھر وہ یو پی آئی کے ذریعے آن لائن رقم ٹرانسفر کرتے تھے۔ پولیس کی تفتیش کے دوران ملزم نے دیگر ساتھیوں کے نام بھی بتا دیے ہیں۔ پولیس ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ گرفتار ملزم کا نام راہول ہے۔ جکن پور تھانیدار رتوراج سنگھ نے بتایا کہ موبائل فون چوری کرنے اور اس سے رقم نکالنے کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ کچھ مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی گئی، جس میں راہل کی شمولیت سامنے آئی۔ راہل پہلے ہی جیل جا چکے ہیں۔ اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی شامل ہیں۔ سب کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ واردات کو انجام دینے کے بعد یہ لوگ چھوٹے بچوں کو آن لائن رقم کی منتقلی میں ملوث کرتے تھے۔ اس کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ دراصل راہول اور اس کے ساتھی سب سے پہلے چوری شدہ موبائل فون کا اکاؤنٹ چیک کرتے تھے اور یو پی آئی کے ذریعے رقم ٹرانسفر کرتے تھے۔ جو لوگ ایسا نہیں کر پاتے تھے وہ دوسرے دوستوں سے مدد لیتے تھے۔ ان سے اب تک 5 مسروقہ موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔ دیگر مفرور ساتھیوں سے بھی چوری شدہ موبائل فون برآمد ہونے کا امکان ہے۔

پٹنہ میں ٹریفک چیک پوسٹ سے 69 پولیس اہلکاروں کو ہٹایا گیا

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر): ٹریفک ایس پی اپراجیت لوہن نے پیر کو بتایا کہ 15 چیک پوسٹوں کے 69 پولیس اہلکاروں کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پٹنہ کے دھنوکی موڑ پر غیر قانونی ریکوری پر اے ایس آئی سمیت 3 کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تمام ٹرانسفر کیے گئے پولیس اہلکار ایک ہی پوسٹ پر طویل عرصے سے تعینات تھے۔ دراصل، 4 مئی کو پٹنہ کے دھنوکی موڑ کے قریب ٹریفک چوکی پر تعینات انسپکٹر اور کانسٹیبل غیر قانونی طور پر ٹرکوں سے پیسے جمع کر رہے تھے۔ ایسوسی ایشن نے اتوار کو ٹریفک ایس پی کے سرکاری موبائل پر اپنی ویڈیو بھیجی اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد ٹریفک ایس پی نے تحقیقات کی ذمہ

داری ایڈیشنل ایس پی آلوک سنگھ کو سونپی۔ اس میں بڑا انکشاف ہوا ہے۔ تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ جن 4 پولس اہلکاروں پر غیر قانونی ریکوری کا الزام ہے، وہ دو پرائیویٹ افراد نوین کمار اور دیپک کمار کے ذریعے گزشتہ 3 ماہ سے ایک منظم گینگ بنا کر غیر قانونی ریکوری کر رہے تھے۔ وہ حصہ بانٹ رہے تھے۔ نوین اور دیپک دونوں چہروں پر ماسک لگائے ٹریفک پولیس کے لباس میں چوکی کے قریب یہ کام کر رہے تھے۔ ٹریفک ایس پی اپراجیت لوہن نے بتایا کہ ASI رام نواس ٹھاکر، کانسٹیبل اویناش کمار، گنیش کمار، لالیش کمار کے خلاف اگمکوان پولیس اسٹیشن میں انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس علاقے کی 15 چیک پوسٹوں کے 69 پولیس اہلکاروں کا بھی تبادلہ کیا گیا ہے۔ اس وقت تمام تعینات پولیس اہلکاروں کو سخت ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ صرف باڈی وورن کیمروں کے ذریعے ہی چالان جاری کریں۔ اگر کسی بھی وجہ سے کسی افسر یا ملازم کا کیمرہ بند پایا گیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

2.65 لاکھ روپے ڈکیتی کے مقدمہ میں 4 گرفتار

مظفر پور (اسٹاف رپورٹر): مظفر پور پولیس نے تاجر کو لوٹنے کے معاملے میں دو خواتین سمیت چار مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ ڈکیتی میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل، پاسپورٹ، پاس بک برآمد کر لی گئی ہے۔ 2.65 لاکھ روپے روکے گئے ہیں۔ مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ معاملہ ضلع کے کانتی تھانہ علاقہ کا ہے۔ 21 مئی کو کانتی تھانہ علاقہ کے گولا روڈ پر واقع اناج تاجر پپو گپتا کی دکان سے 15 لاکھ روپے کی مبینہ ڈکیتی ہوئی تھی۔ تین مجرموں نے واردات کو انجام دیا تھا۔ تکنیکی اور انسانی طریقوں سے تحقیقات شروع کی گئیں۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کانٹی تھانہ علاقہ کے گوسائی ٹولہ کی رہنے والی پرینکا کماری اور ریکھا کماری کو گرفتار کیا گیا۔ دونوں سے سختی سے پوچھ گچھ کی گئی۔ ان کی اطلاع پر موتی پور تھانہ علاقہ کے رتنیش کمار اور صاحب گنج تھانہ علاقہ کے وکاس کمار عرف شیام نندن کمار کو گرفتار کیا گیا۔ 8500 روپے نقد، چار موبائل، دو آدھار کارڈ، ایک پین کارڈ، ایک پاسپورٹ، ڈکیتی میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل برآمد کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بینک اکاؤنٹ میں رکھے گئے 2.65 لاکھ روپے کو روک دیا گیا۔ مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ دیہی ایس پی ودیا ساگر نے بتایا کہ موتیہاری کے پکاڑیال تھانہ علاقہ کا رہنے والا سکندر ساہنی اس کا ماسٹر مائنڈ ہے۔ ریکھا کماری ان کی اہلیہ ہیں۔ ریکھا کا گھر کانتی تھانہ علاقہ کے گوسائیتولا میں ہے۔ ریکھا سکندر کے ساتھ مل کر مجرمانہ فعل انجام دیتی ہے۔ ڈکیتی کے دن ریکھا اپنی بھابھی پرینکا کے ساتھ موقع پر پہنچی۔ دونوں نے ایک ساتھ ریس کی۔ اس کے بعد انہوں نے سکندر اور اس کے ساتھیوں کو موقع پر بلایا۔ اناج کے تاجر پپو گپتا نے بتایا تھا کہ 15 لاکھ روپے لوٹ لیے گئے تھے۔ گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کے دوران معلوم ہوا کہ لوٹی گئی رقم 5.22 لاکھ روپے تھی۔ تقریباً ڈھائی لاکھ مجرموں میں تقسیم کر دیے گئے۔ 2.65 لاکھ روپے کئی قسطوں میں بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے۔ جسے پولیس نے روک لیا ہے۔ دیہی ایس پی ودیا ساگر نے کہا کہ سکندر ساہنی پیشہ ور مجرم ہے۔ کنٹی میں ڈکیتی کی واردات کرنے کے بعد سکندر نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کیسریا اور پکاڑیال میں بھی ڈکیتی کی وارداتیں کی ہیں۔ اس کے خلاف قتل اور ڈکیتی سمیت درجنوں جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ سکندر ساہنی نے پاکڑیال کے رہنے والے رامیشور رائے سے سفید رنگ کی اپاچی بائیک کرایہ پر لی تھی۔ وہ اس کے ساتھ ڈکیتی کرنے گیا تھا۔ اسلحہ بھی کرائے پر لیا گیا۔ پولیس اسلحہ برآمد کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی۔ اسلحہ برآمد کرنے کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اس پورے معاملے پر دیہی ایس پی ودیا ساگر نے بتایا کہ کانتی تھانہ علاقہ میں ایک اناج تاجر کی دکان سے ہوئی ڈکیتی کی معمہ حل کر لی گئی ہے۔ دوخواتین سمیت چار ملزمان گرفتار۔ پانچ مجرم تاحال فرار ہیں۔ ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ڈکیتی کی رقم 5.22 لاکھ تھی۔ ڈکیتی میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل اور 8500 نقدی برآمد کر لی گئی ہے۔ بینک اکاؤنٹ میں رکھے گئے 2.65 لاکھ روپے کو روک دیا گیا ہے۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

پٹنہ میں سڑک حادثے میں موٹر سائیکل سوار کی موت

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر): پٹنہ میں سڑک حادثہ میں بائک سوار تیجن یادو (50) کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اسی دوران 3 افراد زخمی ہوگئے۔ یہ واقعہ آئی آئی ٹی تھانہ علاقہ کے بیہٹا لائی مین روڈ پر دلاور پور گاؤں کے قریب پیش آیا۔ دراصل دلاور پور گاؤں کے قریب ایک تیز رفتار کار نے بائک کو ٹکر مار دی۔ تصادم کے بعد کار بے قابو ہو کر سڑک کنارے کھائی میں الٹ گئی جس میں کار میں سوار تین افراد زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ کار تیز رفتاری سے جا رہی تھی۔ زخمی تیجن یادو کو بیہٹا کے ای ایس آئی سی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ جبکہ کار میں سوار تمام زخمیوں کو بھی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ فی الحال سبھی کا علاج چل رہا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ تیجن گھر سے بائیک پر آٹا لانے کے لیے بیہٹا گیا تھا اور اطلاع ملی کہ سڑک حادثہ میں اس کی موت ہوگئی۔ یہاں آئی آئی ٹی تھانہ انچارج شیو شنکر کمار نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملی ہے۔

پٹنہ میں ماں بیٹی کا گولی مار کر قتل، ایک زخمی

پٹنہ، 9 جون (یو این آئی) بہار میں پٹنہ ضلع کے عالم گنج تھانہ علاقے میں پیر کی صبح مجرموں نے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کو گولی مار کر ہلاک اور اس کے شوہر کو زخمی کر دیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ عرف آباد کالونی میں مجرموں نے نالندہ میڈیکل کالج اسپتال (این ایم سی ایچ) کی ریٹائرڈ نرس مہالکشمی دیوی (61) اور اس کی بیٹی سنہالی کماری (22) کو گولی مار کر ہلاک کر دیا اور اس کے شوہر دھننجے مہتا کو زخمی کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمی دھننجے مہتا کو این ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

سلیم پرویز بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا دوبارہ چیئرمین مقرر

پٹنہ، 9 جون (یو این آئی) بہار قانون ساز کونسل کے سابق ڈپٹی چیئرمین اور جنتا دل یو اقلیتی سیل کے سابق ریاستی صدر سلیم پرویز کو دوبارہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے یہ اطلاع بہار حکومت کے محکمہ تعلیم کے جاری ایک نوٹیفکیشن میں دی گئی ہے نوٹی فیکشن کے مطابق مسٹر سلیم پرویز کے علاوہ چار سابقہ ممبران اور چھ دیگر ممبران کا بھی تقرر کیا گیا ہے۔ یہ بورڈ 12 رکنی ادارہ ہے۔ اس سلسلے میں بہار حکومت کے محکمہ تعلیم نے 7 جون کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ سلیم پرویز نے مدرسہ بورڈ کا چیئرمین بنائے جانے پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا ہے۔ آج یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وہ بہار کی ترقی بالخصوص اقلیتوں کی تعلیم کو بہتر بنانے کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے خوابوں کو پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ریاست کے مدارس کو مزید فعال اور شفاف بنانے پر خصوصی توجہ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس میں عصری تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی اور وہ ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ ان مدارس کے طلباء آئی اے ایس اور آئی پی ایس کے مقابلہ جاتی امتحانات میں حصہ لے کر کامیابی حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے یہ ذمہ داری مجھے سونپی ہے اور میں اسے پورا کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے قوانین کے تحت پوری ایمانداری کے ساتھ اپنا کام کریں گے اور کام کاج میں بہتری اور شفافیت لانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ملازمین وقت پر دفاتر میں حاضر ہوں گے۔ بورڈ کے اجلاس وقتاً فوقتاً ہوں گے اور بورڈ میں ہونے والے فیصلوں پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر سلیم پرویز اس سے قبل بھی بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین رہ چکے ہیں اور انہوں نے اپنے دور میں قابل ستائش کام کیا تھا۔

بی ایڈ اور شکشا شاستری 2025 کے امتحان کا نتیجہ جاری

دربھنگہ، 09 جون (یو این آئی) بہار میں سیشن 2025-27 کے لئے دوسالہ بی ایڈ اور شکشا شاستری کورس میں داخلے کے لئے منعقدہ داخلہ امتحان کا نتیجہ پیر کو جاری کیا گیا۔ ریاستی نوڈل یونیورسٹی للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے پیر کی شام آن لائن موڈ میں رہائشی دفتر سے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے تمام کامیاب امیدواروں کو مبارکباد دی۔ وائس چانسلر نے کہا، ”میں راج بھون اور ریاستی حکومت دونوں کا شکر گزار ہوں، جن کے تعاون سے یہ امتحان نقل سے پاک اور کامیابی کے ساتھ منعقد کیا جا سکا۔“

ڈرائیور رشوت لی، بی ڈی او میڈم کی میز پر رکھا، گرفتار

حاجی پور (اسٹاف رپورٹر): ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے پیر کو ویشالی کے لال گنج بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) نیلم کماری اور ان کے ڈرائیور اویناش کمار کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا۔ یہ معاملہ پردھان منتری آواس یوجنا سے متعلق ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، کرتاہا کے رہنے والے متھلیش کمار سنگھ نے ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ میں شکایت درج کرائی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ ہاؤسنگ سکیم میں ان کی درخواست منظور کر لی گئی ہے۔ 40 ہزار روپے کی پہلی قسط وصول کرنے کے بعد بی ڈی او رشوت مانگ رہا تھا۔ شکایت کے بعد ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ نے تصدیق کی۔ اس کے بعد شکایت کنندہ نے 20 ہزار روپے رشوت کی رقم دی۔ بی ڈی او کے ڈرائیور اویناش نے یہ رقم لی اور اپنے میز پر رکھ دی۔ محکمہ ویجیلنس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے رشوت کی رقم برآمد کر لی۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے افسران نے بتایا کہ بی ڈی او کو رشوت کی رقم کا علم تھا۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

بہار میں کانسٹیبل کی بھرتی کے لیے 33 ہزار درخواستیں منسوخ، 19838 کو بحال کیا جائے گا

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر): بہار پولیس میں کانسٹیبلوں کی بھرتی کے لیے موصول ہونے والی 17 لاکھ درخواستوں میں سے 33,042 کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ 19838 آسامیوں پر بھرتی کی جانی ہے۔ 20 ہزار درخواستیں غلط معلومات بھرنے اور 10 ہزار جمع نہ کرانے کی وجہ سے منسوخ کی گئی ہیں۔ منسوخ شدہ درخواستوں کی فہرست سنٹرل سلیکشن بورڈ (کانسٹیبل ریکروٹمنٹ) نے عام کر دی ہے۔ بورڈ سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق 20,940 درخواستیں رجسٹریشن کے بعد خود امیدواروں نے منسوخ کی تھیں۔ اس کی وجہ رجسٹریشن کے دوران غلط معلومات کا بھرنا ہے۔

ایسے امیدواروں نے خود اپنی درخواستیں منسوخ کر کے دوسرا درخواست فارم بھرا۔ اس کے علاوہ 10,947 درخواستیں رجسٹرڈ ہوئیں، لیکن درخواست فارم حتمی طور پر جمع نہیں ہو سکے۔ 1155 درخواستیں منسوخ کی گئیں کیونکہ ان میں جنس، تصویر اور دستخط جیسی بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ کچھ درخواست گزاروں نے ایک سے زیادہ درخواستیں جمع کرائی تھیں۔ جس کی وجہ سے ان کی تمام درخواستیں بھی منسوخ کر دی گئیں۔ بورڈ نے مارچ 2025 میں اشتہار نمبر 1/2025 کے تحت 19838 کانسٹیبلوں کی بھرتی کے لیے انتخاب کا عمل شروع کیا ہے۔ اس کی بھرتی کا عمل دو مرحلوں میں کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں تحریری امتحان ہوگا جس کے شیڈول کا اعلان رواں ماہ متوقع ہے۔ تحریری امتحان سے پانچ گنا خالی آسامیوں کو جسمانی استعداد کے ٹیسٹ کے اگلے مرحلے کے لیے زمرہ وار منتخب کیا جائے گا۔ اس کے تحت میرٹ لسٹ تین ایونٹس یعنی دوڑ، شاٹ پٹ اور ہائی جمپ میں حاصل کردہ کل نمبروں کی بنیاد پر تیار کی جائے گی۔

روڈ ریج کیس میں دوراؤنڈ فائر، 21 کارتوس ضبط

مظفر پور (اسٹاف رپورٹر): مظفر پور میں روڈ ریج کے معاملے میں پیر کی دوپہر تقریباً 12 بجے دو راؤنڈ فائرنگ کی گئی۔ پولیس نے دونوں اطراف سے تقریباً 6 افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ اس کے علاوہ 21 کارتوس بھی برآمد ہوئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ جھگڑے کے دوران کشیدگی بڑھ گئی۔ اس کے بعد ایس ڈی پی او کمار چندن جیت پور، کرجا اور سرایا تھانے کے علاوہ سرایا تھانے کی پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس کے پہنچنے کے بعد کچھ لوگ فرار ہوگئے۔ فی الحال پولیس حراست میں لیے گئے لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ دیہی ایس پی کا کہنا ہے کہ جو بھی فائرنگ میں ملوث پایا گیا اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ معاملہ جیت پور تھانہ علاقہ کے پوکھریرا نرسنگ سٹھان کے قریب بتایا جا رہا ہے۔ معلومات کے مطابق پوکھریرا چٹی سے شیوری جانے والی دیہی سڑک پر ایک جگہ سڑک تنگ ہے۔ سڑک پر روپولی کے پی اے سی ایس کے صدر ادے شاہی ایک طرف سے آ رہے تھے اور دوسری طرف سے پوکھریرا کے تاجر اپنے اپنے حامیوں کے ساتھ آ رہے تھے۔ اس دوران تنگ سڑک پر دونوں گاڑیاں آمنے سامنے آگئیں۔ اس کے بعد دونوں پارٹیوں نے ایک دوسرے کو گاڑیاں ریورس کرنے کا کہا لیکن کوئی اس کے لیے تیار نہیں ہوا۔ اس کے بعد دونوں جماعتوں کے درمیان پہلے کشیدگی ہوئی، پھر دو راؤنڈ فائرنگ بھی ہوئی۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ فائرنگ کس نے کی۔ دوسری جانب موقع پر فائرنگ اور کشیدگی کی خبر کے بعد اہل علاقہ نے پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع کے بعد سرایا ایس ڈی پی او سمیت پولیس فورس موقع پر پہنچ گئی۔ تب تک ادے سنگھ اور ادے شاہی موقع سے فرار ہو گئے۔ تاہم پولیس نے دونوں کے 6 حامیوں کو گرفتار کر لیا۔ دیہی ایس پی ودیا ساگر نے بتایا کہ سائیڈ لینے کے تنازعہ میں دونوں پارٹیوں کے درمیان لڑائی ہوئی تھی۔ فائرنگ کے دو راؤنڈ بھی ہوئے ہیں۔ 21 کارتوسوں کی مالا بھی قبضے میں لے لی گئی ہے جس سے لگتا ہے کہ فائرنگ لائسنس یافتہ ہتھیار سے کی گئی۔ معاملہ زیر تفتیش ہے۔ تحقیقات کے بعد ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ ملزمان کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک دیہاتی نے بتایا کہ ہم نرسنگ سٹھان میں پوجا کرنے آئے تھے۔ اچانک گولی چلنے کی آواز آئی، جس کے بعد ہم چھپ گئے اور پولیس کو فون کر کے اطلاع دی۔

تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے مزدور جاں بحق

جموئی (اسٹاف رپورٹر): جموئی کے سونو تھانہ علاقہ کے تحت سریاد پنچایت کے موگلچھپری گاؤں کے رہنے والے ایک نوجوان کی سمستی پور میں سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت عارف انصاری (22) کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ سمستی پور میں رہتے ہوئے ایک مٹھائی کے کارخانے میں مزدوری کرتا تھا۔ یہ واقعہ اتوار کی صبح 10 بجے پیش آیا۔ عارف کی لاش پیر کی صبح گاؤں پہنچی۔ معلومات کے مطابق، وہ گاہک کے آرڈر پر مٹھائیاں پہنچانے نکلا تھا۔ جیسے ہی وہ سمستی پور ضلع کے حسن پور تھانہ علاقے کے تحت گنگا ساگر پل کے قریب پہنچے تو سامنے سے آنے والی ایک تیز رفتار گاڑی نے ان کی

موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ عارف سڑک پر گر کر شدید زخمی ہو گیا۔ واقعے کے بعد آس پاس موجود لوگوں نے فوری طور پر اسے اٹھایا اور علاج کے لیے اسپتال لے گئے۔ لیکن ہسپتال میں ڈاکٹروں نے عارف کو مردہ قرار دے دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور گاڑی کی شناخت کے لیے تفتیش شروع کر دی۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ پولیس نے گاڑی کو قبضے میں لے لیا ہے۔ پولیس نے پوسٹ مارٹم کروا کر لاش ورثاء کے حوالے کر دی۔ پیر کی صبح جیسے ہی متوفی کی لاش کو اس کے آبائی گاؤں موگلچھپری لایا گیا تو پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ خاندان کے افراد ناقابل تسخیر ہیں۔ گھر میں ایک سوگ کی خاموشی ہے۔ لواحقین نے بہار حکومت سے مالی امداد اور معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی مقامی عوامی نمائندوں نے بھی لواحقین کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا یقین دلایا ہے۔

دھنروا فائرنگ کیس میں 2 گرفتار، 33 کے خلاف ایف آئی آر درج

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر): سریندر سنگھ نے پٹنہ سے 25 کلومیٹر دور دھنروا کے سیوتی گاؤں میں زمین کے تنازع پر فائرنگ کے معاملے میں دھنروا تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہے۔ 13 نامزد اور 20 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے دو نامزد ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس واقعہ میں سب انسپکٹر منوج کمار، ان کا بیٹا ساون کمار اور بھتیجا روہت کمار شدید زخمی ہیں۔ تینوں اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ یہ پورا معاملہ بندیشوری رام اور انیرودھ سنگھ کے خاندانوں کے درمیان زمین کے تنازع کا ہے۔ دونوں پارٹیاں کاغذات دکھانے کے لیے مہادیو استھان کے قریب شیو مندر کے درخت کے نیچے بیٹھی ہوئی تھیں۔ بندیشوری رام نے کہا کہ سریندر سنگھ کے خاندان کے کاغذات جعلی تھے۔ پہلے اس پر جھگڑا ہوا، پھر لڑائی اور پتھراؤ کے بعد فائرنگ شروع ہوگئی۔ پولیس نے موقع سے ایک دیسی ساختہ پستول کے خول اور 12 پستول کے خول برآمد کر لیے ہیں۔ ایک موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی گئی ہے۔

قتل کی کوشش کیس کا مرکزی ملزم گرفتار

بھوجپور (اسٹاف رپورٹر): بھوجپور کے نوادہ علاقے سے پولیس نے ایک دکاندار پر قاتلانہ حملے کے معاملے میں مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ چندن کمار کہار عرف چندن پاور گنج محلہ کا رہنے والا ہے۔ اس نے دکاندار پر چاقو سے حملہ کر دیا جب اس نے دکان کے قریب گانجہ پینے سے انکار کیا۔ زخمی پر بھوناتھ چودھری نے نامزد ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اس نے بتایا کہ میں بہاری مل کے قریب پانچ سال سے چائے ناشتے کی دکان چلاتا ہوں۔ بدھ کی شام دیر گئے (4 جون 2025) گاہکوں کا ایک بہت بڑا ہجوم تھا۔ اسی وقت محلے کے 2 نوجوان دکان کے قریب آئے اور گانجہ پینے لگے۔ انکار کرنے پر گالیاں دینے لگے۔ ایک نے مجھے پکڑ لیا اور دوسرے نے میری گردن اور ہاتھ پر چاقو سے وار کیا۔ گاہکوں نے میری جان بچائی۔ گلا کٹنے اور بہت زیادہ خون بہنے سے دکاندار کی حالت انتہائی خراب ہو چکی تھی۔

ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے اسے صدر اسپتال سے پٹنہ ریفر کر دیا۔

تیجسوی یادو عوام کو گمراہ کر رہے ہیں: راجیو رنجن

نئی دہلی 9 جون (یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ نے پیر کو بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو پر عوام کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ مسٹر لالو پرساد یادو کے دور حکومت میں ریزرویشن کے لیے کوئی التزامات نہیں کیے گئے جنتا دل یونائیٹڈ کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے یہاں کہا کہ مسٹر تیجسوی یادو نتیش حکومت کے ذات پات کے سروے پر سوال اٹھا کر عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر لالو پرساد یادو کے دور حکومت میں پسماندہ، محروم اور خواتین کو ان کے حقوق دلانے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ لالو حکومت اور رابڑی دیوی حکومت نے ان طبقات کو ریزرویشن دینے کے کوئی التزامات نہیں کئے۔ راشٹریہ جنتا دل 1990 سے 2005 تک اقتدار میں تھی اور اس عرصے میں پنچایتی راج یا دیگر اداروں اور ملازمتوں میں خواتین، محروم اور پسماندہ طبقات کے لیے ریزرویشن کے کوئی التزام نہیں کیا گیا۔ تاہم آئین ریاستی حکومتوں کو یہ اختیار دیتا ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ کے ترجمان نے کہا کہ ذات پات کا سروے نتیش حکومت نے کرایا ہے اور اسے مستقبل کی پالیسیوں میں استعمال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کو طریقہ کار سے آگاہ ہونا چاہیے۔ اس کے لیے قانون بنانے کی ضرورت ہوگی اور مناسب وقت پر اس کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش حکومت بہار میں ترقیاتی کام کر رہی ہے اور مجموعی ترقی کے لئے ذات سے متعلق سروے کرایا گیا ہے۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ مسٹر تیجسوی یادو ذات کے سروے اور ریزرویشن پر سوال اٹھا کر عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔

سارن: خصوصی مہم میں 45 ملزمان گرفتار

چھپرا، 09 جون (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کی پولیس نے ایک خصوصی مہم کے تحت گزشتہ 24 گھنٹوں میں 45 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ خصوصی مہم کے دوران شراب کے کاروبار میں 8، شراب نوشی میں 12، وارنٹ میں 15، قتل کی کوشش میں چھ، اغوا میں ایک، آرمس ایکٹ میں ایک، جہیز میں ایک، قتل میں ایک، اور دیگر مقدمات میں دو گرفتار کئے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ پورے ضلع میں کرائم کنٹرول اور ٹریفک سیفٹی کے نقطہ نظر سے 55 گاڑیوں سے 1 لاکھ 32 ہزار روپے جرمانہ وصول کرنے کے ساتھ ہی 90 لیٹر دیسی شراب، 82.68 لیٹر انگریزی شراب، تین چولہے، تین ایل پی جی سلنڈر، ایک موٹر سائیکل، ایک آٹو رکشہ، ایک ٹریکٹر اور ایک اغوا کار کو بھی برآمد کیا گیا ہے۔

فرائض میں غفلت برتنے پر دو کانسٹیبل معطل

بیتیا، 09 جون (یو این آئی) مغربی چمپارن ضلع کے بیتیا میں کانسٹیبل کے طور پر کام کرنے والے دو پولیس اہلکاروں کو ڈیوٹی میں لاپرواہی، بے ضابطگی اور مشکوک طرز عمل کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ شوریہ سمن نے کانسٹیبل پرمانندر جک اور رنجیت کمار کو فوری اثر سے معطل کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ 12 اپریل 2024 کو سکٹا تھانہ علاقہ کے جھمکا میں پولیس چھاپے ماری کرنے گئی تھی۔ دونوں کانسٹیبل چھاپہ مار ٹیم میں شامل تھے۔ اس دوران سکٹا تھانے میں کیس نمبر 151/23 کے ملزم شمیم عالم کی گرفتاری کے دوران پولیس ٹیم پر بھی حملہ کیا گیا۔ جس میں دونوں کانسٹیبل زخمی بھی ہوئے تھے۔ حملہ آور شمیم عالم کو زبردستی چھڑا کر فرار ہو گئے۔ کانسٹیبل اس مقدمے کے عینی شاہد ہونے کے باوجود عدالت میں ملزمان کو پہچاننے سے انکار کر دیا۔ جس پر دونوں پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے۔

سپول میں پل کے قریب سے نوجوان کی لاش برآمد

سپول، 09 جون (یو این آئی) بہار کے سپول ضلع کے بھپٹیا ہی تھانہ علاقہ سے پولیس نے پیر کو ایک نوجوان کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ضلع کے کلیان پور گاؤں کے لوگوں نے آج دوپہر آرسی سی پل کے نیچے ایک نامعلوم لاش دیکھ کر پولیس کو اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ متوفی کی شناخت گاؤں کے ہی امیت کمار یادو کے طور پر کی گئی ہے۔

فوجی افسر کے 406 عہدوں کیلئے فارم 17 جون تک

خواہش مند اہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے نیشنل ڈیفینس اکیڈمی (این ڈی اے) اور نیول اکیڈمی (این اے) امتحان (II) 2025 کے لئے درخواست فام طلب کئے گئے ہیں۔ اس امتحان میں تینوں افواج کے لئے کل 406 افسران کا انتخاب کیا جائے گا، جنہیں نیشنل ڈیفینس اکیڈمی اور نیول اکیڈمی میں ٹریننگ دی جائے گی۔ غیر شادی شدہ مرد و خواتین امیدوار آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 17 جون ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روز گار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدوار کے پاس ان عہدوں پر بحال ہوکر اپنی خدمت انجام دینے کے لئے کسی بھی منظور شدہ بورڈ/

ادارہ سے 12 ویں یا مساوی درجہ کی سرٹیفیکیٹ ہونی چاہئے۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امید واروں کی پیدائش 01 جنوری 2007 سے پہلے اور 01 جنوری 2010 کے بعد کی نہیں ہو۔ انہوں نے کہا کہ خواہش مند امیدوار ویب سائٹ https://upsconline.nic.in پر جاکر ہر طرح کی تفصیلی جانکاریاں ضرور حاصل کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 100 روپے ادا کرنا ہوگا۔ ایس سی / ایس ٹی اور خواتین امید واروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ امیدواروں کو ہر طرح کے مقابلے کے لئے دل و جان سے تیاری کرنا چاہئے۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روز گار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔

N.F. ریلوے نے ہندوستانی ریلوے کی پہلی ٹیلی کام مینٹیننس اسٹڈی گروپ میٹنگ کی میزبانی کی

مالیگاؤں، 9 جون، 2025: ہندوستانی ریلوے کا پہلا ٹیلی کام مینٹیننس اسٹڈی گروپ (MSG) میٹنگ 6 اور 7 جون کو شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے ہیڈکوارٹر، مالیگاؤں میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ یہ تقریب ایڈیشنل ممبر (ٹیلی کام)، ریلوے بورڈ اور ریسرچ ڈیزائنز اینڈ اسٹینڈرڈز آرگنائزیشن (RDSO)، لکھنؤ کی رہنمائی میں منعقد کی گئی تھی، جو ہندوستانی ریلوے کے اندر جدید مواصلاتی نظام کی بحالی کے طریقوں اور صحت کی نگرانی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ دو روزہ کانفرنس نے ہندوستانی ریلوے میں ٹیلی کام کی دیکھ بھال میں بہترین طریقوں، اختراعی طریقوں اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے تبادلے کے لیے ایک جامع پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔ بات چیت نے کئی اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کی، جن میں ٹیلی کام آلات کے لیے خودکار ٹربل ٹکٹنگ سسٹم، انٹرایکٹو ڈیش بورڈز کے ذریعے اثاثوں کی نگرانی، موبائل ٹرین ریڈیو کمیونیکیشن (MTRC) OSS کی دیکھ بھال اور ڈویژنل اور زونل دونوں سطحوں پر ڈیٹا سینٹر آپریشنز شامل ہیں۔ پرفارمنس میٹرکس پر بھی زور دیا گیا جیسا کہ مین ٹائم ٹو ریپیئر (MTTR) اور مین ٹائم بیٹوین فیلیئرز (MTBF)، جو آپریشنل کارکردگی کا اندازہ لگانے کے لیے بہت ضروری ہیں۔ اہم ٹیلی کام اثاثوں جیسے آپٹیکل فائبر نیٹ ورکس، ٹیلی کام ٹاورز، ویڈیو سرویلنس سسٹمز (VSS)، IP-MPLS نیٹ ورکس اور انٹیگریٹڈ پیسنجر انفارمیشن سسٹمز (IPIS) کی دیکھ بھال کی حکمت عملیوں پر ٹارگیٹڈ سیشنز منعقد کیے گئے، یہ سبھی مواصلاتی انفراسٹرکچر کو جدید بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ میٹنگ میں RDSO کے پرنسپل ایگزیکٹو ڈائریکٹر

(S&T) کے ساتھ ان کی تکنیکی ٹیم اور تمام زونل ریلوے کے پرنسپل چیف سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرز (PCTEs) اور چیف کمیونیکیشن انجینئرز (CCEs) سمیت اہم عہدیداروں نے شرکت کی۔ اس اجتماع نے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان خیالات، تجربات اور بہترین طریقوں کے جامع تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اس کے علاوہ، مختلف ٹیلی کام سسٹمز کے اوریجنل ایکویپمنٹ مینوفیکچررز (OEMs) کے نمائندوں نے اپنی متعلقہ مصنوعات کی فعالیت، قابل اعتماد اور خصوصی خصوصیات کی وضاحت کرتے ہوئے جدید ترین ٹیکنالوجیز کی نمائش کی۔ پہلی ٹیلی کام MSG میٹنگ جدید دیکھ بھال کے طریقوں کو اپنانے اور آپریشنل کارکردگی اور مسافروں کے تجربے کو بڑھانے کے لیے اہم مواصلاتی ڈھانچے کی مضبوط، حقیقی وقت کی نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستانی ریلوے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

دربھنگہ میں عیدالاضحیٰ کی نماز جوش وخروش کے ساتھ ادا

دربھنگہ (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کے شہری و دیہی علاقوں میں عیدالاضحیٰ کی نماز جوش وخروش کے ساتھ سخت پولیس انتظامات اور عوامی منتظمین کی نگرانی میں اجتماعی دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا جہاں نمازیوں کی بھیڑ عیدگاہوں میں ملا وہیں کچھ مقامات پر عید الاضحیٰ کی نماز مساجد میں بھی ادا کی گئی ضلع وشہر میں امن وامان قائم رہے اس کو دیکھتے ہوئے پولیس انتظامیہ چوکس دیکھی گئی وہاں بھی پولیس کا سخت انتظامات کیا گیا تھا تاکہ نمازیوں کو کسی طرح کی کوئی پریشانی پیدا نہیں ہونے پائے اور لوگ عیدالاضحیٰ کی نماز بھائی چارہ و محبت کے ساتھ منائیں جبکہ دربھنگہ نگر نگم کی جانب سے باقر گنج جامعہ مسجد اور دربھنگہ ٹاور کی جامعہ مسجد کے قریب وآس پاس نمازیوں کے وضو کے لیے پانی کا خصوصی انتظامات کیا گیا تھا اور انتظامیہ کی جانب سے پورا انتظام تھا وہیں مسجد انتظامیہ کمیٹی کے رکن ضلع انتظامیہ کی پوری مدد کرتے ہوئے دیکھے گئے دربھنگہ شہر سمیت ضلع کے مختلف مقامات و دیہی علاقوں میں عید الاضحیٰ کی نماز عقیدت و احترام کے ساتھ پرنم آنکھوں سے اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے واپنے مرحومین کے لئے خصوصی دعائیں مانگی بوڑھے جوان بچے نئے نئے کپڑوں میں ورنگ برنگی ٹوپیاں پہن کر وخوشبو اور سرمہ لگا کر شہر و دیہی علاقوں کے عیدگاہوں میں و مساجد میں تشریف لائے ہوئے تھے خاص کر جامعہ مسجد باقر گنج لہیر یا سرائے وکٹی بازار دربھنگہ ٹاور کا نظارہ دیکھنے لائق تھا نمازیوں کی بھیڑ دربھنگہ شہر کے جامعہ مسجد باقر گنج وکٹی بازار دربھنگہ ٹاور پر تو تھا ہی وہیں سودھارا، قیدرا آباد، علی نگر، کٹہل باری، روہلا گنج، دونار، بھیرو پٹی، بھیلو چک، مہدولی،

اسماعیل گنج عیدگاہ، اللپٹی، بینتا، شاہ گنج، خواجہ سرائے، پنڈا سرائے، باقر گنج مومن ٹولہ، اہنڈا، جی این گنج، مہاراج گنج، سلفیہ جامعہ مسجد، سرائے ستار خاں، مولا گنج، مغل پورہ، خانقاہ سمرقندیہ، محلہ فیض اللہ خان، خانقاہ چوک میر شکار ٹولہ، شاہی جامعہ مسجد قلعہ گھاٹ، مدرسہ حمیدیہ قلعہ گھاٹ کا احاطہ، اردو بازار، شیر محمد بھیگو، چک رحمت، میر غیاث چک، رحم خاں، بی بی پاکر مسجد عمر، دمدمہ، امام باڑی، مدرسہ امدادیہ، عبداللہ گنج، کرم گنج، چھوٹی قاضی پورہ، فضیلت کالونی، ایکمی گھاٹ، بلو پور، چانڈیہ، اوجھول، تارالاہی، ملکی چک، چندن پٹی، سارا موہن پور، بجلی، بیلا، چمپا باغ، مہدولی، پرانی منصفی مہیش پٹی آؤٹ ڈور مسجد وغیرہ سمیت تمام شہری و دیہی علاقوں میں عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی گئی اور تمام نمازیوں نے ملک میں امن وامان قائم رکھنے کی اللہ تعالیٰ سے دعائیں کی ساتھ ساتھ اپنے ملک کے علاوہ دنیا کے دوسرے ممالک میں ہو رہے فسادات پر روک لگانے کے لیے اللہ تعالیٰ سے خصوصی دعائیں مانگی۔

حکومت آپریشن سندور سے متعلق عوام کو صحیح جانکاری دے: ایس ڈی پی آئی

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی جنرل سکریٹری الیاس محمد تمبے نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ جموں اور کشمیر کے پہلگام گاؤں میں سیاحوں پر گھناؤنے دہشت گردانہ حملوں کے بعد، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دشمنی کے خاتمے کے ہفتوں بعد بھی، حکومت ہند ابھی تک فوجی کارروائی کی اصل نوعیت اور اس کے اثرات کے بارے میں بتانے سے انکار کر رہی ہے۔ دراصل، اہم اپوزیشن پارٹیوں کی طرف سے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کے مطالبے کو مرکزی حکومت نے مسترد کر دیا ہے۔ ملک کے اعلیٰ ترین قانون ساز فورم میں اس معاملے پر منصفانہ اور غیر جانبدارانہ بحث کے بجائے ملک کو اب تک جو کچھ ملا ہے وہ ایک بہری خاموشی ہے۔ یہ ہماری قومی سلامتی کے لیے سنگین تشویش کا معاملہ ہے۔ فوجی کارروائی کے بعد امریکہ سمیت مختلف بین الاقوامی طاقتوں نے ایٹمی تصادم سے گریز کرتے ہوئے اسے کسی نتیجے پر پہنچانے کا سہرا اپنے سر لیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی، جنہوں نے عوامی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے فتح کا دعویٰ کیا ہے، امریکہ جیسی سامراجی طاقتوں کی جانب سے اس طرح کے دعووں کو مسترد کرتے ہوئے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ یہاں ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہندوستان اپنے دفاعی انتظامات میں امریکہ اور اسرائیل جیسی طاقتوں کے ساتھ کس حد تک تعاون کر رہا ہے۔ یہ ایک معروف حقیقت ہے کہ ہندوستان حالیہ برسوں میں خاص طور پر مرکز میں بی جے پی کے اقتدار سنبھالنے کے بعد امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ دفاعی معاملات میں زیادہ فعال رہا ہے۔ سب سے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ ہندوستانی عوام

کو درست معلومات فراہم کرنے میں ناکامی ہے، یہاں تک کہ اعلیٰ حکام فوجی تنازعہ کے بارے میں بین الاقوامی میڈیا سے بات کر رہے ہیں۔ لیکن ہندوستانی حکام ملک کو فوجی کارروائی میں ہونے والے نقصانات کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دے رہے ہیں۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے ایک بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ ہندوستان کو کافی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا، جس میں کچھ انتہائی قیمتی لڑاکا طیارے بھی شامل ہیں۔ ایک اور پریشان کن پہلو حکومت کی اپوزیشن پارٹیوں سے مشاورت کرنے میں ناکامی ہے یہاں تک کہ جب انہوں نے غیر ممالک کے دورے کرنے والے پارلیمانی وفود کے لیے یکطرفہ طور پر اراکین کا انتخاب کیا۔ حکمران پارٹی کے سیاسی مفادات کے علاوہ انتخاب کا معیار کیا تھا؟ انہوں نے اپوزیشن پارٹیوں میں اختلافات کے بیج بونے اور معمولی سیاسی مفادات حاصل کرنے کے مقصد سے کچھ افراد کا انتخاب کیا۔ کیا حکومت کی طرف سے یہ درست ہے کہ وہ قومی بحران کو سیاسی فائدے حاصل کرنے کے موقع میں تبدیل کر دے، اور پسندیدہ افراد کو گھریلو سیاسی کھیلوں میں ان کی خدمات کے معاوضے کے طور پر تفریحی سفر کی پیشکش کی جائے۔

سنیئر ریزیڈنٹ کے 210 عہدوں کیلئے فارم 14 جون تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) آل انڈیا میڈیکل سائنس (ایمس) کلیانی مغربی بنگال) نے سنیئر ریزیڈنٹ کے 210 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ اس کے تحت ایمس کے مختلف محکموں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ تین سالوں کی مدت کے لئے بحالی ہوگی۔ اہل اور خواہش مند امیدوار اشتہار میں دئے گئے لنک پر کلک کرکے گوگل فارم کو بھر لیں اور طلب کئے گئے دستاویزات کو حتمی طور پر اپ لوڈ کر کے گوگل فارم کو سبمٹ کر دیں۔ فارم سبمٹ کرنے کی آخری تاریخ 14 جون ہے۔ پھر گوگل فارم کو پرنٹ کر کے تمام دستاویزات کے ساتھ مقررہ پتے پر انٹرویو کے لئے پہنچیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ انٹرویو 1 جولائی سے 2 جولائی 2025 تک ہوں گے۔ امید وار ویب سائٹ https://aiimskalyani.edu.in پر جاکر آن لائن فارم بھرنے اور دیگر تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امیدوار کو فارم فیس کے طور پر 1000 روپے جمع کرنے ہوں گے۔ جب کہ ایس سی/ ایس ٹی طبقہ کے امید واروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ امید وار کے پاس منظور شدہ یونیورسٹی/ ادارہ سے پی جی میڈیکل ڈگری ایم ڈی / ایم ایس یا ڈی این بی ڈگری ہونی چاہئے۔ ایم بی بی ایس کے بعد ہاسپیٹل ایڈمنسٹریشن میں ایم ڈی/ ایم ایس یا ڈپلومیٹ نیشنل بورڈ کی ڈگری ہو۔ امیدوار کی زیادہ سے زیادہ عمر 45 سال ہوسکتی ہے ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کے عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ ہوگی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپیٹشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روز گار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

چترکوٹ: ٹرکٹر-ٹرالی پلٹنے سے ایک کی موت، تین زخمی

چترکوٹ: 09 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع چترکوٹ کے تھانی ریپورا کے تحت آج ایک تیز رفتار ٹرکٹر-ٹرالی نے بے قابو ہوکر پلٹنے سے ٹرکٹر- ڈرائیور راجیش کمار کی موت ہوگئی جبکہ اسکی بیوی سنیتا اور دو بچے شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق متوفی اپنی سسرال گرالودھورا سے بارات کر کے واپس اپنے گھر بریا آرہا تھا تبھی راستے میں ریپورا علاقے کے رام نگر گئو شالا کے نزدیک ٹرکٹر- ٹرالی پلٹ گئی۔ زخمیوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا جہاں سبھی کو ضلع اسپتال کے لئے ریفر کر دیا گیا۔ متوفی کی بیوی سنیتا اور ایک بچے کی حالت نازک ہے۔

متھلانچل میں عیدالاضحیٰ مذہبی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی

جالے: محمد رفیع ساگر۔ متھلانچل کے جالے، سنگھواڑہ، کیوٹی، صدر، بہادر پور، ہنومان نگر، حیا گھاٹ، گھنشیام پور، بہیڑہ، بہیڑی، بیرول، تاراڈیہہ، کرت پور سمیت دیگر دیہی علاقوں میں عیدالاضحیٰ کا تہوار سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان مذہبی جوش وخروش اور عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ علی الصبح مسلمانوں نے عیدگاہوں اور مساجد میں سنتِ ابراہیمی کی یاد میں نمازِ عید ادا کی اور اس کے بعد قربانی کا فریضہ انجام دیا۔ جالے کی مرکزی عیدگاہ اور دوگھرا کے مشرقی ومغربی عیدگاہ میں بھی ہزاروں افراد نے شرکت کی اور اجتماعی دعا میں ملک میں امن، بھائی چارے اور امتِ مسلمہ کی فلاح کے لیے دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر دوگھرا مشرقی عیدگاہ میں مولانا عبدالمغنی شمسی اور جالے کی مرکزی عیدگاہ میں دارالعلوم سبیل الفلاح جالے کے معتمد رابطہ عامہ مولانا مظفر احسن رحمانی نے خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ ہمیں حضرت ابراہیمؑ کی اطاعت، قربانی اور خلوص کا درس دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قربانی صرف جانور ذبح کرنے کا عمل نہیں، بلکہ اپنے نفس، خواہشات اور دنیاوی لالچ کو اللہ کی رضا پر قربان کرنے کا جذبہ ہے۔ مولانا نے کہا کہ اگر ہم قربانی کی اصل روح کو اپنائیں تو معاشرے سے ناانصافی، خودغرضی اور ظلم وفساد کا خاتمہ ممکن ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو دین سے جڑنے اور معاشرتی اصلاح کی تحریک میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ جالے مرکزی عیدگاہ میں اس موقع پر وقف کی املاک کے تحفظ کا مسئلہ بھی نمایاں رہا۔ مرزا قاری نصیر احمد بیگ نے اپنے خطاب میں وقف ترمیمی ایکٹ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ مدارس، مساجد، قبرستان اور یتیم خانے وقف کی دین ہیں، جن کا تحفظ امت کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض سرکاری وغیر سرکاری عناصر کی جانب سے وقف کی جائیدادوں پر قبضے اور قانونی کمزوریوں کا فائدہ اٹھایا جا رہا ہے، جس کے خلاف مسلمانوں کو آئینی، جمہوری اور پرامن طریقے سے آواز اٹھانی چاہیے۔ نماز کے بعد فرزندان توحید نے قربانی کی رسم ادا کی۔ غرباء اور ضرورت مندوں میں گوشت تقسیم کیا۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر پولیس انتظامیہ کی جانب سے مقامی عیدگاہوں اور حساس مقامات پر سیکورٹی کے مناسب انتظامات کیے گئے تھے۔ تہوار مجموعی طور پر پرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔

ضلع بھر میں فرزندان توحید نے عیدالاضحیٰ کا تہوار جوش وخروش کے ساتھ منایا

کٹیہار محمد مرشد عالم 8 جون 2025 ضلع بھر میں فرزندان توحید نے عید الاضحیٰ کا تہوار جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ ضلع کے دیہی علاقوں اور شہری علاقوں میں مسلمانوں نے پر امن ماحول میں اپنے مذہبی عقیدت کے ساتھ روایتی انداز میں عیدالاضحیٰ کا تہوار منایا۔ شہر کے عیدگاہوں اور جامع مساجد میں عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی گئی۔ اور لوگوں نے نماز کے بعد اپنے اپنے جانوروں کی قربانی دی اور ایک دوسرے کو عیدالاضحیٰ کی مبارکباد دیے۔ ادھر سلیمان نگر ڈھریا بھٹا کی جامع مسجد میں بھی مسلمانوں نے جوش و ولولہ کے ساتھ عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی۔ جسے حافظ احسان بدر نے پڑھائی۔ شہر کے رامپاڑہ عیدگاہ میں مولانا بدرالدجیٰ نے عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھائی اور لوگوں کو عیدالاضحیٰ کی مبارکباد دی۔ اس سے قبل انہوں نے سیدنا حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عظیم الشان ایثار وقربانی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے لخت جگر کو اللہ کی راہ میں قربان کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔ انہوں نے مسلمانوں کو تہوار کے دوران زیادہ سے زیادہ احتیاط برتنے کی اپیل کی۔ مولانا بدر الدجیٰ نے امارت شرعیہ بہار کے زریعہ آئندہ 29 / جون کو وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف پٹنہ کے گاندھی میدان میں ہونے والی عظیم الشان کانفرنس کو کامیاب بنانے اور اس میں شرکت کی اپیل کی۔ اس موقع پر خاص طور سے ماسٹر عثمان غنی، ڈاکٹر داؤد رضا، الحاج محبوب عالم، عبدالعزیز، صابر انصاری، محمد رمضانی، انوارالحق، حاجی غلام حیدر، محمد سراج وغیرہم سمیت سینکڑوں فرزندانِ توحید موجود تھے۔ ادھر رامپاڑہ عیدگاہ قبرستان کمیٹی اور جماعت اسلامی ہند کٹیہار یونٹ نے لوگوں سے پر امن ماحول میں تہوار منانے کی اپیل کرتے ہوئے لوگوں کو عیدالاضحیٰ کی مبارکباد دی۔ ادھر جامع مسجد منگل بازار میں خطیب وامام مولانا مرغوب، جامع مسجد رامپاڑہ میں مولانا ظفر حسین لطیفی، کدوا مسجد میں نائب قاضی مفتی عبدالحق اور مدینہ مسجد رامپاڑہ چوک پر مولانا ابوبکر نے عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھائی۔ مدرسہ دارالعلوم لطیفی کی مسجد اور للیا ہی عیدگاہ میں بھی عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی گئی۔ اس دوران ضلع انتظامیہ کی جانب سے شہر کے چوک چوراہوں اور نکڑ پر سیکورٹی کے سخت اور بہتر نظم دیکھے گئے۔

گلمرگ میں فوجی اہلکار کی مبینہ خودکشی

سری نگر، 9 جون (یو این آئی) شمالی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں تعینات ایک فوجی اہلکار نے اپنی سروس رائفل سے خود کو گولی مار کر زندگی کا خاتمہ کیا۔ اطلاعات کے مطابق گلمرگ میں تعینات فوجی اہلکار نے مبینہ طور پر اپنی ہی سروس رائفل سے گولیاں چلا کر زندگی کا خاتمہ کیا۔ متوفی کی شناخت لانس نائیک بنور لال سرن ساکن راجستھان کے بطور کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ اہلکار نے اتوار کی رات اپنی سروس رائفل سے خود کو گولی ماردی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ساتھی اہلکاروں نے اُسے فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال ٹنگمرگ منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ضابطے کی کارروائی مکمل کی جارہی ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد قانونی لوازمات کی تکمیل کے لیے متعلقہ حکام کے حوالے کیا جائے گا۔ تاحال خودکشی کی وجہ سامنے نہیں آسکی ہے۔

دربھنگہ کے مدارس ملحقہ کے فوکل اساتذہ کی ریفریش ٹریننگ کا آغاز 12 جون سے: سکریٹری مدرسہ بورڈ

پٹنہ 09 جون 2025، سکریٹری مدرسہ بورڈ نے، اطلاع دی ہے کہ بہار کے ملحقہ تقریباً 4 ہزار مدارس کے اساتذہ کو آفات وانتظامات کی ٹریننگ دی جا چکی ہے۔ اساتذہ کے لئے ریفریش ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس ٹریننگ میں دربھنگہ کے ملحقہ مدارس کے 50 فوکل اساتذہ کی دو روزہ آفات و انتظامات کی ٹریننگ کا آغاز مورخہ 12.06.2025 سے ہوگا اور مورخہ 13.06.2025 تک انجمن ترقی اردو بہار، اردو بھون، دوسری منزل، اشوک راج پتھ، پٹنہ 04۔ میں ٹریننگ کا سلسلہ جاری رہے گا۔ فوکل اساتذہ کے لئے طعام وقیام کا بہتر نظم ہے۔ درج ذیل مدارس کے صدر مدرسین کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنے اپنے مدرسہ کے عصری علوم (ماسٹر گروپ) کے صرف ایک استاد کو لازمی طور پر ٹریننگ میں شرکت کیلئے ٹریننگ کی تاریخ سے ایک دن قبل یعنی 11.06.2025 کو پٹنہ کیلئے روانہ کریں بنات مدرسہ میں ملازمت کر رہی ملازمہ کو بھی ٹریننگ کے لئے نامزد کریں۔ بصورت دیگر صدر مدرس خود تشریف لائیں، تاکہ مذکورہ تاریخ کو بوقت: 4:00 بجے شام اپنی جوائننگ دے سکیں۔ مزید تفصیلات کیلئے 9155078903۔ پر رابطہ کریں۔ مدارس کے نام حسب ذیل ہیں۔ **ضلع۔ دربھنگہ** مدرسہ اسلامیہ، مقام مدھولی پوسٹ سوبھانکر پور دربھنگہ 202۔ مدرسہ سعیدیہ سخانت المصطفی مقام اسلام پور کھٹھرا، پوسٹ تنگھا دربھنگہ، 203۔ مدرسہ مدینۃ العلوم، مقام و پوسٹ کوٹھ بنا، دربھنگہ 209۔ مدرسہ حسینیہ مقام و پوسٹ کھروا دربھنگہ 212۔ مدرسہ مدینۃ العلوم، مقام بدول، چوٹائی پٹی دربھنگہ 213۔ مدرسہ رضائے مصطفی مقام وپوسٹ گورا گھاٹ دربھنگہ 214۔ مدرسہ انوار الاسلام مقام و پوسٹ ارسلا دربھنگہ 216۔ مدرسہ دارالعلوم، مقام جگتر پوسٹ چٹائی پٹی وایا ریام فیکٹری دربھنگہ 217۔ مدرسہ ظہیر الاسلام مقام کیوٹی دربھنگہ 218۔ مدرسہ رفیق العلوم مقام وپوسٹ موبیہت وایا منی گاچھی دربھنگہ 220۔ مدرسہ اسلامیہ مقام بسنت پور پوسٹ اوگھروا دربھنگہ 221۔ مدرسہ نور الاسلام مقام و پوسٹ نیا گاؤں وایا کیوٹی رنوے دربھنگہ 222۔ مدرسہ دار العلوم مقام وپوسٹ بردی پور وایا کنسی سمری دربھنگہ 223۔ مدرسہ حسینیہ مقام چندن پٹی پوسٹ راگھوپور دربھنگہ 227۔ مدرسہ تعلیم القرآن مقام پوسٹ 80 وایا برول دربھنگہ 228۔ مدرسہ اصلاح المسلمین مقام علی نگر پوسٹ لال باغ دربھنگہ 229۔ مدرسہ عظم العلوم مقام دواران دربھنگہ 235۔ مدرسہ اسلامیہ دربھنگہ 236۔ مدرسہ نعمت العلوم مقام و پوسٹ کوٹھیہ وایا پنڈارچ دربھنگہ 237۔ مدرسہ جامعہ اسلامیہ مقام کینسہ پوسٹ جیکسن جمال پور وایا بیرول دربھنگہ 239۔ مدرسہ دارالعلوم مقام اودنیہ پوسٹ مرزاپور وایا سنگھیہ دربھنگہ 240۔ مدرسہ رحمانیہ مقام و پوسٹ رسول پور وایا حیا گھاٹ دربھنگہ 242۔ مدرسہ تعلیم القرآن مقام بیکھو پور پوسٹ لہریا سرائے دربھنگہ 243۔ مدرسہ اشفیہ مقام کہووا پوسٹ کوتھرام، وایا بیرول دربھنگہ 244۔ مدرسہ عثمانیہ مقام اکبر پور پوسٹ آنند پور دربھنگہ 246۔ مدرسہ قاسم العلوم مقام بلہا پوسٹ بھوسکھور دربھنگہ 249۔ مدرسہ جمالیہ مقام و پوسٹ محی ءالدین پور پکری دربھنگہ 252۔ مدرسہ فیض العلوم مقام باجد پور پوسٹ کوٹھیہ دربھنگہ 254۔ مدرسہ نور الاسلام مقام برداہا پوسٹ بورم دربھنگہ 257۔ مدرسہ فضل رحمانی مقام بنولی دربھنگہ 259۔ مدرسہ نورالاسلام مقام بیلہا پوسٹ بیلہا آنند پور وایا بہادر پور دربھنگہ 260۔ مدرسہ جمالیہ مقام محی ءالدین پکری وایا بینی پور دربھنگہ 267۔ مدرسہ اسلامیہ مقام سورج پور پوسٹ ریام فیکٹری دربھنگہ 268۔ مدرسہ گلزاریہ مقام راجو پوسٹ و وایا منی گاچھی دربھنگہ 275۔ مدرسہ احسن الغرباء مقام سمراؤں وایا منی گاچھی دربھنگہ 276۔ مدرسہ محمودیہ مقام وپوسٹ ککھورہا وایا منی گاچھی دربھنگہ 277۔ مدرسہ اسلامیہ بریل پوسٹ رتن پور وایا کمتول دربھنگہ 280۔ مدرسہ امجدیہ مقام دیلاہی پوسٹ دیلاہی دربھنگہ 283۔ مدرسہ ندی ءالعلوم مقام و پوسٹ ہریت دربھنگہ 285۔ مدرسہ نوریہ رضویہ مقام رسول پور نشاط ٹولہ نورگنج پوسٹ کڑاوایا رتن پور ردبھنگہ 286۔ مدرسہ عزیزیہ مقام پکلا بازار پوسٹ جوگیرا پتور دربھنگہ 288۔ مدرسہ منت العلوم مقام کومائی پوسٹ ناری دربھنگہ 290۔ مدرسہ قاسمیہ مقام پریم جیوار پوسٹ لہریا سرائے دربھنگہ 291۔ مدرسہ ریاض العلوم مقام مرزاپور پوسٹ و وایا جالے دربھنگہ 294۔ مدرسہ فضیلۃ النور محمدیہ مقام پوسٹ ملکی چک دربھنگہ 296۔ مدرسہ مظہر العلوم مقام و پوسٹ کٹرول وایا جالے دربھنگہ 298۔ مدرسہ قدرتیہ مقام بیشن پور کیوار پوسٹ ریام فیکٹری دربھنگہ 301۔ مدرسہ انوار العلوم مقام بھگراسی پوسٹ کوٹھرام وایا بیرول دربھنگہ 303۔ مدرسہ شرف العلوم مقام سرائے حامد پوسٹ حیا گھاٹ دربھنگہ 304۔ مدرسہ حسینہ مقام و پوسٹ بیرول دربھنگہ 305۔ آخر میں عبدالسلام انصاری سکریٹری، مدرسہ بورڈ نے متعلقہ درج بالا مدارس کے صدر المدرسین وسکریٹری حضرات کو اطلاع دیتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ اپنے اپنے مدرسے سے ایک عصری علوم کے استاد یا صدر مدرس / انچارج صدر مدرس بذات خود اس ٹریننگ پروگرام میں لازمی طور پر شرکت کریں۔ ساتھ ہی بنات مدرسہ کی خاتون معلمہ کو شرکت کی اجازت دی جائے، اس پروگرام میں شرکت کیلئے آمد ورفت کا کرایہ ادا کیا جائے گا۔ سبھی لوگ اپنے ساتھ آدھار کارڈ اور بینک پاس بک کی عکسی کاپی ضرور لائیں گے۔

نو نامزد چیئرمین مدرسہ بورڈ سلیم پرویز کا پٹنہ ایئرپورٹ پر استقبال

پٹنہ، 9 / جون، سلیم پرویز سابق چیئرمین بہار قانون ساز کونسل و بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ پر پھر سے وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار نے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ایک بار پھر سے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کا چیئرمین نامزد کیا ہے۔ یہ باتیں سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ نے پٹنہ ایئرپورٹ پر جناب سلیم پرویز کا زوردار استقبال کرنے کے بعد کہا۔ چیئرمین بننے کے بعد آج پہلی بار سلیم پرویز پٹنہ پہنچے ہیں جہاں سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ و ڈپٹی ڈائریکٹر سکینڈری ایجوکیشن بہار جناب عبدالسلام انصاری کی رہنمائی میں مدرسہ بورڈ کے عہدیداران و سماجی ملی رہنماؤں نے زوردار استقبال کیا۔ استقبال کرنے والوں میں جناب عبدالسلام انصاری کے ساتھ ڈاکٹر نور اسلام علیگ، رفیع الھدیٰ، رضوان الاسلام وغیرہ شامل تھے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے زبردستی لاپتہ بلوچ طلبہ کی رہائی کا مطالبہ کیا

بلوچستا۔ 9/جون۔ ایم این این۔ انسانی حقوق کی دوسرکردہ تنظیموں نے پاکستانی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بلوچ طلبہ کو فوری طور پر رہا کریں جنہیں مبینہ طور پر جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا ہے، اور متنبہ کیا ہے کہ یہ مقدمات بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں میں نسلی بلوچ نوجوانوں کے خلاف "ایک منظم مہم" کی عکاسی کرتے ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنے جنوبی ایشیا کے دفتر سے جاری کردہ ایک بیان میں بلوچستان یونیورسٹی کی طالبہ ماہ جبین بلوچ کے معاملے کو اجاگر کیا جو 29 مئی سے لاپتہ ہے۔ اس کے بھائی یونس بلوچ کو مبینہ طور پر پانچ دن قبل سکیورٹی فورسز نے جبری طور پر لاپتہ کر دیا تھا۔ ایمنسٹی نے کہا، "کوئٹہ میں مظاہروں کے بعد حکام کی جانب سے طلبا پر پابندیاں تیز ہوگئی ہیں، جس کے نتیجے میں مہرنگ بلوچ سمیت بلوچ کارکنوں کو گرفتار کیا گیا۔ انٹرنیشنل ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن نے بھی اس پر تشویش کا اظہار کیا جسے اس نے "نسلی بلوچ نوجوانوں کے خلاف منظم مہم" کہا۔ اس نے انہی معاملات کا حوالہ دیا اور خبردار کیا کہ گمشدگیاں "فوجی زیر قیادت حکومت کی جانب سے بلوچ طلباء کو مسلسل نشانہ بنائے جانے" کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ دونوں گروپوں نے بلوچ طلباء کی گمشدگیوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ ایمنسٹی نے عینی شاہدین کے بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "جاوید مسافر بلوچ، جو کراچی یونیورسٹی میں قانون کا طالب علم ہے، 23 اپریل کو کراچی میں ان کی رہائش گاہ پر پولیس اور محکمہ انسداد دہشت گردی کے اہلکاروں کے چھاپے کے بعد سے لاپتہ ہے۔" اس میں مزید کہا گیا کہ ایک اور طالب علم گوہرام اسحاق کو 24 اپریل کو سول ہسپتال کوئٹہ کے باہر سے اٹھایا گیا تھا۔ اس کا ٹھکانہ بھی نامعلوم ہے۔ انٹرنیشنل ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن نے الزام لگایا کہ چھاپوں اور جبری گمشدگیوں کے پیچھے پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کا ہاتھ ہے۔ ایمنسٹی نے کہا کہ جبری گمشدگیوں کا عمل" پاکستان کی بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے منافی ہے" اور حکام پر زور دیا کہ وہ "فوری، مکمل اور موثر تحقیقات کریں"، طلباء کے ٹھکانے کا انکشاف کریں اور انہیں فوری طور پر رہا کریں۔ انٹرنیشنل ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن نے مزید کہا، "مجرموں کو منصفانہ ٹرائل میں احتساب کا سامنا کرنا چاہیے۔ اس طرح کے اقدامات بین الاقوامی قانون کے تحت پاکستان کے وعدوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

چین نے بنگلہ دیش کو غلط معلومات سے نمٹنے میں مدد کی پیشکش کی

ڈھاکہ۔ 9/جون۔ ایم این این۔ چین نے باضابطہ طور پر بنگلہ دیش کو اس کے سیاسی منظر نامے کو نشانہ بنانے والی غلط معلومات کی مہموں کا مقابلہ کرنے میں مدد کرنے کی تجویز پیش کی ہے، خاص طور پر جو عالمی میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کر رہی ہیں اور پچھلے سال کی عوامی بغاوت کے بعد۔ یہ پیشکش، بنگلہ دیش کے انفارمیشن ایڈوائزر کو چینی سفیر کی طرف سے ایک خط کے ذریعے دی گئی، غلط معلومات سے نمٹنے کے لیے ایک باہمی تعاون کی تجویز پیش کرتی ہے، جس میں ممکنہ طور پر حکمت عملیوں کے تبادلے کے لیے ایک مشترکہ سیمینار شامل ہے۔ بنگلہ دیشی حکومت، جو اس وقت محمد یونس کی قیادت میں ایک عبوری انتظامیہ کے تحت ہے، حکومت مخالف پروپیگنڈے کے بارے میں تشویش کا اظہار کر رہی ہے جو مبینہ طور پر بعض میڈیا یا اداروں، خاص طور پر بھارت میں، اور سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلائے گئے ہیں۔ تجزیہ کار اس اقدام کو جنوبی ایشیا میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے اور بنگلہ دیش میں چین کے وسیع تر اسٹریٹجک مفادات سے ہم آہنگ ہندوستان کے علاقائی تسلط کا مقابلہ کرنے کے لیے چین کی جانب سے نرم طاقت کے ہتھکنڈے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ تعاون کی تجویز چین کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے بنگلہ دیش کی جانب سے تیز تر کوششوں کے درمیان سامنے آئی ہے، بشمول حالیہ اعلیٰ سطحی دوروں، تحائف کا تبادلہ) ※ میگو ڈپلومیسی ※)، اور مختلف شعبوں پر محیط متعدد دو طرفہ معاہدوں پر دستخط، جو کہ علاقائی اتحاد میں ممکنہ تبدیلی کا اشارہ ہے۔

امریکی سکالر کرسٹین فیئر نے واشنگٹن میں پاکستان کی پالیسی گیمز کو بے نقاب کیا

واشنگٹن - 9/ جون۔ ایم این این۔ امریکہ اور پاکستان کے تعلقات کے ایک فکر انگیز تجزیے میں، ممتاز امریکی اسکالر ڈاکٹر کرسٹین فیئر نے اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ پاکستان کس طرح واشنگٹن کے ساتھ مضبوط فوجی اور مالی تعلقات برقرار رکھنے کا انتظام کرتا ہے۔ جنوبی ایشیائی سلامتی اور پاکستان کی فوجی حکمت عملیوں کی ماہر ڈاکٹر فیئر نے واشنگٹن میں ہندوستانی سفارت خانے کے ایک اہلکار کے استفسار کے جواب میں اپنی بصیرتیں پیش کیں۔ مرکزی سوال: پاکستان کو امریکہ سے اربوں کی امداد اور فوجی امداد کیوں ملتی ہے؟ ڈاکٹر فیئر کے مطابق، جواب ایک حسابی دوہرے میں مضمر ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پاکستان ایک جوہری ہتھیاروں سے لیس خطرے کے طور پر کام کرتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ پراکسیوں کے نیٹ ورک کے ذریعے دہشت گردی کی سرپرستی کرتا ہے۔ اس نے کہا کہ اس تضاد کو نہ صرف برداشت کیا جاتا ہے بلکہ کئی طریقوں سے انعام دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی حکمت عملی کا ایک اہم جزو اس کا نرم طاقت کا موثر استعمال ہے جسے خارجہ پالیسی کے تجزیہ میں اکثر کم سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان امریکی پالیسی کے حلقوں میں احتیاط سے کی گئی کوششوں کے ذریعے خیرسگالی کو فروغ دیتا ہے جس میں سفارتی توجہ، فراخدلی سے مہمان نوازی اور دورہ کرنے والے عہدیداروں کے لیے فوجی سیاحت شامل ہے۔ فیئر نے کہا، "یہ حادثاتی شائستگی نہیں ہیں۔ "یہ امریکی پالیسی سازوں اور بیوروکریٹس کے درمیان ایک سازگار بیانیہ تیار کرنے کے لیے دانستہ طور پر تیار کیے گئے ہتھکنڈے ہیں، جن میں سے بہت سے اپنے کردار میں مخلص ہیں لیکن اکثر خطے کی حرکیات کے بارے میں باریک بینی سے آگاہ نہیں ہوتے ہیں۔" فیئر نے اس بات پر زور دیا کہ اس حکمت عملی نے پاکستان کو اپنی زیادہ خطرناک سرگرمیوں کو تعاون اور مشترکہ مفادات کے پیچھے چھپانے کی اجازت دی ہے۔ ان کا تجزیہ بتاتا ہے کہ اسلام آباد کی بیرون ملک اپنی شبیہہ بنانے میں کامیابی اس کے دلائل کی مضبوطی کی وجہ سے نہیں ہے، بلکہ واشنگٹن میں ادارہ جاتی یادداشت اور علاقائی مہارت کی کمزوری ہے۔ ایک تیز مشاہدے میں، فیئر نے نشاندہی کی کہ پاکستان کی دہائیوں پر محیط کوشش امریکی پالیسی پر اثر انداز ہونے کے لیے ایک "ہاؤ ٹو مینوئل" کے مترادف ہے۔ جب کہ پاکستان کے ساتھ امریکی مشغولیت پر بحث جاری ہے، فیئر کے ریمارکس ایک بروقت یاد دہانی کے طور پر کام کرتے ہیں کہ جغرافیائی سیاست اکثر ادراک کے بارے میں اتنی ہی ہوتی ہے جتنی حقیقت کے بارے میں ہوتی ہے۔ اور اس میدان میں پاکستان ایک شاندار کھیل کھیلتا دکھائی دیتا ہے۔

جہادی گروپوں کی حمایت میں پاک فوج کا تعاون

اسلام آباد۔ 9/جون۔ ایم این این۔ 6-7 مئی 2025 کو، بھارت نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں نو مقامات کو نشانہ بناتے ہوئے میزائل حملے شروع کیے، جو جیش محمد، لشکر طیبہ، اور حزب المعروف سمیت مختلف جہادی دہشت گرد تنظیموں کے تربیتی مراکز اور ٹھکانے کے طور پر کام کرتے تھے۔ یہ سائٹس، جو کئی دہائیوں سے کام کر رہی ہیں، دہشت گردی کے لیے پاکستان کی جانب سے غیر ریاستی عناصر کے استعمال کو نمایاں کرتی ہیں، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ پاکستانی فوج ان گروہوں کی مالی معاونت، تربیت اور دیگر ذرائع سے مدد کر رہی ہے۔ نشانہ بنائے گئے مقامات میں تربیتی کیمپ اور مساجد شامل ہیں، جیسے شوائی نالہ کیمپ، جو 2008 کے ممبئی حملوں میں ملوث ڈیوڈ کولمین ہیڈلی سمیت دہشت گردوں کو تربیت دینے میں اپنے کردار کے لیے جانا جاتا ہے۔ بعض مقامات پر قرآنی آیات کی موجودگی، جیسے کہ بلال شوائی مسجد، اور مقتول دہشت گردوں کے جنازوں میں اعلیٰ سطحی پاکستانی فوجی افسران کی شرکت پاکستانی فوج اور ان گروہوں کے درمیان گہرے تعلق کو مزید واضح کرتی ہے۔ ہندوستان کے آپریشن سندھور فضائی حملوں میں کئی دہشت گرد مارے گئے، اور بعد میں آنے والی تصاویر میں پاکستان کے اعلیٰ فوجی حکام کو ان کے جنازوں میں شرکت کرتے ہوئے دکھایا گیا، جو عالمی دہشت گردی میں پاکستان کے ملوث ہونے کے ناقابل تردید ثبوت فراہم کرتے ہیں۔ پاکستانی حکومت کی جانب سے ان اہلکاروں کے ملوث ہونے کی تردید، بشمول یہ دعوے کہ دہشت گرد کے طور پر شناخت کیے گئے افراد محض مذہبی رہنما تھے، پاکستان کے اقدامات کی فریب کاری کی نوعیت کو مزید اجاگر کرتا ہے۔ بہاولپور میں جیش محمد کے ہیڈکوارٹر پر ہندوستانی میزائل حملے میں متعدد دہشت گرد مارے گئے، اور بعدازاں پاکستانی فوجی افسران کا ہسپتال میں زخمی دہشت گردوں کا دورہ ان جہادی گروپوں کی حمایت میں پاکستانی فوج کی شراکت کی مزید تصدیق کرتا ہے۔

ہانگ کانگ کے قیدی کارکن جوشوا وونگ کو غیر ملکی ملی بھگت کے نئے الزام کا سامنا

ہانگ کانگ۔ 9/جون۔ ایم این این۔ ہانگ کانگ کے سب سے ممتاز جمہوریت نواز کارکنوں میں سے ایک، جوشوا وونگ کو جمعہ کو جیل سے عدالت پہنچایا گیا اور اس پر غیر ملکی افواج کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا گیا، جس کی زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے۔ 28 سالہ وونگ پہلے ہی بغاوت کے جرم میں چار سال اور آٹھ ماہ کی سزا کاٹ رہا ہے۔ فی الحال وہ اب سے تقریباً ڈیڑھ سال بعد رہائی پانے والا ہے۔ اگر نئے الزام میں قصوروار پایا جاتا ہے تو اس کی قید میں توسیع ہوسکتی ہے۔ وونگ شہر میں اب ختم ہونے والی جمہوریت کی تحریک کے سب سے زیادہ بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے چہروں میں سے ایک ہے۔ وہ ہانگ کانگ کے ان 45 اپوزیشن سیاست دانوں اور جمہوریت کے حامی کارکنوں میں شامل تھا جنہیں 2020 کے موسم گرما میں جمہوری پرائمری میں حصہ لینے کے لیے شہر کے 2020 کے قومی سلامتی قانون کے تحت "تبدیلی کی سازش" کے جرم میں سزا سنائی گئی تھی۔ وونگ جمعہ کی سہ پہر ویسٹ کولون مجسٹریٹس کی عدالتوں میں نیوی بلیو شرٹ پہنے پیش ہوئے۔ وہ اچھی روحوں میں نمودار ہوا۔ عدالت کے کلرک نے چارج پڑھ کر سنانے کے بعد، وونگ نے جواب دیا، "سمجھ گیا" اور ہاتھ ہلایا اور حامیوں کو سر ہلایا جب وہ چلا گیا۔ پوری سماعت تقریباً تین منٹ تک جاری رہی۔ اس پر "قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کے لیے غیر ملکی یا بیرونی قوتوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کرنے کی سازش" کا الزام لگایا گیا تھا۔ اس پر خاص طور پر 2020 میں جلاوطن کارکن نیتھن لا اور دیگر کے ساتھ سازش کرنے کا الزام تھا۔ مزید تفتیش کے لیے کیس کی سماعت 8 اگست تک ملتوی کر دی گئی، اور وونگ نے ضمانت کے لیے درخواست نہیں دی اور وہ زیر حراست رہے گا۔ اسے درخواست داخل کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ عدالت کے باہر درجنوں وردی پوش اہلکار تعینات تھے۔ پولیس نے قریبی چوراہوں پر رکاوٹیں کھڑی کیں اور گاڑیوں کو روکنے کے لیے پولس کتے تلاشی کے لیے تعینات کیے گئے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کی چائنہ ڈائریکٹر سارہ بروکس نے کہا: "یہ نیا الزام حکام کے ممتاز اختلاف رائے رکھنے والوں کے خوف اور انہیں زیادہ سے زیادہ عرصے تک بند رکھنے کے لیے جو کچھ کرنا پڑے وہ کرنے کے لیے ان کی رضامندی کو واضح کرتا ہے۔" غیر سرکاری ہانگ کانگ ہیومن رائٹس انفارمیشن سینٹر نے جمہوریت کے حامی رہنماؤں کے خلاف سیاسی طور پر حوصلہ افزائی کرنے والے قانونی چارہ جوئی کے لیے قومی سلامتی کے قانون کے تزویراتی غلط استعمال کی مذمت کی۔ گروپ نے کہا کہ نئے چارج کا وقت مبینہ واقعات کے تقریباً پانچ سال بعد جیسا کہ واضح طور پر سزا میں کسی بھی طرح کے اوور لیپ سے بچنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، اس طرح وونگ کا جیل میں زیادہ سے زیادہ وقت گزرتا ہے۔ وونگ ایک دہائی سے بھی زیادہ عرصہ قبل طلبہ کی زیر قیادت مظاہروں کے دوران نمایاں ہوا۔ وہ 2019 میں جمہوریت کی بڑی ریلیوں میں بھی شامل ہوئے جس نے قومی سلامتی کے قانون کے نفاذ کو متحرک کیا۔ چین کا کہنا ہے کہ نظم ونسق برقرار رکھنے کے لیے قانون کی ضرورت ہے۔ اس نے سیاسی اختلاف کے خلاف کریک ڈاؤن کیا ہے اور علاقے میں ایک بار متحرک سول سوسائٹی کو کچل دیا ہے۔

فلپائن نے چین کی نئی خاموش جنوبی بحیرہ چین کی حکمت عملی کو اجاگر کیا

منیلا۔ 9/جون۔ ایم این این۔ جب مئی کے اواخر میں ایک چینی کوسٹ گارڈ کا بحری جہاز زامبلیس صوبے کے ساحل سے نمودار ہوا، تو اس نے گولی نہیں چلائی اور نہ ہی کوئی خطرہ جاری کیا۔ اس کے بجائے، یہ ڈھل گیا بن بلائے، خاموش اور بے حرکت۔ منیلا کے تجزیہ کاروں کے لیے، پیغام بلند اور واضح تھا: بیجنگ بحیرہ جنوبی چین میں نئے حربوں کی جانچ کر رہا ہے، ایک وقت میں ایک خاموش دراندازی۔ کوسٹ گارڈ کے جہاز کا پتہ پالاوگ پوائنٹ سے تقریباً 76 ناٹیکل میل (140 کلومیٹر (دور پایا گیا تھا- فلپائن کے خصوصی اقتصادی زون کے اندر اور سکاربوروشوال سے تقریباً 220 کلومیٹر جنوب مشرق میں۔ جواب میں، فلپائنی کوسٹ گارڈ نے چینی بحری جہاز کو روکنے کے لیے ایک 44 میٹر (144 فٹ (گشتی جہاز تعینات کیا، مغربی فلپائنی سمندر میں کوسٹ گارڈ کے آپریشنز کے ترجمان کموڈور جے ٹیریلا کے مطابق، منیلا کی اصطلاح اپنے جنوبی بحیرہ چین خصوصی اقتصادی زون کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ "گزشتہ رات سے، فلپائنی کوسٹ گارڈ نے چین کے کوسٹ گارڈ کے جہاز کی موجودگی کو چیلنج کرنے کے لیے زمبیلس کے ساحل سے ملٹی رول رسپانس بحری جہاز، بی آر پی کیبرا کو ہدایت کی ہے۔ تاریلا نے کہا کہ کھردرے سمندروں میں تین میٹر (10 فٹ (تک اونچی لہروں کے ساتھ، کیبرا نے بار بار چینی جہاز کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس کے پاس "فلپائنی پانیوں کے اندر گشت کرنے کا کوئی قانونی اختیار نہیں ہے"۔ چینی جہاز نے کوئی جواب نہیں دیا۔ تقریباً پورے جنوبی بحیرہ چین پر چین کا دعویٰ کئی جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے خصوصی اقتصادی زون کے ساتھ اوورلیپ ہے۔ ایک بین الاقوامی ٹریبونل کے 2016 کے فیصلے نے ان وسیع دعووں کو مسترد کر دیا تھا، لیکن بیجنگ نے اس فیصلے کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ برسوں سے، چینی کوسٹ گارڈ اور میری ٹائم ملیشیا کے جہاز اسکاربوروشوال اور اسپراٹلی جزائر جیسے ہائی ٹینشن والے علاقوں میں گشت کرتے رہے ہیں، جس کے نتیجے میں سمندری رکاوٹیں، تصادم اور زخمی ہوئے جس میں ایک فلپائنی ملاح بھی شامل ہے جس نے گزشتہ سال سیکنڈ تھامس شوال کے قریب جھڑپ کے دوران اپنا انگوٹھا کھو دیا تھا۔

تائیوان کے صدر نے چکوسٹ گارڈ ایڈمنسٹریشن کی فنڈنگ

کاوہسنگ (تائیوان) 9/جون۔ ایم این این۔ تائیوان کے صدر لائی چنگ۔ تے نے اتوار کے روز تائیوان کے آس پاس کے پانیوں میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان کوسٹ گارڈ کی ہنگامی ردعمل کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ایک خصوصی بجٹ تجویز کے لیے دوطرفہ حمایت پر زور دیا۔ کوسٹ گارڈ ایڈمنسٹریشن (CGA) اور بحریہ کی طرف سے جنوبی تائیوان کے کاوہسنگ میں مشترکہ مشقوں سے خطاب کرتے ہوئے، لائی نے چین کی مسلسل گرے زون کی سرگرمیوں کا مقابلہ کرنے میں کوسٹ گارڈ کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ ان سرگرمیوں میں ایسے ہتھکنڈے شامل ہیں جو کھلے تنازع سے کم ہوتے ہیں لیکن تائیوان کی سلامتی اور خودمختاری کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لائی نے تائیوان کے ساحلی دفاعی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے وسائل کی سرمایہ کاری کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا، "کوسٹ گارڈ ہمارے فرنٹ لائن محافظ کے طور پر کھڑا ہے، سمندری قانون کو برقرار رکھتا ہے اور عوامی تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ سنٹرل نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، کابینہ نے 6.13 بلین امریکی ڈالر کے خصوصی بجٹ تجویز کیا ہے، جس میں 150 بلین این ٹی ڈالر قومی سلامتی کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ فنڈنگ میں نئے سمندری جہاز، ڈرون، اور ایک سمارٹ ساحلی نگرانی کا نظام شامل ہے، اس کے ساتھ ساتھ اہم اپ گریڈ جیسے انفراریڈ نائٹ ویژن سسٹم اور بغیر پائلٹ کی فضائی گاڑی کی صلاحیتوں کو بڑھانا۔ لائی نے فریقین کے درمیان تعاون کی اپیل کی تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کوسٹ گارڈ جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہے "صرف متحد سیاسی عزم کے ساتھ ہی ہم اپنے اہلکاروں کو وہ اوزار فراہم کر سکتے ہیں جن کی انہیں قوم کے دفاع کے لیے ضرورت ہے۔ سنٹرل نیوز ایجنسی (سی این اے) نے رپورٹ کیا کہ بجٹ میں امریکی ٹیرف سے متاثر ہونے والے کاروباروں کے لیے 93 بلین این ٹی ڈالر اور تائیوان پاور کمپنی کے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے 100 بلین این ٹی ڈالر مختص کیے گئے ہیں، جن کی قانون سازی میں مخالفت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اتوار کی مشترکہ مشق میں چار بڑے بحری جہاز، سات چھوٹے جہاز، تین ہیلی کاپٹر اور ایک ڈرون شامل تھا۔ تین مراحل میں منعقد کیا گیا، سمندری مداخلت، ہیلی کاپٹر ریسکیو، اور فضائی فلائی اوور، اس نے تائیوان کے قومی سمندروں کے دن کو نشان زد کیا، جو اقوام متحدہ کے عالمی یوم سمندر کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔

پاکستان کا رجعت پسند ٹیکسیشن سسٹم مساوات اور ترقی میں رکاوٹ

اسلام آباد۔ 9/جون۔ ایم این این۔ پاکستان کا ٹیکس کا نظام، کمزور اداروں اور کم تعمیل سے نمایاں ہے، انتہائی رجعت پسند ہے، غیر رسمی طور پر کام کرنے والے کاروباروں کو ٹیکس چوری کی اجازت دیتے ہوئے تنخواہ دار طبقے پر غیر متناسب بوجھ ڈالتا ہے۔ کم ٹیکس سے جی ڈی پی کا تناسب (تقریباً 8.10 فیصد، ایشیا پیسیفک اوسط سے نمایاں طور پر کم) 2024-25 کے لیے آئی ایم ایف کے 6.13 فیصد کے ہدف کو پورا کرنے میں ناکام رہتا ہے، جس سے اقتصادی ترقی میں رکاوٹ ہے۔ تنخواہ دار افراد ٹیکس کا کافی بوجھ برداشت کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، انہوں نے ریکارڈ روپے ادا کیے۔ مالی سال 2024-25 کے نو مہینوں میں انکم ٹیکس کی مد میں 391 بلین روپے جمع کیے گئے کل انکم ٹیکس کے 10 فیصد کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ یک طرفہ نظام سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی کرتا ہے کیونکہ تنخواہ دار ملازمین کی آمدنی کم ہوتی ہے، جس سے مینوفیکچرنگ اور سروس سیکٹر کی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ دریں اثنا، چھوٹے کاروبار اور رئیل اسٹیٹ کی سرمایہ کاری کو غیر متناسب فائدہ ہوتا ہے۔ حکومت کے 2024-25 کے بجٹ میں، جس میں دفاعی اخراجات کو ترجیح دی گئی تھی (تقریباً 15 فیصد سے بڑھ کر 122,2 بلین روپے(، رجعت پسند ٹیکس نظام سے نمٹنے کے لیے اصلاحات کا فقدان تھا، جس سے یہ مسئلہ مزید بڑھ گیا ہے۔ ماہرین تنخواہ دار طبقے کے لیے ٹیکس کی شرحوں پر نظر ثانی کرنے، ٹیکس فری حد اور معمولی ٹیکس کی شرح کو ایڈجسٹ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ زیادہ مساوی نظام تشکیل دیا جا سکے اور معاشی استحصال کی وجہ سے ہونے والی برین ڈرین کو دور کیا جا سکے۔

تائیوان نے چین کی کھیلوں میں سیاست کی مذمت کی

تائیپے۔ 9/جون۔ ایم این این۔ تائیوان کی مین لینڈ افیئرز کونسل نے تائیوان کے ٹیبل ٹینس سٹار لن یون- جو کی چینی ایونٹ میں شرکت کو متحدہ محاذ کے پروپیگنڈے کے طور پر، سرخ اسکارف اور حب الوطنی پر مبنی گانے کی پرفارمنس کو استعمال کرنے پر چین پر تنقید کی، جس کا مقصد کھیلوں کے تبادلے کو سیاسی طور پر جوڑ توڑ کرنا تھا۔ ایم اے سی نے کہا کہ ممکنہ طور پر لن کو نادانستہ طور پر سرگرمی میں ہیرا پھیری کی گئی اور اس بات پر زور دیا کہ کراس اسٹریٹ ایکسچینجز کو سیاسی جبر اور سی سی پی کی زیر قیادت نظریاتی پیغام رسانی سے آزاد رہنا چاہیے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ چین اکثر پروپیگنڈے کے مقاصد کے لیے ایسے واقعات کا استحصال کرتا ہے۔ جب کہ لن کے ایجنٹ نے دعویٰ کیا کہ اس کی شرکت خالصتاً چینی ٹیبل ٹینس سپر لیگ کے لیے تھی، اور ایک اہلکار نے گمنام طور پر کہا کہ لن کو تکلیف محسوس ہوئی اور ایونٹ کی سیاسی نوعیت کے بارے میں پیشگی معلومات کی کمی تھی، ایم اے سی نے چین پر زور دیا کہ وہ کھیلوں اور ثقافتی تعاملات کی سیاست بند کرے۔

बिहार सरकार
भवन निर्माण विभाग
कार्यपालक अभियंता, पाटलिपुत्र भवन प्रमंडल, पटना का कार्यालय
अतिअल्पकालीन कोटेशन आमंत्रण सूचना सं०–16 वर्ष 2025–26

भवन निर्माण विभाग के निबंधित संवेदको / ख्याति प्राप्त फर्मों / कम्पनियों से दिनांक–19.06.2025 के अपराह्न 12.00 बजे तक निर्देशानुसार निम्नलिखित कार्यों के लिए मुहरबंद कोटेशन अधीक्षण अभियंता, द0बि0अं0, भ0नि0 विभाग, पटना / कार्यपालक अभियंता, पाटलिपुत्र भवन प्रमंडल, भवन निर्माण विभाग पटना, सहायक अभियंता, बेली रोड अवर प्रमंडल, भवन निर्माण विभाग पटना, सहायक अभियंता, साउथ बेली रोड अवर प्रमंडल, भवन निर्माण विभाग, पटना एवं गोलघर अवर प्रमंडल, भवन निर्माण विभाग, पटना के कार्यालय में प्राप्त किया जाएगा और उसी दिन 3.30 बजे अपराह्न मे कोटेशनदात्ताओं या उनके द्वारा प्राधिकृत प्रतिनिधियों के समक्ष खोला जायेगा।

कोटेशन का मुल्य (रूपये में):–

प्रत्येक कार्य क्रमांक के कोटेशन–पत्र के साथ कोटेशन मूल्य जो ONLINE GOVERNMENT REVENUE AND ACCOUNTING SYSTEM (ओ–ग्रास) के माध्यम से अधोहस्ताक्षरी (कार्यपालक अभियंता, पाटलिपुत्र भवन प्रमण्डल, भवन निर्माण विभाग, पटना) के पदनाम से प्रत्येक कार्य के लिए अलग–अलग जमा करना अनिवार्य होगा, जो कोटेशन प्रकाशन की तिथि के बाद का जमा होना चाहिए। कोटेशन प्रकाशन के पूर्व के निर्गत ओ–ग्रास का (Computerize Receipt) रसीद पर कोई विचार नहीं किया जाएगा। कोटेशन मूल्य संवेदक के द्वारा कुल कोटेड राशि के अनुसार होगा जो निम्न प्रकार है:– रू 0 से 50,000 रू. तक 250 रू. / 50,001 रू. से 2,50,000 रू. तक 500 रू. / 2,50,001 रू. से 5,00,000 रू. तक 750 रू. / 5,00,001 रू. से 10,00,000 रू. तक 1250 रू. / 10,00,001 रू. से 15,00,000 रू. तक 2500 रू. । एवं अग्रधन की राशि 2% (कोटेड राशि का मूल दो प्रतिशत) कोटेशन के साथ संलग्न किया जाना अनिवार्य है।

क्रम सं०	कार्य का नाम / विशिष्टियों	मात्रा	ईकाई	उद्धृत दर (अंक एवं अक्षर में)	कार्य समाप्ति की अवधि
A	DAY TO DAY P.H WORK 84 OFFICER'S FLAT QTR NO. 1/84 TO 42/84 AT PUNAICHAK PATNA FOR T HE YEAR 2025-26 (T.O.C-Up to March 2026)				
B	DAY TO DAY P.H WORK A TO Z OFFICER'S FLAT QTR NO. N TO Z PUNAICHAK PATNA FOR THE YEAR 2025-26 (T.O.C-Up to March 2026)				
C	DAY TO DAY P.H WORK 12 SET OFFICER'S FLAT QTR NO. 1 TO 12 SHASTRI NAGAR PATNA FOR THE YEAR 2025 -26 (T.O.C-Up to March 2026)				
D	DAY TO DAY P.H WORK IN R.J.D OFFICE AT B.C PATEL PATH PATNA FOR THE YEAR 2025 -26 (T.O.C-Up to March 2026)				

PR. No. 005519 (BCD) 2025-26
कार्यपालक अभियंता
पाटलिपुत्र भवन प्रमंडल, पटना
विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।
सुरक्षित जीवन अपनाओ, अपनी नियमित एच.आई.वी. जाँच कराओ।

برقی تزئین وآرائش کے کاموں کی تکمیل

ٹینڈر نوٹس نمبر: DEE/CON/RE/MLG/2/2025، تاریخ: 03-06-2025۔ مندرجہ ذیل کام کے لیے زیر دستخطی کے ذریعے ای ٹینڈرز طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر نمبر :ELC-RE- MLG-05-24-25-GHYRT; کام کا نام: گروپ RE150 پروجیکٹ کے تحت ٹرپ شیڈ/ نئے جلپائی گوڑی کو شروع کرنے کے لیے برقی تزئین وآرائش کے کاموں کی تکمیل۔" ٹینڈر کی قیمت: ;-/65,59,753.64 بیانیہ رقم: ;-/1,31,200 ٹینڈر جمع کرانے کی آخری تاریخ اور وقت 27-06-2025 کو 14:30 بجے ہے اور افتتاح 27-06-2025 کو 15:30 بجے ہے۔ مذکورہ ای ٹینڈر کے ٹینڈر دستاویزات کے ساتھ مکمل تفصیلات ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہوں گی۔
ڈی ای ای/کان/آر ای، مالیگاؤں

شمال مشرقی سرحدی ریلوے
تعمیراتی تنظیم
مسکراہٹ کے ساتھ کسٹمر کی خدمت

منی پورایک بار پھر بے قابو حالات

شمال مشرقی ریاست منی پور ایک بار پھر بحران کا شکار ہوتی نظر آرہی ہے۔ایک سال سے زائد عرصہ تک منی کی صورتحال نے سارے ملک کوتشویش کا شکار کردیا تھا۔ جو حالات پیدا ہوئے تھے وہ انتہائی افسوسناک تھے ۔قتل وغارت گری اور آگ زنی عام ہوگئی تھی ۔ کئی افراد کوموت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔کئی مکانات اور دوکانات کو نذر آتش کردیا گیا۔ کئی قائدین کے گھروں پر حملے کئے گئے ۔ان کے مکانات کو بھی جلانے کی کوشش کی گئی تھی ۔طویل وقت تک سکیوریٹی دستوں کوجدوجہد کرنے کی نوبت آگئی تھی ۔ایک سال سے زائد وقت تک مرکزی حکومت نے صورتحال پر خاموشی اختیار کی اور محض تماشائی بنی رہی ۔ حالات کو قابو میں کرنے کیلئے کوئی اقدامات نہیں کئے گئے تھے ۔آج تک وزیر اعظم نریندر مودی نے منی پور کا دورہ تک نہیں کیا ۔ وزیر اعظم کئی بیرونی ممالک کے دورے کر رہے ہیں ۔ انتخابات میں مہم چلانے کیلئے کئی ریاستوں کوجارہے ہیں لیکن آج تک انہوں نے منی پور کا دورہ نہیں کیا۔ایک سال سے زیادہ عرصہ کے بعد مرکزی حکومت نے منی پور میں صدر راج نافذ کردیا اور وہاں اب مرکز کا راج چل رہا ہے ۔اس کے باوجود صورتحال میں بہتری نہیں آئی ہے ۔ کچھ ہفتوں کے اضطراب آمیز سکون کے بعد اب ایک بار پھر منی پور میں صورتحال خراب ہونے لگی ہے۔عوام میں بے چینی پیدا ہونے لگی ہے ۔ میئتی برادری کے ایک مقامی لیڈر کو گرفتار کئے جانے کے بعد حالات ایک بار پھر بگڑتے نظر آرہے ہیں ۔عوام ایک بار پھر احتجاج کا راستہ اختیار کر رہے ہیں اور حکومت کی جانب سے اب پانچ اضلاع میں انٹرنیٹ کو مسدود کردیا گیا ہے ۔ جس میئتی لیڈر کو گرفتار کیا گیا ہے اس پر اڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس کے گھر پر حملے کا الزام ہے ۔ پولیس نے جس کسی وجہ سے اس لیڈر کو گرفتار کیا ہے وہ اپنی جگہ ہے تاہم منی پور کی صورتحال ایک بار پھر قابو سے باہر ہونے لگی ہے ۔لوگ ایک بار پھر بے چینی کا شکار ہور ہے ہیں اور ان میں اطمینان پیدا نہیں ہو رہا ہے ۔ جو صورتحال پیدا ہو رہی ہے وہ قابل تشویش ہی کہی جاسکتی ہے اور حالات کو بہتر بنانے کیلئے منی پور پر مکمل توجہ کرنے کی ضرورت ہے ۔ ملک کے شمال مشرقی علاقہ میں اس طرح کی صورتحال کو طوالت نہیں دی جانی چاہئے تھی تاہم مرکزی حکومت ایسی لگتا ہے کہ اس ریاست کے تعلق سے لگاتار غفلت برتنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے ۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے حالانکہ ریاست کا دورہ کیا ہے اور وہ عہدیداروں سے لگاتار رابطوں میں بھی ہیں لیکن حالات قابو میں نہیں آسکے ہیں ۔ کچھ معمولی اقدامات کے ذریعہ ریاست کی صورتحال کو بہتر کرنے میں کامیابی نہیں مل سکتی ۔ گذشتہ ڈیڑھ سال سے زیادہ کا وقت یہ واضح کر چکا ہے کہ ریاست کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے ضروری ہے کہ اس پر مکمل توجہ کی جائے ۔ وہاں حالات کو بہتر بنانے کیلئے ریاست کے عوام سے بات چیت کی جائے ۔ جو دو اصل مقامی برادریاں ہیں ان کے نمائندوں کو اعتماد میں لیا جائے ۔ ان سے تجاویز طلب کی جائیں ۔ان پر غور کیا جائے ۔ان کے سامنے حکومت کی تجاویز پیش کی جائیں ۔ان تجاویز پر ان کی رائے حاصل کی جائے اور پھر کوئی ایسا فارمولا تیار کیا جائے جو دونوں ہی برادریوں کیلئے قابل قبول ہو اور ریاست میں امن وامان کی صورتحال کو بحال کیا جاسکے ۔ یہ کام فوری طور پر کیا جانا چاہئے کیونکہ ایک طویل وقت ہو گیا ہے ریاست میں اطمینان کی کیفیت پیدا نہیں کی جاسکی ہے اور نہ ہی ریاست کے عوام معمول کے حالات میں زندگی گذار رہے ہیں ۔ ریاست میں حالات اس وقت تک معمول پر نہیں لائے جاسکتے جس وقت تک مرکزی حکومت جامع منصوبہ کے ساتھ حرکت میں نہ آئے ۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو اس معاملے میں شخصی دلچسپی دکھانے کی ضرورت ہے ۔ انتخابی مصروفیات اور دورے ہمیشہ چلتے رہیں گے ۔ کہیں سیاسی فائدہ تو کہیں نقصان ہوتا رہے گا تاہم منی پور کی صورتحال ملک کیلئے اچھی نہیں کہی جاسکتی ۔ ملک کا شمال مشرقی علاقہ حساس علاقہ بھی کہلاتا ہے اور وہاں عوام کو بے چینی کی کیفیت میں زیادہ وقت گذارنے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہئے ۔ جتنا جلد ممکن ہوسکے وہاں ساری ریاست کے عوام کو اعتماد میں لیتے ہوئے قابل قبول فارمولا تیار کیا جانا چاہئے اور من وامان بحال کیا جانا چاہئے ۔ یہی وقت کا تقاضہ ہے اور یہی ملک کے مفاد میں ہوگا ۔ زیادہ تاخیر نقصان کا باعث ہوسکتی ہے۔

ہماری قربانیاں روحانیت سے خالی کیوں ہو رہی ہیں؟

سرفراز احمد قاسمی

اسلام کی آمد سے پہلے لوگ قربانی کر کے اس کا گوشت بیت اللہ کے سامنے لاکر رکھتے اور اس کا خون بیت اللہ کی دیواروں پر لتھیر دیتے تھے،قران کریم نے بتایا کہ اللہ تعالی کو تمہارے اس گوشت اور خون کی ضرورت نہیں ہے،اس کے یہاں تو قربانی کے وہ جذبات پہنچتے ہیں جو ذبح کرتے وقت تمہارے دلوں میں موجزن ہوتے ہیں یا یہ ہر دلوں میں ہونے چاہیے، یہ قربانی، گوشت اور خون کا نام ہرگز نہیں ہے بلکہ اس حقیقت کا نام ہے کہ ہمارا سب کچھ خدا کے لئے ہے اور اسی کی راہ میں قربان ہونے کے لئے ہے،قربانی کرنے والا صرف جانور کے گلے پر ہی چھری نہیں پھیرتا بلکہ وہ ساری ناپسندیدہ خواہشات اور رسم ورواج کے گلے پر بھی چھری پھیر کر ان کو ذبح کر ڈالتا ہے،اس شعور کے بغیر جو قربانی کی جاتی ہے وہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہم السلام کی سنت نہیں، بلکہ ایک قومی رسم ہے،جس میں گوشت اور پوست کی فراوانی تو ہوتی ہے لیکن وہ تقوی ناپید ہوتا ہے جو قربانی کی اصل روح ہے ارشاد خداوندی ہے اللہ تعالی کو ان جانوروں کا گوشت اور خون ہرگز نہیں پہنچتا بلکہ اس کو تمہاری جانب سے تمہارا تقوی پہنچتا ہے خدا کی نظر میں اس قربانی کی کوئی اہمیت نہیں جس کے پیچھے تقوی اور پرہیز گاری کے جذبات نہ ہوں،خدا کے دربار میں وہی عمل مقبول ہے جس کا محرک خدا کا تقوی ہو، جو انسان کو متقی بناتا ہو فرمان الہی ہے اللہ تعالی صرف متقیوں کا عمل ہی قبول کرتا ہے۔اللہ تعالی کے پاس ان قربانی کے جانوروں کا گوشت اور خون ہرگز نہیں پہنچتا بلکہ اس کے پاس تمہاری جانب سے تمہارے دل کا تقوی پہنچتا ہے قربانی کے سلسلے میں اس آیت کریمہ سے ایک بات یہ معلوم ہوئی کہ اللہ رب العزت کے یہاں جو چیز مطلوب ومقصود ہے اور جس کی فی الواقع اس کے یہاں قدر ہے وہ قلب متقی اور پرہیز گار دل ہے نہ کہ کسی جانور کا خون بہا کر اس کا گوشت کھانا یا کھلانا، جانور کی قربانی دراصل قربانی دینے والے کی اندرونی حالت کا ایک خارجی اور جذباتی اظہار ہے کہ ہمیں کوئی تعصب، کوئی دلچسپی، کوئی ذاتی مفاد، کوئی دباؤ، کوئی لالچ، کوئی خوف اور نقصان غرض، اندر کی کوئی کمزوری اور باہر کی طاقت اللہ کے راستے اور تقوی و پرہیز گاری کے کام سے ہٹا نہیں سکتی، اس طرح کہ کوئی صورت پیش آجائے تو ہم مالک حقیقی کے نام پر برضا ورغبت اپنی جان تک قربان کرنے کے لئے آمادہ وتیار ہیں، مگر اس کے راستے اور نیکی وتقوی کے کاموں سے نہ رخ موڑ سکتے ہیں نہ اسے چھوڑ سکتے ہیں گویا دوسرے لفظوں میں سر کٹا سکتے ہیں لیکن سر جھکا سکتے نہیں، جانور کی قربانی دینے والے کے اندر اگر یہ جذبات نہ ہوں تو اس کا یہ عمل خارجی عمل اور ایک ایسا سائن بورڈ ہے جس کے پیچھے کوئی دکان موجود نہ ہو اور جو فرضی طور پر کسی دیوار سے لٹکا دیا گیا ہو۔قرآن کریم اور تورات دونوں ہی سے یہ بات ثابت ہے کہ ملت ابراہیمی کی بنیاد قربانی تھی اور یہی قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیغمبرانہ اور روحانی زندگی کی اصل خصوصیت تھی اور اسی امتحان اور آزمائش میں پورا اترنے کی وجہ سے ان کی اولاد ہر قسم کی نعمتوں اور برکتوں سے مالا مال کی گئی تورات کی کتاب پیدائش میں ہے”خداوند فرماتا ہے اس لئے کہ تو نے ایسا کام کیا اپنا بیٹا، ہاں اپنا اکلوتا بیٹا دریغ نہ رکھا، میں نے اپنی قسم کھائی کہ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دوں گا اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو آسمان کے ستاروں اور دریا کے کنارے کی ریت کے مانند بڑھاؤں گا اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازوں پر قابض ہو جائے گی اور تیری نسل سے زمین کی ساری قوم برکت پائے گی کیونکہ تو نے میری بات مانی اور مجھے خوش کیا“حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل ان دونوں باپ بیٹے کی قربانی کیا تھی یہ محض خون اور گوشت کی قربانی ہرگز نہ تھی بلکہ یہ روح اور دل کی قربانی تھی، یہ ماسوا اللہ اور غیر کی محبت کی قربانی خدا کی راہ میں تھی یا اپنے عزیز ترین متاع کو خدا کے سامنے پیش کر دینے کی نذر تھی، یہ خدا کی اطاعت، عبودیت اور کامل بندگی کا بے مثال منظر تھا یہ تسلیم ورضا اور صبر وشکر کا وہ امتحان تھا جس کو پورا کئے بغیر دنیا کی پیشوائی اور آخرت کی نیکی مل ہی نہیں سکتی، یہ باپ کا اپنے اکلوتے بیٹے کے خون سے زمین کو رنگین کر دینا نہ تھا بلکہ خدا کے سامنے اپنے تمام جذبات، خواہشات، تمناؤں اور آرزوؤں کی قربانی تھی یہ حکم خداوندی کے سامنے اپنے ہر قسم کے ارادے ومرضی کو معدوم کر دینا تھا اور جانور کی یہ ظاہری قربانی اس اندورنی نقش کا ظاہری عکس اور اس خورشید حقیقت کا ظل مجاز بھی تھا، اسلام کے لفظی معنی اپنے کو کسی دوسرے کے سپرد کر دینا اور اطاعت وبندگی کے لئے گردن جھکا دینا ہے اور یہی وہ حقیقت ہے جو حضرت ابراہیم واسماعیل کے اس ایثار اور قربانی سے ظاہر ہوتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ ان باپ بیٹوں کی اس اطاعت اور فرمانبرداری کے جذبے کو صفحہ محمدی میں اسلام کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ملت ابراہیمی کی حقیقت، یہی اسلام ہے کہ انہوں نے خود کو خدا کے ہاتھ میں سونپ دیا اور اس کے آستانے پر اپنا سر جھکا دیا یہ اسلام کی حقیقت ہے اور یہی ملت ابراہیمی کا خلاصہ بھی ہے اور اسی بار امانت کو اٹھانے کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام بار بار اپنے پروردگار سے دعا مانگتے تھے کہ ان کی نسل میں اس بوجھ کے اٹھانے والے ہر زمانے میں موجود رہیں اور بالآخر ان کی نسل میں وہ امین پیدا ہو جو اس امانت کو لے کر تمام دنیا میں اسے وقف عام کر دے۔یہ قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی انہی قربانیوں کا نتیجہ ہے جو اس وقت سے لے کر آج تک امت مسلمہ کا شعار رہا ہے، صحابہ کرام نے اسی قربانی کے متعلق حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کیا تھا کہ اے اللہ کے رسول یہ جو ہم قربانی کرتے ہیں جانوروں کا خون بہاتے ہیں اس کی حقیقت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تمہارے بزرگ باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے، صحابہ نے پھر پوچھا، اے اللہ کے نبی ہمیں اس میں کیا ملے گا؟ آپ نے ارشاد فرمایا” جانور کے ہر بال کے بدلے تمہیں ایک نیکی ملے گی“۔روایتوں میں آتا ہے کہ عیدالاضحیٰ اور قربانی کے دن ابن آدم کا کوئی عمل خدا کے یہاں قربانی سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ قربانی فرماتے رہے اور پوری امت کو یہ حکم دیا کہ اگر ان کے پاس وسعت ہو، مال کی فراوانی ہو تو وہ ضرور قربانی کیا کریں اپنی طرف سے بھی کریں، اپنے اہل وعیال کی طرف سے بھی کریں، خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر قربانی کا جانور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا مانگی کہ اے اللہ یہ قربانی میری طرف سے بھی ہے اور میری امت کے غریبوں کی طرف سے بھی ہے، میری امت کے فقراء اور محتاجوں کی طرف سے بھی ہے، اے اللہ میرے اس قربانی کو میری امت کے ناداروں اور مفلسوں کی طرف سے بھی قبول فرما اور ان لوگوں کو بھی اس کا ثواب دے جو قربانی کرنے کی طاقت نہیں رکھتے، جن کے پاس اتنا پیسہ اور سرمایہ نہیں ہے کہ وہ تیری راہ میں جانور کا خون بہائیں۔اس لیے ہمیں چاہئے کہ ہم بھی قربانی کریں اور شوق سے کریں، پورے اخلاص وللّٰہیت کے ساتھ کریں اور قربانی کی اس آیت پر یقین رکھیں کہ اللہ تعالی کے دربار میں ہماری قربانیوں کا گوشت ہرگز نہیں پہنچتا قربانی کا خون اللہ کے یہاں نہیں جاتا، اللہ تعالی تو ہمارے تقوی کو دیکھتے ہیں، ہمارے اخلاص اور ہمارے دل کو دیکھتے ہیں، اللہ کی بارگاہ میں ہماری نیت دیکھی جاتی ہے، ہمارا ارادہ دیکھا جاتا ہے، اسکے علاوہ وہاں اور کوئی چیز نہیں دیکھی جاتی۔حضرت مولانا علی میاں ندوی رحمہ اللہ ایک جگہ لکھتے ہیں کہ آج مسلمانوں کو تین طرح کی قربانیاں دینے کی ضرورت ہے، ہماری ہر قربانی کے لئے ہماری تاریخ میں ایک امام موجود ہے، ایک قربانی وہ ہے جو سیدنا خالد ابن ولید رضی اللہ عنہ نے جنگ یرموک میں دی تھی، دوسری قربانی وہ ہے جو حضرت حسن ابن علی نے حضرت معاویہ کے مقابلے میں امت کے انتشار کو ختم کرنے کے لئے دی تھی اور تیسری قربانی وہ ہے جو حضرت عمر ابن عبدالعزیز رضی اللہ نے اسلامی مملکت، معاشرے کو اسلامی زندگی اور اسلامی سیرت کی راہ پر لگانے کے لئے اپنی زندگی کو بدل کر اور اپنے خاندان کے مفاد سے آنکھیں بند کر کے دی تھی، اب یہ تینوں قربانیاں اسوقت ملت اسلامیہ ہندیہ کو درپیش ہیں، صحابی رسول حضرت خالد ابن ولید کی قربانی یہ پیغام دیتی ہے کہ عین میدان جنگ میں اگر معزول کر دیا جائے تو پیشانی پر کوئی شکن نہ آئے اور یہ الفاظ تاریخ کے ریکارڈ نے اسی وقت محفوظ کر لئے کہ اگر میں خلیفہ عمر کے لئے لڑ رہا تھا تو اب نہیں لڑوں گا اور اگر اللہ تعالی کے لئے لڑتا تھا تو میرے جوش وسرگرمی میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔پھر دنیا نے دیکھ لیا کہ اللہ کے اس سچے بندے نے جنگی پرورش اور تربیت نبوت کے سائے میں ہوئی تھی، اپنے اس قول کو اسطرح سچا کر دکھایا کہ انکے جوش وجہاد اور شوق شہادت میں کوئی فرق نہیں آیا، دنیا کی تاریخ اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے کہ جس شخص کا نام فتح کے ساتھ اس طرح گھل مل گیا تھا کہ ان میں فرق کرنا مشکل تھا، وہ نام فتح کی علامت و اثر بن گیا تھا، لوگ پہلے یہی پوچھتے تھے کہ اس معرکے میں خالد ابن ولید ہیں یا نہیں؟ اگر جواب ملتا کہ وہ ہیں تو دل امیدوں سے بھر جاتے تھے، اصل بھروسہ خدا پر تھا لیکن ان کی موجودگی کو فال نیک سمجھتے تھے دنیا کی تاریخ اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتی، فاروق اعظم کی عظمت کے سامنے خدا اعتمادی اور خود اعتمادی کے جوہر کے سامنے مؤرخ حیران ہو کے کھڑا ہو جاتا ہے کہ اس خدا کے بندے نے اس ملت کے لیے اور قیامت تک کے لیے ایک مثال قائم کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا، اتنا خطرناک قدم کہ میں سمجھتا ہوں کہ جنگوں کی تاریخ میں اتنا خطرناک قدم آج تک نہیں اٹھایا گیا اور اتنا بڑا خطرہ (رسک) کبھی مول نہیں لیا گیا کہ عین اس وقت جب سب سے بڑا فیصلہ کن معرکہ یرموک کی جنگ درپیش تھا مدینہ سے ایک شخص آتا ہے اور حضرت خالد کی معزولی اور حضرت ابوعبیدہ کے تقرر کا پروانہ ہاتھ میں دیتا ہے اور لوگوں کو معلوم ہو جاتا ہے کہ خالد ابن ولید اب کمانڈر ان چیف یا قائد افواج اسلامی نہیں رہے انہوں نے سر جھکا دیا اور سب سپاہیوں نے دیکھا کہ خالد معزول کر دیے گئے اور خالد نے اس وقت کہا کہ اگر جہاد سے میرا مقصد عمر ابن الخطاب کی خوشنودی ہوتی تو میں آئندہ جہاد سے رک جاتا لیکن میں چونکہ اللہ کے راستے میں اس کی رضا جوئی کے لیے اور اللہ تعالی سے ثواب کی امید میں جہاد کرتا تھا اس لئے میرے زور بازو میں کوئی فتور اور قتال کے لیے میرے جوش وسرگرمی میں کوئی کمی نہیں آئے گی“(دعوت فکر وعمل) عیدالاضحیٰ یا بقرہ عید کو پوری دنیا کے مسلمان حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یاد میں بڑی محبت کے ساتھ مناتے ہیں اور ان کے پر عزم واقعات بڑی فصاحت وبلاغت سے بیان کیا کرتے ہیں، ان واقعات میں عبرت ونصیحت اور غور وفکر کا بڑا اسامان ہمارے لئے موجود ہے، دنیا میں انسان بڑا بننے کے لئے بعض اوقات الٹے سیدھے داؤ پیچ بھی چلتا ہے، سفارش سے نکموں کو بڑے بڑے عہدے مل جاتے ہیں نقل اور پیسے سے جاہلوں کو اعلی ڈگریاں مل جاتی ہیں، دھاندلی اور فراڈ سے قانون ساز اداروں تک کی رکنیت حاصل ہو جاتی ہے مگر یاد رکھیئے کہ اللہ تعالی کے نزدیک بڑا بننے اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لیے ان میں سے کوئی حربہ بھی کام نہیں آتا، وہ جسے اپنا مقرب اور محبوب بناتا ہے، اسے سخت آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔اسلامی روایات بتلاتی ہیں کہ جو اللہ تعالی کا جتنا پیارا اور محبوب ہوتا ہے اس کا امتحان اتنا ہی سخت ہوتا ہے، اللہ تعالی کے ہاں صرف زبانی دعوے نہیں چلتے بلکہ ٹھوک بجا کر دیکھا جاتا ہے، معیار پر جانچا جاتا ہے، بار بار آزمایا جاتا ہے، پرکھا جاتا ہے کہ یہ اپنے دعوے میں سچا ہے یا ایسے ہی زبانی کلامی تاج محل تعمیر کر رہا ہے، اللہ تعالی قران کریم میں ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ ”کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے صرف یہ کہہ کر کہ ہم ایمان لائے اور ان کو جانچا نہیں جائے گا“ یہ سلسلہ آج سے نہیں بلکہ ہر دور میں یہ دستور رہا ہے کہ جس کسی نے بھی اللہ تعالی کی محبت کا اور مخلص ہونے کا دعوی کیا ہے اسے آزمائشوں کی بھٹی سے ضرور گزرنا پڑا ہے اور یہی کام حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بھی اللہ نے لیا، اپنے دیگر نیک اور مقرب بندوں سے وہ لیتا رہا ہے یہی اس دنیا کا دستور ہے، قدرت کا نظام ہے۔حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تو اللہ تعالی کی رضا پر سب کچھ قربان کر دیا تھا باپ کی محبت، قوم کا تعلق، وطن کا ساتھ، بیوی بچے، لیکن کیا ہم بھی اللہ تعالی کی رضا اور اسکے حصول کے لیے جذبات و احساسات، ذاتی مفادات اور دنیاوی رشتوں کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں یا دے سکتے ہیں؟ صرف بکرے اور گائے کو ذبح کر لینے اور قربان کرنے کو قربانی مت سمجھیئے، ہم سے تو قدم قدم پر اسلام قربانی کا مطالبہ کرتا ہے، ہمارا مذہب یہ قربانی کا مذہب ہے، یہ ہر قدم پر، ہر موڑ پر قربانی چاہتا ہے، میٹھی نیند کا غلبہ ہوا اور اذان ہو جائے تو نیند کی قربانی کا مطالبہ، حلال وحرام کی کشمکش ہو تو مال کی قربانی کا مطالبہ، رسم ورواج اور سنتوں کا ٹکراؤ ہو تو دنیاوی تعلقات کی قربانی کا مطالبہ، میدان جہاد سے پکارا جائے تو مال وجان اور اولاد کی قربانی کا مطالبہ، مگر حقیقت یہ ہے کہ آج ہم طوعا وکرہا یہ قربانی ہر سال تو کر لیتے ہیں مگر کیا قربانی کا حقیقی جذبہ ہمارے اندر موجود ہے؟

سمجھنا میں چل بسا

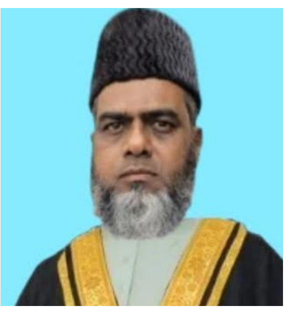

تحریر: جاوید بھارتی

یوں تو ہر انسان کے بڑے ارمان ہوتے ہیں اور بڑی خواہشات ہوتی ہیں، آرزو بھی ہوتی ہے اور جستجو بھی ہوتی ہے مگر یہ دنیا ہے ہزاروں رنگ بدلتی ہے، جنازہ بھی اٹھتا ہے اور ڈولی بھی اٹھتی ہے، کسی گھر سے کھانا پھینکا بھی جاتا ہے اور کسی گھر میں فاقہ بھی ہوتا ہے، کوئی کسی کے دکھ سکھ میں شریک ہوتا ہے تو کوئی سکھ چین چھیننے کی کوشش بھی کرتا ہے، کوئی رات کے اندھیرے میں چپکے سے کسی کی مدد کرتا ہے تو کوئی دن کے اجالے میں چار پیسہ ہتھیلی پر رکھ کر ویڈیو گرافی کرتا ہے اور وائرل کر کے اس کی خودداری پر ڈاکہ مارتا ہے، اس کی غربت کا مذاق اڑاتا ہے، اس کی عزت کی دھجیاں اڑاتا ہے اس پر بھی صبر نہیں ہوتا ہے تو شاہراہوں اور چوراہوں پر خود اپنی ہی زبان سے اپنے چند سکوں کی مدد کا پرچار کرتا ہے،، اسے اس بات کا خیال تو رہتا ہے مگر احساس نہیں رہتا ہے کہ کسی کے ساتھ احسان کر کے اسے جتلانا انتہائی گھٹیا بات ہے اس سے نیکیاں برباد ہوجاتی ہیں اور وہ اجر وثواب کا مستحق نہیں ہوتا کیونکہ ایسا شخص اللہ کی رضا وخوشنودی کے لئے نہیں بلکہ اپنے نام ونمود کے لئے مدد کرتا ہے وہ دنیا میں ہی شہرت چاہتا ہے اور اپنی شہرت حاصل کرنے کی کوشش میں وہ دوسروں کی دلآزاری کر بیٹھتا ہے تو پھر کہاں سے وہ آخرت میں اجر وثواب کا مستحق ہوگا،، ایک باپ کا یہ ارمان ہوتا ہے کہ میرا بیٹا میری لاٹھی بنے گا میرے مشن کو آگے بڑھائے گا، میری تحریک کو چار چاند لگائے گا اب یہ اس باپ کے اوپر منحصر ہے کہ اس کا مشن کیا ہے تعلیم وتربیت ہے کہ مساجد ومدارس کی تعمیر وقیام ہے بہر حال باپ کا جو بھی خواب ومشن ہو اس کو آگے بڑھانے میں وہ اپنے بیٹے سے پرامید ہوتا ہے،، حال ہی میں ایک باپ نے ایسا مشن چلایا جس پر آج پوری دنیا فخر کر رہی ہے اس ملک میں سات ہزار مسجد تعمیر کروائی، سوا سو سے اوپر دار العلوم قائم کیا، ڈھائی ہزار مکتب قائم کیا، سیکڑوں بستیوں میں سمر سیبل لگوا کر پانی پینے کا انتظام کیا، بہت سے علاقوں میں اسپتال بنوایا اس کے علاوہ ایک ایسا مدرسہ قائم کیا جس میں قرآن وحدیث کی تعلیمات کا انتظام ہے، عالمیت وفضیلت کا عظیم الشان انتظام ہے اور ساتھ ہی میڈیکل کالج، آئی ٹی آئی، پال ٹیکنک، انجینئرنگ، ڈگری کالج، بی ایڈ سب کچھ ہے جہاں سے ہر سال ہزاروں کی تعداد میں علماء، حفاظ، قرأ، ڈاکٹر، انجینیر، پروفیسر بن کر نکلتے ہیں جس ادارے سے ہزاروں افراد کو روزگار ملتا ہے ابھی حال ہی میں اس عظیم شخصیت کا انتقال ہوا ہے تو اب بیٹے کے کاندھے پر ساری ذمہ داری آگئی علمی میدان میں اس مرد مجاہد نے وہ کارہائے نمایاں انجام دیا ہے جو اس ملک میں اب تک کسی نے نہیں کیا اس کے اندر نیک نیتی کا جذبہ سمندر کی لہروں کی طرح موجیں مارتا ہوا دیکھا گیا اس درویش صفت انسان نے اپنے بیٹے کی تربیت بھی اسی انداز سے کی ہے کہ بیٹا بھی بالکل باپ ہی کی طرح ہے،، اس عظیم الشان ادارے کو دیکھ کر لوگ بلاتفریق مسلک ومذہب ومکتب فکر تعریف کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں ادارے کا نام جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا اور جس نے قائم کیا اس عظیم شخصیت کا نام مولانا غلام محمد وستانوی جن کا ابھی حال ہی میں انتقال ہوا ہے اور بیٹے کا نام مولانا حذیفہ وستانوی ہے جو اب رئیس الجامعہ ہیں،، آیئے اب دیگر تعلقات کو بھی دیکھتے ہیں سب سے پہلے ایک باپ اپنے بیٹے کے ساتھ بیٹی کی بھی پرورش کرتا ہے اور بیٹا تو ماں باپ کے آنگن میں رہے گا مگر بیٹی ایک دن دوسرے کے گھر چلی جائے گی لیکن عجیب حال ہے کہ ایک بیٹا باپ کے آنگن میں رہتا ہے تو اس کی آواز سنائی دیتی ہے مگر ایک بیٹی جو پیدا ہونے کے بعد بیس پچیس سال بعد اپنے سسرال چلی جاتی ہے مگر ان بیس پچیس سالوں میں وہ والدین کے ساتھ ایسا حسن سلوک کرتی ہے کہ جب تک والدین زندہ رہتے ہیں ہر روز وہ اپنی بیٹی کے چہکنے و بولنے کی آواز گھر کی چہار دیواری میں محسوس کرتے ہیں بلکہ آواز سنائی دیتی رہتی ہے جبکہ وہ اپنی سسرال میں ہوتی ہے اور بیٹیاں باپ کا کتنا خیال رکھتی ہیں قارئین کرام آپ ایک واقعے سے اندازہ لگا سکتے ہیں ایک باپ اپنی بیٹی کو مالی حالت خستہ ہونے کے باوجود بھی اسکول میں داخلہ کراتا ہے اور مہینے کی فیس اپنی بیٹی کے ہاتھوں میں دیتا ہے ساتھ ہی اس کو گھر سے اسکول کے آمد ورفت کا خرچ بھی دیتا ہے کئی ماہ گذرنے کے بعد بیٹی اسکول سے دیر میں آنے لگتی ہے باپ کی پیشانی پر گہری لکیریں پڑنے لگیں، چہرہ اداس ہونے لگا آخر ایک دن باپ اپنی بیٹی سے پوچھتا ہے کہ تم اسکول سے اتنا لیٹ کیوں آتی ہو آخر کیا وجہ ہے کیا اسکول کا ٹائم ٹیبل تبدیل ہوگیا ہے تو بیٹی نے کہا نہیں،، باپ نے ایک ہفتے بعد پھر یہی سوال اس وقت کیا جب بیٹی اسکول جارہی تھی تو بیٹی نے باپ کے سوال کو بظاہر نظر انداز کرتے ہوئے اسکول کے لئے روانہ ہوگئی اب باپ کی فکر اور بڑھ گئی وہ بہت کچھ سوچنے لگا کہ کہیں میری بیٹی کوئی ایسی غلطی تو نہیں کر رہی ہے کہ ہم سماج ومعاشرے میں سر اٹھا کر چل نہ پائیں، کہیں ہماری پگڑی نیلام نہ ہو جائے مگر بیٹی کا مقصد بھی اسی دن پورا ہونے والا تھا اور وہ اپنے ارادے اور مقصد کو تکمیل سے پہلے ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی،، ادھر مسلسل اسکول سے گھر آنے میں تھوڑی دیر ہوجاتی تھی مگر آج کچھ زیادہ ہی دیر ہوگئی باپ کے چہرے پر اداسی بھی ہے اور غصے کے اثرات بھی،، باپ انتظار ہی کر رہا تھا کہ اتنے میں دروازہ کھلتا ہے اور بیٹی گھر میں داخل ہوتی ہے باپ غصے میں کھڑا ہوجاتا ہے اور پوچھتا ہے کہ اسکول سے آنے میں اتنی دیر کیوں ہوئی بتا میں تیرا باپ ہوں میری باتوں کا جواب دے بیٹی کہتی ہے کہ اسکول سے گھر پیدل آنے کی وجہ سے دیر ہوگئی آج ایک دکان پر چلی گئی اس سے اور زیادہ دیر ہوگئی،، باپ کہتا ہے کہ میں تجھے سواری سے اسکول جانے کے لئے پیسہ دیتا ہوں پھر تو پیدل کیوں آتی جاتی ہے بتا سچائی کیا ہے،، بیٹی اپنی کاپی کتاب کا بیگ رکھنے کے لئے آگے بڑھتی ہے اور بیگ رکھنے کے بعد ایک تھیلی باپ کے ہاتھوں میں تھماتی ہے باپ کہتا ہے کہ اس میں کیا ہے تو بیٹی جواب دیتی ہے کہ آپ کے لئے ایک ضروری سامان باپ جب تھیلی کھولتا ہے تو اس میں ڈبہ ہوتا ہے اور ڈبے میں قیمتی جوتا ہوتا ہے اب پھر باپ پوچھتا ہے کہ تیرے پاس اتنے پیسے کہاں سے آئے تم نے کیسے یہ جوتا خریدا،، بیٹی کچھ دیر خاموش رہی پھر جواب دیا ابو آپ کے دیئے ہوئے پیسے کو میں جمع کرتی رہی اور اسکول پیدل جاتی رہی، گھر پیدل آتی رہی کیونکہ آپ کے پاؤں میں پھٹے ہوئے جوتے دیکھ کر میرا دل مغموم ہوجاتا تھا اور میں نے تہیہ کر لیا کہ گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر پیدل آؤنگی اور پیدل جاؤں گی لیکن اپنے باپ کے پیروں میں جوتے ضرور پہناؤں گی آج میرا خواب پورا ہوگیا،، ابو جان آپ کی بیٹی کبھی آپ کی پگڑی اچھلنے نہیں دے گی اور آپ کی عزت پر آنچ نہیں آنے دیگی باپ آگے بڑھتا ہے اور اپنی بیٹی کی پیشانی چوم لیتا ہے اور کہتا ہے کہ او میری بیٹی مجھے تجھ پر ناز ہے بس آج کا جو بگڑا ہوا ماحول ہے بس اسی سے میں تھوڑا ڈرا ہوا سہما ہوا تشویش میں مبتلا تھا،، اسی پڑوس کی ایک اور کہانی تحریر کرنا بہت ہی مناسب معلوم ہوتا ہے آج کسی کے پاس بیٹے ہی بیٹے ہیں تو وہ بیٹی کے لئے ترستا ہے تو کسی کے پاس بیٹی ہی بیٹی ہے تو وہ بیٹے کے لئے ترستا ہے اور سچائی یہ ہے کہ جس گھر میں بال بچے ہوتے ہیں بیٹے اور بیٹیاں ہوتی ہیں وہ گھر گلدان اور مرتبان کی طرح ہوتا ہے مہکتا بھی ہے چہکتا بھی ہے اور کھنکتا بھی ہے مگر قدرت کی دین ہوتی ہے یہ کوئی ایسا سامان تو نہیں ہے کہ بازار سے خرید کر لایا جائے اس بات کو راقم خود محسوس کرتا ہے کیونکہ لڑکھڑاتے وقت کوئی سنبھالنے والا نہیں، کوئی ہاتھ بٹانے والا نہیں اپنی ہی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسوؤں کو اپنی ہی آنکھوں سے دیکھنا ہے اور خود اپنے آپ کو تسلی بھی دینا ہے کبھی یوں بھی احساس ہوتا ہے کہ جیتے جی بسا اوقات عوامی جھرمٹ میں رہتے ہیں لیکن مرنے کے بعد قبر پر فاتحہ پڑھنے کون جائے گا ؟ خیر اللہ کریم ـــــــ،،،بس اللہ کریم،، ایک گھرانہ گلدان اور مرتبان کی طرح چہک رہا تھا لیکن کچھ دنوں بعد گھر کا سرپرست ریٹائر ہوجاتا ہے بیٹیاں اپنی سسرال رہنے لگیں اور بیٹے ملازمت کرنے لگے تو ان لوگوں نے اپنا الگ الگ دور دراز علاقوں میں گھر بنا لیا اور باپ کو تنہا اسی پرانے گھر میں چھوڑ دیا کبھی کوئی حال معلوم کرنے کا روادار نہیں باپ بیچارہ تنہا گھر میں رہتا ہے بیوی کا بھی ساتھ چھوٹ چکا ہے وہ اس دار فانی سے کوچ کر چکی ہے روزانہ صبح اخبار والا آتا ہے اور اخبار دیکر چلا جاتا ہے ایک دن وہی اخبار والا دروازے پر آکر گھنٹی بجاتا ہے تو مکان مالک کو دروازے پر آنے میں تھوڑی دیر ہوجاتی ہے اب اخبار والا کہتا ہے کہ اگر اتنی دیر کریں گے تو میں آپ کے لئے اخبار نہیں لاؤں گا مکان مالک کی آنکھوں میں آنسو آگئے بولتا ہے کہ ایسا نہ کہو میری بیوی کا انتقال ہوگیا، دو بیٹیاں تھیں ان کی شادی ہوگئی بیٹے تھے تو ان بیٹوں نے بھی بہت دور گھر بنانے کے ساتھ دوری بھی اختیار کر لی اب جو رشتہ یا تعلق ہے وہ تمہیں سے ہے مجھے میری ہی اولادوں نے بوجھ سمجھا تو میں نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کہ میں کسی کے لئے بوجھ نہیں بنوں گا،، بس تم ایک بات مان جاؤ کہ روزانہ اخبار لاؤ گے اور دروازے پر آکر روزانہ گھنٹی بجاؤ گے میں بھی وقت کا خیال رکھوں گا تم گھنٹی بجاؤ گے میں دو منٹ میں دروازے پر آکر اخبار لے لیا کروں گا یہ تمہارا احسان ہوگا وعدہ کرو کہ تم ایسا کروگے اب اخبار والا کہتا ہے کہ انکل ضرور میں ایسا ہی کروں گا مگر آپ مجھ سے یہ وعدہ کیوں کرا رہے ہیں اور ایسی باتیں کیوں کہہ رہے ہیں تو وہ مکان مالک کہتا ہے کہ جب مجھے اپنوں نے ٹھکرا دیا تو میں کسی سے سہارا کیسے مانگوں بس تم روز آنا اور روز گھنٹی بجانا جس دن گھنٹی بجانے کے دو منٹ بعد بھی میں دروازے پر نہ آسکا تو پانچ منٹ اور انتظار کر لینا اور پانچ منٹ بعد بھی نہیں آسکا تو سمجھ لینا کہ میرا حرکت قلب بند ہو چکا ہے میری روح قفس عنصری سے پرواز کر چکی ہے میں اب اس دنیا میں زندہ نہیں رہا،، بس اب آگے میرے ساتھ کیا معاملہ ہوگا مجھے نہیں معلوم ــــــ مجھے نہیں معلوم،، اس کے بعد تم بھی آزاد ہو کیونکہ وعدہ وفا کی منزل تک پہنچ چکا،، ارے مرنے کے بعد خاندان، رشتہ دار، دوست و احباب سارے کے سارے لوگ کاندھے پر لے کر چلے ارے جیتے جی کوئی کاندھے پر ہاتھ رکھ کر سہارا دیا ہوتا، کانپتے ہوئے ہاتھوں میں لاٹھی تھمائی ہوتی، لڑکھڑاتے ہوئے قدم کو سنبھالنے میں مدد کی ہوتی، جب آنکھوں سے آنسو بہتے کسی ڈھارس بندھائی ہوتی، غربت ومصیبت کے عالم میں کسی نے ایک ہاتھ کاندھے پر رکھا ہوتا اور دوسرا ہاتھ میرے ہاتھ میں دیا ہوتا اور پیشانی کو چوما ہوتا تو کچھ اور بات ہوتی۔

جناح اسپتال کے سابق ایم ایس، تین فارماسسٹ پر جرمانہ

لاہور۔9رجون۔ایم این این۔جناح اسپتال کے سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور تین خواتین فارماسسٹ کے خلاف اختیارات کے ناجائز استعمال اور غفلت کے الزامات ثابت ہونے پر سزائیں سنادی گئیں۔وزیراعلیٰ پنجاب نے مجاز اتھارٹی ہونے کے ناطے سابق ایم ایس ڈاکٹر طاہر رشید سے 10 لاکھ روپے وصول کرنے اور فارماسسٹ کی تین سال کی ترقی روکنے کی سزا کی منظوری دے دی ہے۔ایک سرکاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر طاہر رشید پر جناح ہسپتال لاہور کے ایم ایس کی حیثیت سے مالی اختیارات استعمال کرنے کا الزام عائد کیا گیا جو ان کے دائرہ اختیار سے باہر تھے۔اس نے لوکل پرچیز کے ذریعے ادویات اور ڈسپوزایبل کی خریداری کے دوران سرکاری تدریسی ادارے کے بورڈ آف مینجمنٹ کو مطلع نہیں کیا۔اس میں کہا گیا کہ اس وقت کے ایم ایس پورے مقامی خریداری کے عمل پر کڑی نگرانی کرنے میں ناکام رہے جس کی وجہ سے بہت ساری طریقہ کار کی خلاف ورزیاں ہوئیں، بالآخر سرکاری خزانے کو مالی نقصان پہنچا۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ تقریباً ہر روز ایک مخصوص مہینے میں ایک وینڈر حصہ لے رہا تھا لیکن آپ کی طرف سے حصہ نہ لینے والے دکانداروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔اسی طرح صبح کی شفٹ کے انچارج ڈاکٹر فضلت ایل پی کو صبح ڈیمانڈ ٹینڈر اپ لوڈ کرنے اور اخراجات کے رجسٹر کو برقرار نہ رکھنے کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔وہ شام کے عملے کی طرف سے کی گئی طریقہ کار کی خلاف ورزیوں کی اطلاع مجاز اتھارٹی کو دینے میں ناکام رہی۔''آپ کی طرف سے بلوں کی جانچ پڑتال کی گئی لیکن قیمتوں میں فرق اور ڈیمانڈ برانڈز کی عدم پابندی پر آپ سے کبھی سوال نہیں کیا گیا۔آپ PITB پورٹل کی نگرانی کر رہے تھے، لیکن آپ نے کبھی بھی وینڈرز کی عدم شرکت کی اطلاع مجاز اتھارٹی کو نہیں دی تاکہ ان کے خلاف مناسب کارروائی کی جا سکے۔'' دیگر فارماسسٹ، نایاب خالد کے خلاف الزامات کے بارے میں، رپورٹ میں کہا گیا کہ وہ مطلوبہ برانڈز کے مطابق موصول ہونے والی ادویات اور ڈسپوزایبلز کو شامل کرنے، ڈیلیوری کے وقت کو تسلیم کرنے اور متعلقہ ڈیٹا کو PITB پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کی ذمہ دار تھی۔تاہم، آپ اپنی اہم ذمہ داریوں کو نبھانے میں ناکام رہے کیونکہ آپ نے حکومتی پالیسی کے مطابق PITB پورٹل پر بروقت ڈیٹا اپ لوڈ نہیں کیا جس کی وجہ سے پورٹل کے ڈیٹا اور وینڈر رانوائسز کے درمیان بہت زیادہ تضاد دیکھا گیا۔

قربانی کا گوشت کتنے دن تک فریج میں رکھ کر کھانا صحت کے لیے خطرہ

اسلام آباد:(اجنسی) پاکستان کے سوشل میڈیا پر ان دنوں نگاہ ڈالیں تو عید کے حوالے سے موجود بیشتر ٹرینڈز ہیں جن میں لوگ گوشت سے بنے مرغن اور لذیذ سالن، بار بی کیو، کباب بریانی سے سجی دعوتوں کے دسترخوان کی تصاویر شیئر کر رہے ہیں۔ایسے میں ایک اور اہم مسئلہ بھی ہے جو لوگوں کو درپیش ہے کہ قربانی کا بہت سا گوشت جمع ہے اور اب اسے زیادہ دن تک کیسے محفوظ کیا جائے اس لیے سوشل میڈیا پر قربانی کے جانور کے گوشت کو مختلف طریقے سے محفوظ کرنے کے تجربات کو بھی شیئر کیا جا رہا ہے۔تاہم ان سب کے بیچ ایک سوال جو بار بار دہرایا جا رہا ہے وہ یہ ہے کہ آخر کتنا گوشت کھائیں کہ یہ صحت کے لیے مفید رہے اور کیا بہت دنوں تک فریز کیا ہوا گوشت صحت کے لیے اتنا ہی فائدے مند ہو سکتا ہے جتنا کہ تازہ گوشت؟ماہرین کے مطابق گوشت آئرن اور وٹامن بی 12 سمیت اہم منرلز کی خصوصیات رکھتا ہے اور انسانی صحت کے لیے اہم ہے لیکن ان سب کے درمیان توازن برقرار رکھنا شدید ضروری ہے۔تو عید کے دنوں میں گوشت کی زیادہ مقدار کھانا کس کے لیے مفید ہے اور صحت کے مسائل سے دوچار افراد اس عید پر کن چیزوں کے ساتھ ملا کر گوشت کھائیں، اور سب سے اہم یہ کہ فریز کیے گوشت کی غذائیت کو برقرار رکھنے کے سادہ اصول کیا ہیں؟اس مضمون میں ہم نے انھی سوالوں کا جواب ماہر غذائیت اور بی بی سی پر موجود ریسرچ سے تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔یاد رہے کہ پاکستان سمیت بہت سے ممالک میں اس سال عیدالضحیٰ شدید گرم موسم میں آئی ہے اور بہت سے علاقوں میں لوڈ شیڈنگ اور کم وولٹیج کی شکایات بھی کی جا رہی ہیں۔ایسے میں گوشت کھانا اور قربانی کا گوشت سنبھالنا ایک بڑا چیلنج بن کر بھی سامنے آتا ہے۔تو گرمی کے اس موسم کے باوجود گوشت کھانے کے شوقین لوگ کس طرح پیٹ کا نظام بہتر رکھ سکتے ہیں۔شفا انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد سے وابستہ ماہر غذائیت زینب غیور اس سوال کے جواب میں کہتی ہیں کہ عید پر لوگ ایک ہی دن میں کافی زیادہ گوشت کھا لیتے ہیں اور اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کو صحت کا کوئی دوسرا مسئلہ درپیش نہ ہو تو ایسے فرد پر ایک وقت میں زیادہ گوشت کھانے کا جو اثر پڑتا ہے وہ قبض اور معدے میں تیزابیت کی صورت میں سامنے آ سکتا ہے۔※※ ایک وقت میں زیادہ گوشت کھانے سے عام اور صحت مند شخص کو بھی ہاضمے کا مسئلہ ہو سکتا ہے اور اس کے علاوہ اگر کوئی دل کا مریض ہو یورک ایسڈ کا مسئلہ جن کو ہو ان کو بھی ایک وقت میں زیادہ مقدار میں گوشت کھانے سے صحت کے مسائل ہو سکتے ہیں.※ زینب غیور کہتی ہیں کہ اگر آپ کو صحت کے دیگر مسائل کا سامنا نہیں تو امریکن ہیلتھ گائیڈ لائن کے مطابق اگر آپ ایک دن میں ریڈ میٹ 8 اونس یا تقریبا ایک پاؤ کے قریب کھا سکتے ہیں۔تاہم عید کے تناظر میں دیکھیں تو ہم ایک ہی دن میں اس سے کہیں زیادہ مقدار میں گوشت کھا لیتے ہیں.※ تو زیادہ گوشت کھانے کا نقصان بھی نہ ہو کیا ایسا کوئی طریقہ ہے؟اس سوال کے جواب میں زینب غیور نے بتایا کہ ہم اس کے لیے بہترین طریقہ یہ کر سکتے ہیں کہ اپنی ہائیڈریشن کو اچھا کریں۔زیادہ سے زیادہ پانی پیئیں اور جب بھی گوشت کھائیں تو اس کے ساتھ دہی اور سلاد کو لازمی لیں کیونکہ دہی اور سلاد ہمارے کھانے میں پری اور پرو بائیوٹک (نظام ہضم کے لیے فائدے مند بیکٹیریا) ہیں جو ہمارے ہاضمے کے نظام کو بہتر رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔انھوں نے ناشتے کے وقت کلیجی یعنی جگر کے شوقین افراد کے لیے کھانے سے قبل ایک پیالہ دہی لینے کی تجویز دی.※ عام طور پر عید کے دنوں میں صبح صبح کلیجی کھانے کی روایات ہیں تو کیونکہ کلیجی میں آئرن اور وٹامن اے بہت زیادہ پایا جاتا ہے تو بہتر ہے کہ کلیجی سے پہلے ایک پیالہ دہی کھائیں.※ ماہر غذائیت زینب کہتی ہیں کہ کیونکہ گوشت آسانی سے ہضم نہیں ہوتا اور اس کے لیے نظام ہضم کو بہت محنت کرنا ہوتی ہے تو بہتر ہے کہ پانی وقفے وقفے سے زیادہ پیئیں اور جسم میں الیکٹر ولائٹس کو برقرار رکھنے کے لیے او آر ایس کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے.※ تھلیسیمیا کے مریض گوشت کے ساتھ چائے یا کافی لیں تو آئرن جزب نہیں ہو گا اس سوال کے جواب میں زینب غیور نے بتایا کہ ہم اس کے لیے بہترین طریقہ یہ کر سکتے ہیں کہ اپنی ہائیڈریشن کو اچھا کریں۔زیادہ سے زیادہ پانی پیئیں اور جب بھی گوشت کھائیں تو اس کے ساتھ دہی اور سلاد کو لازمی لیں کیونکہ دہی اور سلاد ہمارے کھانے میں پری اور پرو بائیوٹک (نظام ہضم کے لیے فائدے مند بیکٹیریا) ہیں جو ہمارے ہاضمے کے نظام کو بہتر رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔انھوں نے ناشتے کے وقت کلیجی یعنی جگر کے شوقین افراد کے لیے کھانے سے قبل ایک پیالہ دہی لینے کی تجویز دی.※ عام طور پر عید کے دنوں میں صبح صبح کلیجی کھانے کی روایات ہیں تو کیونکہ کلیجی میں آئرن اور وٹامن اے بہت زیادہ پایا جاتا ہے تو بہتر ہے کہ کلیجی سے پہلے ایک پیالہ دہی کھائیں.※ ماہر غذائیت زینب کہتی ہیں کہ کیونکہ گوشت آسانی سے ہضم نہیں ہوتا اور اس کے لیے نظام ہضم کو بہت محنت کرنا ہوتی ہے تو بہتر ہے کہ پانی وقفے وقفے سے زیادہ پیئیں اور جسم میں الیکٹر ولائٹس کو برقرار رکھنے کے لیے او آر ایس کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے.※ تھلیسیمیا کے مریض گوشت کے ساتھ چائے یا کافی لیں تو آئرن جزب نہیں ہو گا ماہرین کے مطابق پاکستان میں لوگوں کے اندر اینیما یعنی خون کی کمی ایک عام مسئلہ ہے۔زینب کے مطابق آئرن اور وٹامن بی 12 کا لیول بلڈ میں کم ہو جاتا ہے تو ریڈ میٹ یعنی مٹن اور بیف آئرن اور وٹامن بی 12 کی کمی کو دور کرنے کا ایک اچھا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔اور اگر روٹین میں یا عید کے دنوں میں اس کا استعمال رکھتے ہیں تو ہماری عمومی صحت کے لیے اچھا ہو گا لیکن کیونکہ ہم مقدار زیادہ لیتے ہیں تو وہ نقصان دے بن جاتا ہے.※ زینب غیور کے مطابق اگر کوئی گردوں کے امراض میں مبتلا ہے اور ڈائلاسسز پر نہیں ہے تو ان کے لیے پروٹین بہت کم تعداد میں لینا ہوتا ہے اسی طرح دل کے مریضوں کے لیے جن کا لیپیڈ پروفائل معمول کے مطابق نہیں بیف کھانا ان کے لیے نقصاندہ ہو سکتا ہے.※ تھلیسیمیا کے مریض جن کو آئرن نہیں دیا جا سکتا تو بہتر ہوتا ہے کہ اس طرح کے مریض گوشت لینے کے ساتھ چائے یا کافی کا استعمال کریں تاکہ آئرن جزب نہ ہو سکے اور تھلیسیمیا کے مریض کو مسئلہ نہ کرے جبکہ خون کی کمی کا شکار افراد جن عید پر گوشت کھائیں تو اس کے ساتھ لیموں کا استعمال کریں تاکہ آئرن جسم میں زیادہ سے زیادہ جذب ہو سکے۔

پاکستان کی ناکام امریکی رسائی: سفارتی ناکامیوں کا ایک سلسلہ

اسلام آباد/واشنگٹن۔9رجون۔ایم این این۔بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں واشنگٹن میں پاکستان کی حالیہ سفارتی کوششوں کا مقصد سرحد پار دہشت گردی میں پاکستان کے کردار کو اجاگر کرنے والی ہندوستان کی مہم کا مقابلہ کرنا تھا، لیکن اس کے نتیجے میں عوامی تذلیل کا سلسلہ شروع ہوا۔ہندوستان کے دعووں کی حمایت کرنے والے بے تحاشہ ثبوتوں کی وجہ سے اس حکمت عملی کا ردعمل ہوا، جس کے نتیجے میں امریکی حکام کی طرف سے کئی عوامی سرزنشیں ہوئیں۔امریکی رکن کانگریس بریڈ شرمین نے پاکستان کی طرف سے جیش محمد جیسے دہشت گرد گروہوں کی حمایت پر کھلے عام تنقید کی، ڈاکٹر شکیل آفریدی کی رہائی کا مطالبہ کیا، اور اقلیتوں پر ظلم وستم اور جبری گمشدگیوں سمیت پاکستان کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا۔امریکہ کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کے بارے میں پاکستان کی جانب سے تحفظات کا اظہار کرنے کی کوششوں کو خاموشی سے پورا کیا گیا، جس سے واشنگٹن کی جانب سے حمایت کی کمی کا اشارہ ملتا ہے۔اقوام متحدہ میں، بلاول بھٹو زرداری کی بھارت کو مسلم مخالف کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کو ایک صحافی نے تیزی سے درست کیا، جس سے پاکستان کو مزید شرمندگی ہوئی۔پاکستان کی طرف سے لشکر طیبہ کی ایک اہم شخصیت حافظ عبدالرؤف کے دفاع نے، اس کی شناخت اور کردار کی تصدیق کرنے والے ثبوتوں کے باوجود، اس کی سفارتی ناکامیوں میں اضافہ کیا۔بھٹو کی بھارت کی را اور پاکستان کی آئی ایس آئی کے درمیان تعاون کی تجویز کو ایک عجیب تجویز سمجھا جاتا تھا کیونکہ پاکستان کی متعدد دہشت گرد تنظیموں کو پناہ دینے کی تاریخ، پاکستان کے اقدامات اور اس کی سفارتی بیان بازی کے درمیان رابطہ منقطع کرتی ہے۔

وہ قبضہ جس سے پنجاب پر افغان حکمرانی ختم ہوئی

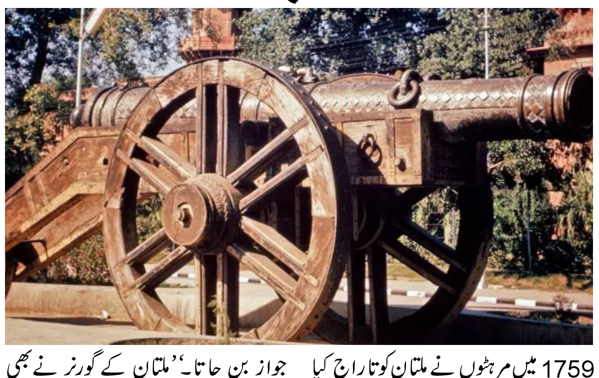

اسلام آباد:(اجنسی) پاکستان میں صوبہ پنجاب کے شہر ملتان میں بہاءالدین زکریا کے مزار کے داخلی دروازے کے باہر موجود کچھ قبروں میں ایک قبر نواب مظفر خان سدوزئی کی بھی جو سنہ 1757 سے 1818 تک ملتان کے حکمران تھے۔پال اولڈ فیلڈ نے 'وکٹوریا کراسز آن دی ویسٹرن فرنٹ' میں لکھا ہے کہ پانچ ہزار سال پرانا ملتان شہر قرون وسطیٰ کے اسلامی ہندوستان میں ایک اہم تجارتی مرکز تھا۔تاریخی حوالوں کے مطابق 11 ویں اور 12 ویں صدی میں ملتان میں کئی صوفی بزرگ آئے اور اِسی نسبت سے یہ 'اولیا کا شہر' کہلوایا۔آج بھی یہاں کئی صوفی مزارات موجود ہیں، جن میں سے ایک حضرت بہاءالدین زکریا کا مزار ہے۔مغلوں کی جانب سے ملتان پر سنہ 1557 میں قبضے کے بعد اس شہر نے 200 سال امن وخوشحالی کے گزارے اور اس دورانیے میں یہ ایک اہم زرعی اور تجارتی مرکز بن گیا۔اپنی کتاب 'اے بریف ہسٹری آف دی سکھس' میں دیوندر سنگھ مانگٹ بتاتے ہیں کہ سندھ، چناب، راوی اور ستلج دریاؤں سے سیراب ہونے والی ملتان کی زمین بہت زرخیز تھی جو سالانہ 13 لاکھ روپے سے زائد کی آمدن پیدا کرتی تھی۔'اس کے علاوہ یہ شہر کئی ملکوں کے سامان اور گھوڑوں کی تجارت کا ایک اہم مرکز تھا۔ملتان کی ریشمی صنعت اپنی کاریگری اور معیار کے لیے مشہور تھی۔بخارا کی ریشمی مصنوعات یہاں تجارت کے لیے لائی جاتیں، یہاں بُنی جاتیں اور پورے ہندوستان میں فروخت ہوتیں۔ملتان ہر سال 40 ہزار میٹر ریشم کا کپڑا تیار کرتا تھا۔'اور دولت کی اسی ریل پیل کی وجہ سے ملتان حملہ آوروں کو لبھاتا تھا۔فقیر سید اعجاز الدین ایک کتاب 'زبدۃ الاخبار' کا ریویو کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ سنہ 1759 میں مرہٹوں نے ملتان کو تاراج کیا لیکن اس کے باوجود یہاں اتنا کچھ باقی رہ گیا کہ سکھوں کو اپنی طرف کھینچ سکے۔'عید کے دن، 27 دسمبر 1772 کو' بھنگی سکھوں نے ملتان کا قلعہ اُس وقت فتح کر لیا جب اس کا گورنر اور اُس کی فوج نماز عید میں مصروف تھے۔ملتان 1780 تک اُن کے قبضے میں رہا، جب (افغان حملہ آور) تیمور شاہ درّانی نے ایک لشکر کے ساتھ قلعے پر حملہ کیا اور نوجوان (افغان) نواب مظفر خان سدوزئی کی مدد سے وہاں کی فوج کو شکست دی۔''اگلے 38 برس تک مظفر خان نے ملتان کو بڑی صلاحیت کے ساتھ چلایا۔'انیسویں صدی کی ابتدا ہوئی تو لاہور میں حکمران مہاراجہ رنجیت سنگھ کی نظریں ملتان پر جمی ہوئی تھیں۔جے ایس گریوال اپنی کتاب 'دی سکھس آف دی پنجاب' میں لکھتے ہیں کہ رنجیت سنگھ نے جن علاقوں پر قبضہ کیا تھا وہ پہلے اُن کے باج گزار رہے تھے: چاہے وہ سکھ تھے یا غیر سکھ، میدانی تھے یا پہاڑی۔'مثلاً خوشاب، ساہیوال، جھنگ اور منکیرہ کے حکمران اپنے علاقوں پر رنجیت سنگھ کے قبضے سے پہلے بہت سالوں تک خراج دیتے رہے تھے۔زیادہ تر تو یہ ہوا کہ رنجیت سنگھ خراج کی رقم بڑھاتے جاتے یہاں تک کہ حکمران میں یا تو اور خراج دینے کی سکت نہ رہتی یا وہ انکار کر دیتا، جس سے ایسی صورتحال پیدا ہو جاتی کہ جس میں اس کے علاقے پر قبضے کا جواز بن جاتا۔''ملتان کے گورنر نے بھی لگ بھگ ایک دہائی تک انھیں خراج دیا تھا۔''دی ہسٹری آف دی سکھس' میں اس کی تفصیل یوں بیان ہوئی ہے کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ نے ملتان پر سات حملے کیے۔'پہلا حملہ 1802 میں ہوا، جس پر نواب مظفر خان نے اطاعت اور خراج کا وعدہ کیا۔1805 میں دوسرے حملے پر بھی تحفے اور 70 ہزار روپے دیے۔تیسرا حملہ 1807 میں جھنگ کے حکمران احمد خان سیال کے اُکسانے پر ہوا، مگر خراج اور گھوڑے دے کر محاصرہ ختم ہوا۔1810 میں چوتھے حملے پر شدید لڑائی کے بعد نواب نے ایک لاکھ 80 ہزار روپے، 20 گھوڑے اور سالانہ خراج دینے پر صلح کی۔پانچواں حملہ 1812 میں پُرامن خراج پر ختم ہوا۔چھٹا حملہ 1815 میں خراج میں تاخیر پر ہوا، جس میں نواب کو دو لاکھ روپے دینے پڑے۔1816 اور 1817 میں خراج کی ادائیگی جاری رہی، مگر مسلسل مالی دباؤ کے باعث نواب نے آخر کار عسکری مزاحمت کی تیاری شروع کر دی۔'سنہ 1818 کے اوائل میں رنجیت سنگھ نے ملتان پر آخری مہم جوئی کی۔گلشن لال چوپڑا نے اپنی کتاب 'دی پنجاب ایز اے سوورن سٹیٹ' میں لکھا ہے کہ جنوری 1818 تک سکھ سلطنت نے لاہور سے ملتان تک رسد کا وسیع نظام قائم کر لیا، جس میں جہلم، چناب اور راوی ندیوں پر کشتیوں کے ذریعے سامان کی نقل وحمل شامل تھی۔'رانی راج کور (جو مائی نکائن مشہور ہیں) کو خوراک اور اسلحے کی ترسیل کی کمان دی گئی۔انھوں نے خود گھوڑوں، اناج اور بارود کی مسلسل فراہمی کوٹ کمالیہ (جو لاہور اور ملتان کے درمیان واقع ہے) میں منظم کیا۔'ہنری تھوبی پرنسیپ اپنی کتاب 'اوریجنز آف دی سکھ پاور ان دی پنجاب' میں لکھتے ہیں کہ ملتان کے وسائل ہر سال زبردستی لیے جانے والے خراج، لوٹ مار اور بربادی کے سبب کمزور ہو چکے تھے۔رنجیت سنگھ کو امید تھی کہ مظفر خان کی دفاعی تیاریوں کے ذرائع اب اتنے ختم ہو چکے ہیں کہ شہر اور قلعہ آسانی سے فتح کیے جا سکتے ہیں۔'تاہم اس مہم سے پہلے رنجیت سنگھ نے جھنگ کے سابق حکمران احمد خان سیال کو رہا کر دیا، جو نو ماہ سے ان کی قید میں تھے۔انھیں گزارے کے لیے ایک چھوٹی جاگیر بھی دی گئی۔''رنجیت سنگھ کے ولی عہد کھڑک سنگھ کو اس مہم کی ظاہری کمان سونپی گئی، جبکہ دیوان چند کو عملی کمان دی گئی۔وہ اپنی قابلیت اور محنت سے ایک معمولی درجے سے ترقی پا کر توپ خانہ کے کمانڈر بن چکے تھے۔''لیکن چونکہ جاگیردار ایک 'کل کا آیا ہوا آدمی' کہہ کر ان کے ماتحت رہنے سے ہچکچا رہے تھے، اس لیے رنجیت سنگھ نے ولی عہد کو رسمی سپہ سالار بنا کر سب کی قیادت کا حل نکالا۔راوی اور چناب پر موجود تمام کشتیاں فوجی رسد اور سامانِ جنگ کی ترسیل کے لیے لے لی گئیں اور جنوری 1818 میں فوج نے کوچ کیا۔''مظفر خان سے نقد رقم کا بہت بڑا مطالبہ کیا گیا اور ان کے پانچ عمدہ گھوڑے مانگے گئے۔جب فوری طور پر یہ مطالبہ پورا نہ ہوا، تو مظفر گڑھ اور خان گڑھ کے قلعے پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا گیا۔فروری کے دوران ملتان شہر پر بھی قبضہ کر لیا گیا اور شہر کا قلعہ بغیر زیادہ جانی نقصان کے گھیرے میں لے لیا گیا۔'

پاکستان میں مذہبی اقلیتوں پر نظامی ظلم وستم کو بے نقاب کیا

لندن۔9رجون۔ایم این این۔پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر (پی او جے کے) کے ایک سرکردہ کارکن امجد ایوب مرزا نے پاکستان کی مئی 2025 کی رپورٹ میں اقلیتوں کی آواز کا ایک تلخ تجزیہ پیش کیا ہے، جس میں پاکستان میں مذہبی اقلیتوں، خاص طور پر ہندوؤں، عیسائیوں، سکھوں، ہندوؤں کے زیر اثر مذہبی اقلیتوں کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر روشنی ڈالی گئی ہے۔مرزا نے پاکستان پر استثنٰی کی ثقافت کو فروغ دینے کا الزام لگایا جس میں توہین رسالت کے قوانین سے تحفظ یافتہ مسلمانوں کے پاس 'قتل کا لائسنس' ہے۔پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 295 کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کس طرح توہین مذہب کے سادہ الزامات کے نتیجے میں گرفتاریاں، لنچنگ، یا یہاں تک کہ سزائے موت بھی ہو سکتی ہے، جیسا کہ آسیہ بی بی اور پنجاب کے گورنر سلمان تاثیر اور مسیحی وزیر شہباز بھٹی کے قتل کے واقعات میں سب سے زیادہ بدنامی کے ساتھ دیکھا گیا۔رپورٹ کے مطابق، صرف مئی 2025 میں مذہبی ظلم وستم کے کم از کم 43 واقعات پیش آئے، جن میں سندھ کے میرپور خاص میں ہندوؤں کے خلاف جان بوجھ کر تشدد اور لاہور میں عیسائی خواتین کے خلاف تشدد شامل ہے۔خاص طور پر، قصور، سیالکوٹ اور لاہور سمیت اضلاع میں احمدیہ کمیونٹی پر چھ حملے رپورٹ ہوئے، جن میں سے متعدد بار ایسوسی ایشنز، تحریک لبیک اور پولیس افسران نے مبینہ طور پر کیے۔مرزا نے بتایا کہ کس طرح کم عمر اقلیتی لڑکیوں کو، جن میں سے کچھ کی عمریں 12 سال ہیں، کو اغوا کر کے اسلام قبول کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔انہوں نے سندھ اسمبلی کا بھی حوالہ دیا، جہاں ایم پی اے فیصل نے ہندوؤں کو گائے کا گوشت کھانے پر مجبور کیے جانے کی خبروں کی تصدیق کی، جو ان کے مذہبی خیالات کے سخت خلاف ہے۔یہ اطلاع دی گئی کارروائیاں اکثر مذہبی تہواروں جیسے کہ بقرہ عید کے ساتھ ملتی ہیں۔جسمانی تشدد کے علاوہ، اقلیتوں کو منظم طریقے سے سول سروسز، تعلیم اور سیاسی شرکت سے باہر رکھا جاتا ہے۔بہت سے لوگ صفائی کے کام جیسی کم اجرت والی نوکریوں پر چلے جاتے ہیں اور بنیادی سہولیات سے محروم محلوں میں رہتے ہیں۔مندروں، گرجا گھروں اور گوردواروں میں اکثر توڑ پھوڑ کی جاتی ہے یا غیر قانونی طور پر قبضہ کیا جاتا ہے، جب کہ میڈیا آؤٹ لیٹس دیوالی یا کرسمس جیسے تہواروں کی خبروں کو نظر انداز یا دبا دیتے ہیں۔مرزا نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ پاکستان میں اقلیتوں پر ظلم وستم واقعاتی نہیں ہے بلکہ ریاست کی نظریاتی بنیاد میں سرایت کر گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ'' پاکستان میں عیسائی یا ہندو ہونا ایک جرم جیسا سلوک کیا جاتا ہے۔

کینیڈین صحافی نے خالصتانی حامیوں کی جانب سے حملے کا الزام لگایا

وینکیور۔9رجون۔ایم این این۔آزاد کینیڈین صحافی موچا بیزرگن نے وینکوور کی ریلی میں خالصتانی حامیوں کی طرف سے حملہ اور دھمکیاں دیے جانے کی اطلاع دی ہے اور الزام لگایا کہ تقریب کی کوریج کے دوران ان کا فون چھین لیا گیا۔بیزرگن نے اس حملے کو''ٹھگ'' کے طور پر بیان کیا اور اسے خالصتان سے متعلق مظاہروں کی اپنی ماضی کی کوریج سے جوڑ دیا، جس میں تحریک کی توڑ پھوڑ، دھمکی اور پرتشدد بیان بازی کی کارروائیوں کو نمایاں کیا گیا۔انہوں نے سکھس فار جسٹس (SFJ) کو مرکزی منتظمین کے طور پر اشارہ کیا، جس میں ورلڈ سکھ آرگنائزیشن جیسی بڑی سیاسی تنظیموں کی شمولیت کو نوٹ کیا گیا، جس میں کینیڈا کے موجودہ اور سابق اراکین پارلیمنٹ اور وزراء شامل ہیں۔بیزرگن نے کنزرویٹو، این ڈی پی، اور لبرل پارٹیوں کے ارکان سمیت کینیڈا کے سیاست دانوں پر، سنتوکھ سنگھ کیلہا جیسے افراد کے ساتھ تعلق رکھنے پر تنقید کی، جو کہ ایک سزا یافتہ سکھ کینیڈین ہے جس نے ہوائی جہاز کو بم سے اڑانے کی سازش کی تھی۔صحافی نے ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کو نقصان پہنچانے کے منصوبوں اور ان کے آباؤاجداد کے طور پر اندرا گاندھی کے قاتلوں کے حوالے سے ان کی کھلی گفتگو کا حوالہ دیتے ہوئے خالصتانی گروپوں کی طرف سے تشدد کی تعریف پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔موچا بیزرگن نے انتہا پسندی کو معمول پر لانے سے روکنے کے لیے زیادہ سے زیادہ احتساب اور عوامی بیداری پر زور دیا، کینیڈا کے سیاست دانوں پر زور دیا کہ وہ خود کو انتہا پسند گروپوں سے دور رکھیں اور خبردار کیا کہ اس معاملے کو نظر انداز کرنے سے کینیڈا اور بھارت کے درمیان کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔

چین میں دریافت ہونے والا نیا کورونا وائرس انسانوں کو

بیجنگ۔9رجون۔ایم این این۔ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ چین میں دریافت ہونے والا نیا کورونا وائرس تبدیل ہونے اور ایک اور عالمی وبا کی وجہ سے صرف ایک چھوٹا سا قدم ہے۔سائنس دانوں کا خیال ہے کہ HKU5-CoV-2 نامی مختلف قسم، کووڈ-19 کے مقابلے میں جانوروں کی ایک وسیع رینج کو متاثر کر سکتی ہے جس کی وجہ سے لاکھوں اموات ہوئیں اور انواع کے درمیان کودنے کی زیادہ صلاحیت ہو سکتی ہے۔امریکی محققین کو خدشہ ہے کہ فروری میں چین میں پایا جانے والا HKU5-CoV-2 انسانوں کو بھی متاثر کر سکتا ہے، جس سے بڑے پیمانے پر وبا پھیل سکتی ہے۔نیچر کمیونیکیشنز میں شائع ہونے والی نئی تحقیق میں مربیکو وائرسز نامی کورونا وائرس کے ایک غیر معروف گروپ پر نظر ڈالی گئی، جس میں HKU5 اور MERS-CoV شامل ہیں، جو مشرق وسطیٰ کے مہلک سانس کے سنڈروم کے لیے ذمہ دار ہیں۔واشنگٹن اسٹیٹ یونیورسٹی کی ٹیم نے دیکھا کہ نیا پیتھوجین انسانی خلیوں کے ساتھ کیسے تعامل کرتا ہے۔انہوں نے پایا کہ وائرس کے اسپائک پروٹین میں ایک چھوٹی سی تبدیلی اسے لوگوں کے گلے، منہ اور ناک میں انسانی ACE2 خلیوں سے منسلک کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔HKU5-CoV-2 ایئر ویز اور گٹ دونوں میں انسانی خلیوں کے اندر انفیکشن اور نقل بنا سکتا ہے۔ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق، مشرق وسطی کے سانس لینے کے سنڈروم سے متاثر ہونے والے تقریبا 35 فیصد لوگ مر جاتے ہیں۔ 2012 کے بعد سے، تقریباً 27 ممالک میں ایسے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جن کی وجہ سے اونٹوں سے پھیلنے والے انفیکشن کی وجہ سے 858 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔لیکن جب HKU5 فروری میں دریافت ہوا، تو سائنسدانوں نے خطرات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کے خلاف خبردار کیا کیونکہ یہ انسانی خلیوں میں اتنی آسانی سے داخل نہیں ہوتا جتنا سارس۔کو۔2، جس کی وجہ سے کووِڈ۔19 ہوا۔HKU5 کا پتہ سب سے پہلے چینی لیبارٹری کے سائنسدانوں نے چمگادڑوں میں لگایا تھا جہاں کچھ کا کہنا ہے کہ کووڈ کی ابتدا 2019 میں ہوئی تھی۔

کوک جزائر کے ساتھ چین کی اسٹریٹجک شراکت داری کے جغرافیائی سیاسی اثرات

بیجنگ۔9رجون۔ایم این این۔کوک جزائر کی چین کے ساتھ جامع تزویراتی شراکت داری، جس پر 2025 میں دستخط کیے گئے، بحرالکاہل کے جغرافیائی سیاسی منظر نامے کو نمایاں طور پر تبدیل کر دیتا ہے، جس سے چھوٹے جزیرے کی قوم کو امریکہ اور چین کی شدید مسابقت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔یہ شراکت، گہرے سمندر میں کان کنی، ہائیڈروگرافی، اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ جیسے شعبوں پر مشتمل ہے، چین کو خطے میں اقتصادی فائدہ اور اثر و رسوخ میں اضافہ کرتا ہے، جو کہ امریکہ، فرانس، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی طرف سے برقرار رکھے گئے موجودہ سیکورٹی توازن کو چیلنج کرتا ہے۔اس معاہدے نے کک جزائر میں گھریلو ناراضگی کو جنم دیا ہے، نیوزی لینڈ کے ساتھ روایتی تعلقات کے سمجھے جانے والے سمجھوتے کے خلاف مظاہرے اور معاہدے کے ارد گرد رازداری اور شفافیت کے فقدان پر خدشات پیدا کیے۔بحرالکاہل میں چین کے نقطہ نظر میں اقتصادی ترغیبات، بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری، اور سفارتی چالوں کا مجموعہ شامل ہے، اکثر مغربی امداد سے منسلک سخت شرائط کے بغیر، انحصار پیدا کرنا اور اپنے اسٹریٹجک نقش کو بڑھانا۔یہ حکمت عملی بحرالکاہل کے دیگر جزائر کے ممالک کے ساتھ اسی طرح کے معاہدوں کی عکاسی کرتی ہے، خاص طور پر جزائر سولومن، اور یہ تائیوان کی سفارتی حمایت کو کمزور کرنے اور ون چائنا پالیسی ※ کو فروغ دینے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔جب کہ امریکہ اور آسٹریلیا نے بڑھتی ہوئی سفارتی مصروفیات، سیکورٹی معاہدوں اور اقتصادی امداد کے ذریعے چین کے اثر ورسوخ کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی ہے، خاص طور پر امریکی سیاسی منظر نامے کے ارد گرد غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر، ان کوششوں کے طویل مدتی عزم اور تاثیر کے بارے میں خدشات برقرار ہیں۔

مارک مارکیز نے آراگون گراں پری جیت کر ایک بہترین ویک اینڈ مکمل کیا

الکانیز (اسپین)، 9 جون (ہ س)۔ ڈوکاٹی کے اسٹار رائیڈر مارک مارکیز نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ موٹر لینڈ سرکٹ پر ان کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ پول پوزیشن سے شروع کرتے ہوئے، انہوں نے آراگون گراں پری میں شاندار فتح حاصل کی اور چیمپئن شپ میں اپنی برتری کو مضبوط کیا۔اس جیت کے ساتھ ہی مارک نے نہ صرف سیزن کی ساتویں فتح حاصل کی بلکہ اس سرکٹ پر ریکارڈ ساتویں بار جیت کر تاریخ بھی رقم کی۔ گریسینی ریسنگ کے لیے ان کے چھوٹے بھائی ایلکس مارکیز دوسرے نمبر پر رہے جبکہ ڈوکاٹی ٹیم کے فرانسسکو باگنیا تیسرے نمبر پر رہے۔ اس طرح ڈوکاٹی نے پوڈیم پر مکمل غلبہ حاصل کر لیا۔ مارک مارکیز ویک اینڈ کے ہر سیشن - پریکٹس، کوالیفائنگ، وارم اپ اور ریس میں ٹاپ رہ کر 2015 کے جرمن گراں پری کے بعد پہلی بار کسی رائیڈر نے ہر سیشن میں سبقت حاصل کی۔ اس وقت بھی خود مارک نے یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ریس سے قبل سوشل میڈیا پر دونوں مارکیز بھائیوں کے درمیان ایک مضحکہ خیز بحث جاری تھی کہ ان کی والدہ کس کی حمایت کریں گی۔ ریس جیتنے کے بعد مارک نے اپنی والدہ کو سرخ رنگ کی ڈوکاٹی شرٹ تحفے میں دی جس نے ایک مضحکہ خیز لمحہ پیدا کر دیا۔ ریس کے بعد دونوں بھائیوں کو گھریلو ہجوم کے سامنے ہاتھ ملا کر رقص کرتے بھی دیکھا گیا، جوان کے اعزاز میں بنائے گئے خصوصی اسٹینڈ میں موجود تھے۔ مارک نے شاندار لانچنگ کے ساتھ ریس کے ابتدائی لیپس میں برتری حاصل کی اور پہلی باری میں ہی برتری حاصل کی۔ ایلکس دوسرے نمبر پر براجمان ہے، جبکہ تیسرے مقام کے لیے بگنایا اور کے ٹی ایم کے پیڈرو اکوسٹا کے درمیان سخت جنگ ہوئی۔ تاہم بگنایا نے اپنے تجربے کی بنیاد پر اکوسٹا کو پیچھے چھوڑ دیا۔اسی دوران کے ٹی ایم کے بریڈ بائنڈر کا کریش ٹیم کے لیے ایک دھچکا ثابت ہوا۔اس جیت کے ساتھ ہی مارک مارکیز نے اپنے بھائی ایلکس پر اپنی برتری کو 32 پوائنٹس تک بڑھا دیا ہے، جب کہ بگنایا اب ٹاپ سے 93 پوائنٹس پیچھے ہے۔سیزن کے اس مرحلے پر مارک کی فارم اور اعتماد انہیں خطاب کا مضبوط دعویدار بنا رہی ہے۔

دس سالہ عتیقہ میر نے تاریخ رقم کی، روٹیکس یوروٹرافی میں ٹاپ 10 میں جگہ بنانے والی پہلی ہندوستانی

چینیتس (چیک ریپبلک)، 09 جون (ہ س)۔ بھارت کی 10 سالہ ریسنگ ٹیلنٹ عتیقہ میر نے بین الاقوامی سطح پر ایک اور بڑا کارنامہ انجام دے دیا۔انہوں نے باوقار روٹیکس یوروٹرافی کے دوسرے مرحلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور نویں نمبر پر رہیں اور اس مقابلے کے ٹاپ 10 میں جگہ حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی بن گئیں۔ اسٹیل رنگ سرکٹ میں منعقدہ اس ٹورنامنٹ میں ایکسل جی پی ٹیم کی نمائندگی کر رہیں عتیقہ نے ابتدائی کوالیفائنگ میں اپنے گروپ میں ساتویں نمبر پر رہی۔ تاہم، اس کے بعد کے تین ہیٹ راؤنڈز میں انہیں دو بمپر پنالٹیملی، لیکن پھر بھی وہ دسویں نمبر پر اگلے مرحلے میں پہنچ گئی۔ اتوار کو پری فائنل کے دوران بارش شروع ہو گئی اور کورس میں گیلی سطحوں پر کوئی پیشگی تجربہ نہ ہونے کے بعد، عتیقہ نے اپنی غیر معمولی قدرتی صلاحیت کا مظاہرہ کیا اور دنیا کے بہترین ڈرائیوروں کے درمیان مضبوط مقابلہ کرتے ہوئے فائنل مرحلے کے لیے جگہ کو یقینی بنایا۔ فائنل ریس اور بھی مشکل حالات میں منعقد ہوئی۔ عتیقہ نے دسویں نمبر پر شروعات کی لیکن شروع میں چار پوزیشن نچھڑنے کے بعد انہوں نے زبردست واپسی کی اور نویں نمبر پر رہیں۔ عتیقہ نہ صرف ہندوستان بلکہ ایشیا سے بھی سرکردہ ڈرائیور رہیں۔ مقابلے کے بعد عتیقہ نے ایک باضابطہ بیان میں کہا، "یہ ویک اینڈ حیرت انگیز تھا۔

میں نے دنیا کے بہترین ڈرائیوروں کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے بہت کچھ سیکھا۔ خشک ٹریک پر میری رفتار اچھی تھی اور گیلی سطح پر میری پیشرفت بھی تسلی بخش تھی۔ میری ٹیم اور مکینک ایڈم نے بہت اچھا کام کیا۔ میں ان کی، اپنے والدین اور ملک کے تمام لوگوں کی شکر گزار ہوں۔" روٹیکس یوروٹرافی (جسے روٹیکس میکس یورپی چیمپئن شپ بھی کہا جاتا ہے) کارٹنگ کا ایک اعلیٰ ترین بین الاقوامی مقابلہ ہے جو روٹا یکس میکس انجنوں سے چلنے والی کاروں کا استعمال کرتا ہے۔ یہ وہ مقابلہ ہے جہاں میکس ورسٹاپن، جارج رسل، لینڈو نورس اور موجودہ فارمولا 1 لیڈر آسکر پیسٹری جیسے بڑے نام کے ڈرائیوروں نے اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ قابل غور ہے کہ عتیقہ میر فارمولا 1 سے تکنیکی اور مالی تعاون حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی ہیں۔ ان کی کارکردگی ہندوستانی موٹر ریسنگ کی تاریخ میں سنگ میل ثابت ہوئی ہے۔

اولمپک کی تمغہ فاتح میری ٹکر نے کہا- ایتھلیٹس کو تراشنے کا سنہری موقع ہے شوٹنگ لیگ آف انڈیا

نئی دہلی، 09 جون (ہ س)۔ شوٹنگ لیگ آف انڈیا (ایس ایل آئی) کے پہلے باضابطہ اعلان نے جہاں ملک میں کھیلوں کے شائقین میں جوش پیدا کیا ہے، وہیں بین الاقوامی سطح کے کھلاڑی بھی اس نئے فارمیٹ کو لے کر کافی پرجوش ہیں۔ ٹوکیو اولمپکس میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی اور امریکہ کی اسٹار شوٹر میری ٹکر نے اس لیگ میں شرکت کے لیے بے تابی کا اظہار کیا ہے۔ 23 سالہ ٹکر این سی اے اے کے تحت یونیورسٹی آف کینٹکی اور ویسٹ ورجینیا یونیورسٹی کے لیے کھیل چکی ہیں۔ وہ جرمنی کے بنڈس لیگا میں سالٹنڈ ورف کلب کا حصہ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ٹیم فارمیٹ میں کھیلنے کا تجربہ ہے اور یہی چیز انہیں ایس ایل آئی کی طرف راغب کرتی ہے۔ میری نے پیر کے روز ایک باضابطہ بیان میں کہا "میں ہمیشہ لیگز کے بارے میں پرجوش رہتی ہوں۔ این سی اے اے اور بنڈس لیگا میں کھیلنے کے میرے تجربے نے مجھے ٹیم اسپرٹ کی اہمیت سکھائی ہے۔ ایک بہت بڑے ہجوم کی موجودگی میں پوری ٹیم کو خوش ہوتے دیکھنا اور سینئر اور جونیئر کھلاڑیوں کو ایک ساتھ کھیلتے دیکھنا ہمیشہ ایک بہترین تجربہ ہوتا ہے۔" ایس ایل آئی کا پہلا سیزن 20 نومبر سے 2 دسمبر تک کھیلا جائے گا۔ اس میں پسٹل (10 میٹر، 25 میٹر)، رائفل (10 میٹر، 50 میٹر تھری پوزیشن) اور شاٹ گن (ٹریپ اور اسکیٹ) میں مکسڈ ٹیم مقابلے ہوں گے۔ یہ فیصلہ این آر اے آئی کی تکنیکی کمیٹی نے لیا ہے۔ مریم نے کہا، "ہندوستان اس وقت شوٹنگ میں بہت اونچے سطح پر ہے۔ ایسی صورتحال میں ہندوستانی اور غیر ملکی کھلاڑیوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھیلنے کا سنہری موقع ملے گا۔ اس سے نہ صرف ہندوستان میں بلکہ عالمی سطح پر بھی شوٹنگ کو مقبول بنانے میں مدد ملے گی۔" ٹکر نے تسلیم کیا کہ لیگ میں کھیلنے کا نفسیاتی پہلو بھی خاص ہے۔

انہوں نے کہا، "وہ کھلاڑی جو پہلے ہی این سی اے اے یا بنڈس لیگا میں کھیل چکے ہیں، ٹیم کے دباؤ کو سنبھالنے میں برتری حاصل کریں گے۔ ملک یا خود کے لیے کھیلنے کے برعکس، جب آپ کسی شہر یا اسکول کی ٹیم کے لیے کھیلتے ہیں، تو اس شہر کے لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ، آپ اپنے ساتھیوں کو مایوس نہیں کرنا چاہتے۔ یہ ذہنی دباؤ کی ایک مختلف شکل ہے۔" انہیں ایس ایل آئی کے ذریعے اپنی انفرادی شوٹنگ کو بہتر بنانے کی بھی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ سفر اور تربیت سے میرے کھیل میں بہتری آئے گی۔ اس سے مجھے مختلف تجربات حاصل ہوں گے اور مشکل حالات پر قابو پانا سیکھنے میں مدد ملے گی۔ مریم کو امید ہے کہ امریکہ میں بھی پروفیشنل شوٹنگ لیگ شروع کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمارے پاس کالج کی سطح پر ٹیمیں ہیں، لیکن پیشہ ورانہ سطح پر نہیں۔ اگر دنیا بھر کے کھلاڑی ایس ایل آئی کے ذریعے ایک پلیٹ فارم پر یکجا ہوتے ہیں، تو امریکہ میں بھی شوٹنگ کو ایک نئی سمت مل سکتی ہے، خاص طور پر 2028 کے لاس اینجلس اولمپکس سے پہلے، یہ ایک بڑا قدم ہو گا۔" ہندوستانی کھلاڑیوں کے ساتھ اپنے دوستانہ تعلقات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "میں ایلاوینل والاریون کو اچھی طرح جانتی ہوں، اور ان کی ترقی کو دیکھنا دلچسپ ہوگا۔ اس کے علاوہ، انجم موڈگل میری اچھی دوست ہیں، وہ کھیلوں کی نفسیات میں بہت سرگرم ہیں اور اگر وہ نوجوانوں اور ذہنی صحت سے متعلق کوئی اقدام کرتی ہیں، تو میں ضرور اس کا حصہ بنوں گی۔" میری ٹکر کا یہ ردعمل ظاہر کرتا ہے کہ ایس ایل آئی صرف ایک گھریلو اقدام نہیں ہے بلکہ عالمی سطح پر شوٹنگ کے کھیلوں کے لیے ایک انقلابی قدم ثابت ہوسکتا ہے۔

پرتگال نے اسپین کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں شکست دی

میونخ، 9 جون (ہ س)۔ کرسٹیانو رونالڈو کی قیادت میں پرتگال نے ایک بار پھر یوئیفا نیشنز لیگ کا خطاب جیت کر تاریخ رقم کی۔ اتوار کو کھیلے گئے سنسنی خیز فائنل میچ میں پرتگال نے اسپین کو پنالٹی شوٹ آؤٹ پر 3-5 سے شکست دی۔ دونوں ٹیمیں مقررہ وقت تک 2-2 گول سے برابر تھیں۔ میچ کا آغاز اسپین کے حق میں ہوا جب 21 ویں منٹ میں مارٹن زوبیمینڈی نے اپنا دوسرا بین الاقوامی گول کر کے ٹیم کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ لیکن پرتگال جلد ہی واپس آ گیا اور نونو مینڈس نے رونالڈو کی مدد سے شاندار گول کر کے اسکور 1-1 کر دیا۔ اسپین نے پہلے ہاف کے اختتام تک برتری حاصل کر لی۔ مڈفیلڈر پیڈری کے شاندار پاس پر مکیل اویارزابال نے گول کر کے ٹیم کو 1-2 کی برتری دلا دی۔ تاہم دوسرے ہاف میں رونالڈو نے ایک بار پھر موقع کا فائدہ اٹھایا اور اپنا 138 واں بین الاقوامی گول کر کے پرتگال کے لیے برابری کر دی۔ میچ کے آخری لمحات میں رونالڈو زخمی ہو کر میدان سے باہر چلے گئے۔ اضافی وقت میں بھی دونوں ٹیموں کے درمیان کوئی فرق نہیں پڑا اور میچ پنالٹی شوٹ آؤٹ تک پہنچا۔ یہاں اسپین کے الوارو موراتا کی کمی ہوئی جبکہ پرتگال نے اپنی پانچوں پنالٹیز کو گول میں بدل دیا۔ آخری کک روبن نیوس نے گول کی اور پرتگال دوسری بار نیشنز لیگ کا چیمپئن بن گیا۔ کرسٹیانو رونالڈو فتح کے بعد اپنے آنسو نہیں روک سکے۔ یہ ممکنہ طور پر ان کا آخری بڑا ٹورنامنٹ ہو سکتا ہے اور وہ اپنی ٹیم کو ٹرافی تک پہنچانے کے بعد جذباتی ہو گئے۔ 40 سال کی عمر میں بھی ان کا جذبہ اور کارکردگی مداحوں کے لیے متاثر کن تھی۔ اسپین نے سیمی فائنل میں فرانس کو 4-5 سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کیا اور مارچ 2023 سے ناقابل شکست رہا۔ یورو 2024 کا خطاب جیتنے کے بعد یہ ان کا لگاتار دوسرا بڑا فائنل تھا لیکن اس بار انہیں رونالڈو اور پرتگال سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

بی سی سی آئی نے ڈومیسٹک سیزن اور جنوبی افریقہ-اے سیریز کے نظر ثانی شدہ شیڈول کا اعلان کیا

نئی دہلی، 09 جون (ہ س)۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے 2025 کے بین الاقوامی ڈومیسٹک سیزن اور جنوبی افریقہ اے ٹیم کے دورہ بھارت کے لیے نظر ثانی شدہ شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹیم انڈیا (سینئر مین) اس مدت کے دوران ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 انٹرنیشنل کھیلے گی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک ٹیسٹ سیریز 2 اکتوبر سے احمد آباد میں شروع ہوگی۔ اس سیریز کا دوسرا ٹیسٹ، جو پہلے کولکاتا میں ہونا تھا، اب دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف پہلا ٹیسٹ میچ 14 نومبر سے شروع ہوگا جسے اب دہلی سے کولکاتا کے ایڈن گارڈنز میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ خواتین کرکٹ ٹیم کے لیے آسٹریلیا کے خلاف آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک ون ڈے سیریز کے مقامات کو بھی تبدیل کر دیا گیا ہے۔ یہ تبدیلی چنئی کے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں آؤٹ فیلڈ اور پچوں کی مرمت کے کام کی وجہ سے کی گئی ہے۔ اب سیریز کے پہلے دو ون ڈے میچز نیو چنڈی گڑھ کے پی سی اے اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے جب کہ تیسرا اور آخری میچ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ جنوبی افریقہ اے مردوں کی ٹیم اپنے دورہ بھارت میں دو چار روزہ اور تین ایک روزہ میچ کھیلے گی۔ یہ دورہ 30 اکتوبر سے شروع ہوگا۔

پی وی ایل 4 نیلامی: جیروم ونیت، شمیم الدین اور ونیت کمار مہنگے ترین ہندوستانی کھلاڑی بنے

کالیکٹ، 9 جون (ہ س)۔ پرائم والی بال لیگ (پی وی ایل) سیزن 4 کی نیلامی میں اتوار کو جے روم ونیت سی، شمیم الدین اور ونیت کمار نے سب سے زیادہ بولیاں حاصل کر کے سرخیاں بنائیں۔ ان تینوں کھلاڑیوں کو پلاٹینم کیٹیگری میں 5.22 لاکھ روپے کی قیمت پر خریدا گیا۔ جیروم ونیت کو چنئی بلٹز کی ٹیم میں شامل کیا گیا جبکہ شمیم الدین کو کالی کٹ ہیروز کی ٹیم میں اور ونیت کمار کو کوچی بلیو اسپائیکرز کی ٹیم میں شامل کیا گیا۔ اس بار نیلامی میں کل 789 کھلاڑیوں نے حصہ لیا جن پر 10 فرنچائزی نے بولی لگائی۔ کل 6 کروڑ 8 لاکھ 50 ہزار روپے خرچ ہوئے۔ ہر فرنچائزی کے پاس اپنے پرانے کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے یا انہیں نیلامی کے پول میں چھوڑنے کا اختیار تھا۔ غیر ملکی کھلاڑیوں کا انتخاب ڈرافٹ سسٹم کے ذریعے کیا گیا۔ جیروم ونیت کے علاوہ، چنئی بلٹز نے ایم اشون راج، آدتیہ رانا اور سمیر چودھری کو 8 لاکھ روپے میں، تنجل سوریا کو 5.75 لاکھ میں، ٹی شری کانت کو 5.6 لاکھ میں، ترون گوڑا کے کو 4.25 لاکھ میں، کیلا وشنو وردھن بابو کو 3 لاکھ روپے میں خریدا۔ شمیم الدین کے علاوہ، کالی کٹ ہیروز نے سنتوش ایس کو 5.11 لاکھ روپے میں، موہانو کرپانڈیان کو 8 لاکھ، عبدالرحیم اور مکیش کمار کو 4 لاکھ اور حارث، کرن راج تھیولل اور اسامہ رحمت نے 3 لاکھ میں شامل کیا۔ ونیت کمار کے ساتھ، کوچی بلیو اسپائیکرز نے جسجودھ سنگھ کو 14.75 لاکھ روپے میں، املکے تھامس کو 5.6 لاکھ میں، جانشادیو کو 4.25 لاکھ میں اور آیوش پانڈے، نرمل جارج، سچن کے، ہیمنتھ پی اور ایلن عاشق وی ایل کو 3 لاکھ روپے میں خریدا۔ احمد آباد ڈیفنڈرز نے شان ٹی جان کو 5.11 لاکھ روپے میں، انگموتھو کو 11 لاکھ میں، آکھین جی ایس کو 10.25 لاکھ روپے میں خریدا۔ ارشک سنان کو 8 لاکھ روپے میں، پی پربھاکرن کو 3.25 لاکھ روپے میں، جبکہ دھرویل پٹیل، ابھینو بی ایس اور ہرش چودھری کو 3 لاکھ روپے میں ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ بنگلورو ٹارپیڈو نے جشنو پی وی کو 14

لاکھ روپے میں خریدا۔ جوئیل بنجامن جے کو 5.6 لاکھ روپے میں ٹیم میں شامل کیا گیا وہیں روہت کمار اور ایبن جوس کو 5 لاکھ میں، ہمانشو تیاگی کو 4.25 لاکھ میں اور سندیپ کو 3 لاکھ اور نتن منہاس کو 4.2 لاکھ روپے میں خریدا گیا۔ دہلی طوفان نے محمد جسیم کو 11 لاکھ روپے میں، آیوش کو 9 لاکھ میں، منت چودھری کو 5.6 لاکھ میں، جارج انٹونی کو 5 لاکھ میں اور ابھیشیک راجیو، اویناش اور رجاس کے آر کو 3 لاکھ روپے میں سائن کیا تھا۔ حیدرآباد بلیک ہاکس نے شیکھر سنگھ کو 16 لاکھ روپے میں، امان کمار کو 5.11 لاکھ، دیپو وینگو پال نے 5.75 لاکھ، پریت کرن کو 4.75 لاکھ، رجنیش سنگھ، اتل اور ڈگ وجے سنگھ کو 3 لاکھ میں خریدا۔ کولکاتا نے پنچ شرما کو 6 لاکھ روپے میں، سرجن شیٹی نے 5.75 لاکھ، جتن این کو 5.75 لاکھ، سوریانش تومر نے 4 لاکھ، لال سوجن ایم وی نے 6.25 لاکھ، محمد اقبال کو 7 لاکھ، امت چوکر کو 5 لاکھ اور محمد فواز ایم کو 3 لاکھ میں شامل کیا۔ ممبئی نے لاڈو موسنتھ اور کارتک اے کو 8 لاکھ روپے میں، سونو، نکھل اور وپل کمار کو 5 لاکھ میں، نکھل چودھری کو 4 لاکھ میں اور ابھینو سالار اور یوگیش کمار کو 3 لاکھ میں خریدا۔ گوا نے پرنس اور رمناتھن آر کو 8 لاکھ روپے میں، وکرم اور دشینت سنگھ کو 4 لاکھ میں، روہت یادیو کو 5.3 لاکھ میں اور جیری ڈینیئل کو 3 لاکھ روپے میں خریدا۔ پی وی ایل سیزن 4 کی نیلامی میں کھلاڑیوں کی مانگ اور ٹیموں کی حکمت عملی نے ایک بار پھر ظاہر کیا کہ والی بال کا جنون ہندوستان میں مسلسل بڑھ رہا ہے۔

بقیہ: غزہ میں 24 گھنٹے کے

آزادی بیڑے کے منتظم اتحاد نے "ٹیلی گرام" پر بتایا کہ کشتی سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے اور اسرائیلی فوج نے اس پر چڑھائی کر دی ہے۔ ان کے بقول، فوج نے عملے کو "اغوا" کر لیا ہے۔ آزادی بیڑے کے کارکنوں نے کشتی پر سوار افراد کی پہلے سے ریکارڈ کی گئی وڈیوز جاری کیں، جن میں گریٹا تھنبرگ کی ایک ویڈیو بھی شامل ہے، جس میں وہ کہتی ہیں اگر آپ یہ وڈیو دیکھ رہے ہیں تو سمجھ لیں کہ ہمیں بین الاقوامی پانیوں میں روکا اور اغوا کیا گیا ہے"۔ آزادی بیڑے کے میڈیا انچارج محمود ابو عودہ، جو جرمنی میں مقیم ہیں، نے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ لگتا ہے کہ ان کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے بیان میں کہا ہے کہ اُنھوں نے فوج کو "میڈلین" کو غزہ پہنچنے سے روکنے کا حکم دیا تھا، اور ان کارکنوں پر الزام عائد کیا کہ وہ حماس کی پروپیگنڈا مہم کے ترجمان ہیں۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کے مطابق، جب کشتی ممنوعہ علاقے کے قریب پہنچی تو بحریہ نے اسے راستہ تبدیل کرنے کا حکم دیا، اور ایک گھنٹے بعد اعلان کیا گیا کہ کشتی کو اسرائیلی ساحل پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

بقیہ: وزیر اعلیٰ گنگاریور

ڈی ایس میں 1000 کل 2100 میٹر طویل کٹاؤ روکنے کا کام (پی پی روپ گیبین ٹو اور جیو بگ ڈھلوان پچنگ) اور راستہ کی تعمیر کا کام کرایا جانا ہے۔ بیت الخلا کی تعمیر کا کام، چینجنگ روم کی تعمیر کا کام، لیڈ سکر پینگ اور روشنی کا کام کرایا جانا ہے۔ اس اسکیم کی انتظامی منظوری 5606 لاکھ روپے ہے۔ جون 2025 تک اس کام کو مکمل کرنے کے لئے ہدف طے کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بختیار پور، سیڑھی گھاٹ میں شری رادھے کرشنا مندر میں پوجا کر کے ریاست کی خوشحالی، امن اور سلامتی کی دعا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نامور مجاہد آزادی اور سابق ممبر پارلیمنٹ پنڈت شیل بھدر یاجی اور ان کی اہلیہ آنجہانی بالکیشوری یاجی کے مقبرے کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر، آبی وسائل کم پارلیمانی امور کے وزیر مسٹر وجے کمار چودھری، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری، مسٹر دیپک کمار، پرنسپل سکریٹری آبی وسائل کے محکمہ مسٹر سنتوش کمار مل، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر کمار روی، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، ڈی ایم ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم، ایس ایس پی مسٹر اوکاش کار، ستیا نبد یاجی سمیت اہم شخصیات، محکمہ آبی وسائل کے افسران سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

بقیہ: غزہ کے لیے انسانی امداد

اس اقدام کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا ہے، اور کچھ نے اسے "بحری قزاقی" یا دہشت گردی" سے تعبیر کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے فلسطین کے لیے خصوصی نمائندے اور کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز جیسے اداروں نے کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے اور بین الاقوامی پانیوں میں شہریوں کے خلاف طاقت کے استعمال کی مذمت کی ہے۔ ترکیہ نے غزہ جانے والے امدادی جہاز مدلین کو لنگر انداز ہونے کی اجازت نہ دینے پر اسرائیل کی مذمت کی اور کہا کہ تل ابیب کا آزادی فلوٹیلا اتحاد کے خلاف بین الاقوامی پانیوں میں اقدام بین الاقوامی قانون کی واضح خلاف ورزی ہے۔ ترک وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا، "نتن یاہو حکومت کا یہ گھناؤنا عمل، جو جہاز رانی کی آزادی اور سمندری سلامتی کو خطرے میں ڈالتا ہے، ایک بار پھر ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیل ایک دہشت گرد ریاست کے طور پر کام کر رہا ہے۔" وزارت نے مزید کہا کہ بین الاقوامی برادری کا "جائز ردعمل" اسرائیل کی نسل کش پالیسیوں کے خلاف جاری رہے گا، جو غزہ میں بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرتا ہے اور انسانی امداد کی ترسیل کو روکتا ہے۔ "فرانسیسی قانون سازوں نے امدادی جہاز مدلین کو روکنے کے بعد گرفتار کارکنوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ بائیں بازو کی جماعت فرانس انبوڈ نے ایک بیان میں کہا کہ امدادی جہاز پر کارکنوں کو حراست میں لینا بین الاقوامی قانون کی "کھلی خلاف ورزی" ہے۔ ایران نے بین الاقوامی کارکنوں کو لے جانے والے غزہ جانے والے امدادی جہاز کو روکنے پر اسرائیل کی مذمت کی اور اسے بحری قزاقی قرار دیا۔ تہران میں وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ایک پریس بریفنگ میں کہا، "چونکہ یہ حملہ بین الاقوامی پانیوں میں ہوا، اس لیے اسے بین الاقوامی قانون کے تحت بحری قزاقی کی ایک شکل سمجھا جاتا ہے۔" اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے بحیرہ روم کی بندرگاہوں سے مزید امدادی جہاز بھیجنے پر زور دیا اور اسرائیلی محاصرے کو توڑنے کی کوششوں کو "ریاستوں کے لیے قانونی فرض اور سب کے لیے اخلاقی ذمہ داری" قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں متحد ہو کر جدوجہد کرنی چاہیے" انہوں نے مدلین امدادی جہاز کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ البانیز نے کہا کہ برطانوی حکومت کو فوری طور پر مکمل وضاحت طلب کرنی چاہیے اور جہاز اور اس کے عملے کی فوری رہائی کو یقینی بنانا چاہیے"۔ "مدلین کو غزہ کے لیے اپنے قانونی انسانی مشن کو جاری رکھنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔" فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس نے غزہ کے لیے امدادی جہاز کو روکنے پر اسرائیل کی مذمت کرتے ہوئے اسے "ریاستی دہشت گردی" قرار دیا۔ حماس نے ایک بیان میں کہا، "سمندر میں مدلین کو روکنا اور ہماری نسل کش جنگ کا سامنا کرنے والے لوگوں کو علامتی امداد پہنچانے سے روکنا منظم ریاستی دہشت گردی، بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی، اور انسانی مقاصد کے تحت کام کرنے والے رضا کاروں پر حملہ ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ غزہ کا محاصرہ توڑنے کی کوشش ظاہر کرتی ہے کہ "غزہ تنہا نہیں ہے اور فاشسٹ قبضے کے خلاف انسانیت کا ضمیر زندہ ہے۔" ہسپانوی وزیر محنت اور نائب وزرائے اعظم میں سے ایک یولانڈا ڈیاز نے مدلین کو قبضے میں لینے پر اسرائیل کی مذمت کی اور یورپی یونین سے فیصلہ کن ردعمل کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا، "میں غزہ کو انسانی امداد پہنچانے والے جہاز مدلین کو قبضے میں لینے کی سخت مذمت کرتی ہوں۔ یہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے اور یورپی یونین کی طرف سے مضبوط اور واضح ردعمل کی ضرورت ہے۔ میرا مکمل تعاون ان رضا کاروں کے ساتھ ہے جو اس وقت حراست میں ہیں۔ ہم ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

#AllEyesOnMadleen

بقیہ: بہتر حکمرانی سے مختلف شعبوں

دیگر فارمیٹس کے ذریعے باعث تحریک معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ وزیر اعظم نے لوگوں کو نمو ایپ اور سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ویڈیوز، انفوگرافکس اور مضامین جیسے مختلف پرکشش فارمیٹس کے ذریعے ہندوستان کے ترقیاتی سفر کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی دعوت بھی دی۔ مسٹر مودی نے اپنی پوسٹ میں کہا، ''سوشاسن اور تبدیلی پر واضح توجہ! 140 کروڑ بھارتیوں کی دعاؤں اور اجتماعی شراکت کی طاقت سے بھارت نے مختلف شعبوں میں تیزی سے تبدیلیاں دیکھی ہیں۔ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس' کے اصول سے متاثر ہو کر، این ڈی اے حکومت نے تیزی سے اور حساسیت کے ساتھ انقلابی تبدیلیاں کی ہیں۔ معاشی ترقی سے لے کر سماجی ترقی تک، لوگوں پر مرکوز، جامع اور ہمہ جہت ترقی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ ہمیں اپنی اجتماعی کامیابی پر فخر ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی، ہم ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کے لیے امید، اعتماد اور نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں!''

بقیہ: راجہ رگھوونشی قتل

غازی پور کے نند گنج میں کاشی ڈھابہ کے مالک ساحل یادو نے کہا، سونم پریشان حالت میں میرے پاس آئی۔ وہ رو رہی تھی۔ اس نے مجھ سے موبائل مانگا اور کہا کہ وہ اپنے گھر والوں سے بات کرنا چاہتی ہے۔ وہ فون پر رونے لگی۔ اس کے بعد سونم کے بھائی نے مجھے میرے موبائل پر کال کی۔ اس نے مجھے پولیس بلانے کو کہا۔ سونم کو غازی پور کے ون اسٹاپ سینٹر میں رکھا گیا تھا۔ سونم کا خاندان اندور سے غازی پور پہنچ گیا۔ میگھالیہ کے وزیر سیاحت پال لنگڈوہ نے کہا، ایس آئی ٹی کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سونم رگھوونشی نے تین کنٹریکٹ کلرز کے ساتھ اس جرم کو انجام دیا۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ اس معاملے میں سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آئی ہے۔ اس میں سونم موبائل پر بات کرتی نظر آ رہی ہیں۔ اس میں سونم مسلسل راج کو لوکیشن بھیج رہی تھی۔ راج کشواہا کا ایک ویڈیو بھی سامنے آیا ہے۔ اس میں وہ سونم کے والد دیوی سنگھ کی حمایت کرتے نظر آ رہے ہیں۔ یہ ویڈیو راجہ کی آخری رسومات کے دن کی بتائی جاتی ہے۔ سونم کے والد دیوی سنگھ کا کہنا تھا کہ راج دو دن پہلے ہمارے گھر آیا، اس نے سب سے بات بھی کی، لیکن ہم یہ نہیں جان سکے کہ وہ سونم کے ساتھ ہے یا نہیں۔ اس پر کبھی بھی قتل میں ملوث ہونے کا شبہ نہیں تھا۔ سونم کا غازی پور ڈسٹرکٹ ہسپتال میں میڈیکل چیک اپ کیا گیا۔ اس کے بعد میگھالیہ پولیس اسے شیلانگ لے جا رہی ہے۔ ایڈیشنل ڈی سی پی راجیش ڈنڈوتیا کے مطابق 3 ملزمان کو آج ضلع عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے 7 روزہ راہداری ریمانڈ منظور کر لیا۔ ایک ملزم آج اندور نہیں پہنچا۔ انہیں صبح عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ صبح سب کو فلائٹ کے ذریعے شیلانگ لے جایا جائے گا

بقیہ: مودی حکومت نے 11

جب مودی حکومت خدمت کے 11 سال کا جشن منا رہی ہے، ملک کی حقیقت ممبئی سے آنے والی دردناک خبروں میں نظر آتی ہے- ٹرین سے گر کر کئی لوگ مر گئے ہیں، ریلوے کروڑوں لوگوں کی زندگیوں کی ریڑھ کی ہڈی ہے لیکن آج یہ عدم تحفظ، بھیڑ اور افراتفری کی علامت بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے 11 سال، کوئی احتساب، کوئی تبدیلی نہیں، صرف پروپیگنڈہ۔ حکومت نے 2025 کی بات کرنا چھوڑ دی ہے، اور اب 2047 کے خواب بیچ رہی ہے۔ کون دیکھے گا کہ آج ملک کس حال میں ہے؟ میں مرنے والوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔

بقیہ: وزیر اعلیٰ نے انڈین

واضح رہے کہ انڈین ایکسپریس ابھی تک احمد آباد، چندی گڑھ، نئی دہلی، جے پور، کولکتہ، لکھنؤ، ممبئی، ناگپور، پونے، اور بڑودرا سے شائع کیا جا رہا تھا اور آج پٹنہ سے بھی اسکی اشاعت شروع ہو گئی ہے۔ اس پروگرام میں، انڈین ایکسپریس اخبار کے ایڈیٹر مسٹر انی راجن شنکر نے وزیر اعلیٰ کو گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ سینئر اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر سنتوش سنگھ نے اپنی کتاب جننایک: کرپوری ٹھاکر بے زبانوں کی آواز وزیر اعلیٰ کو پیش کیا۔ اس موقع پر، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر دیپک کمار، سکریٹری برائے انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنس محکمہ اور وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر انوپم کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر کمار روی، انڈین ایکسپریس اخبار کے ایڈیٹر، مسٹر انی راجن شنکر، نائب صدر مسٹر پردیپ شرما، سینئر اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر سنتوش سنگھ، اسسٹنٹ وائس پریسیڈنٹ مارکیٹنگ مسٹر تنجن میتھ، مارکیٹنگ ہیڈ بہار مسٹر راکیش چوبے موجود تھے۔

بقیہ: مودی کا، خدمت

سال 2011 کے اعداد و شمار کے مطابق 14 کروڑ سے زیادہ کسان حکومت کی اسکیم سے باہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت اعلانات کرتی ہے اور اپنے ہی اعلانات کو ہر سال نئے روپ میں پیش کرتی رہتی ہے۔

بقیہ: ناکامیوں کی مثال ثابت

غیر منصوبہ بند لاک ڈاؤن اور غیر منظم شعبے پر ہتھوڑا چلا کر کروڑوں کا مستقبل تباہ کیا گیا۔ میک ان انڈیا، اسٹارٹ اپ انڈیا، اسٹینڈ اپ انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، نمامی گنگے، 100 اسمارٹ شہر، سب ناکام ہوئے۔ ریلوے کا بیڑا غرق کیا گیا۔ صرف کانگریس- یو پی اے کے بنائے گئے ڈھانچوں کے فیتے کاٹے گئے۔ انہوں نے مودی حکومت پر آمریت کا الزام لگایا اور کہا، ''گزشتہ 11 سالوں میں مودی حکومت نے آئین کے ہر صفحے پر آمریت کی سیاہی پوتنے میں ضائع کیے ہیں۔''

بقیہ: گزشتہ 11 سال معاشی

ثقافتی فخر اور قومی سلامتی کا ایک نیا دور دیکھا ہے این ڈی اے حکومت کے 11 سال مکمل ہونے کے موقع پر مسٹر شاہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹس کی ایک سیریز میں کہا، مودی حکومت کے تاریخی 11 سال عزم، سادھنا اور عوامی خدمت کے لیے لگن کا سنہری دور رہے ہیں۔ 11 سالہ دور حکومت میں ملک نے معاشی احیاء، سماجی انصاف، ثقافتی فخر کا ایک نیا دور دیکھا ہے، مودی حکومت نے ثابت کیا ہے کہ جب قیادت واضح، مضبوط عزم اور نیت عوامی خدمت کی ہوتی ہے تب خدمت، سلامتی اور گڈ گورننس کے نئے ریکارڈ بنتے ہیں۔ 2014 سے پہلے حکومت میں پالیسی پیرالیسس اور قیادت کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا،" جب مودی جی نے 2014 میں ملک کی باگ ڈور سنبھالی تو ملک میں پالیسی پیرالیسس تھی، نہ ہی پالیسیاں نہیں تھیں، نہ قیادت تھی اور حکومت میں گھپلے اپنے عروج پر تھے۔ معیشت تباہی کا شکار تھی اور گورننس کا نظام بے سمت تھا۔ گزشتہ 11 برسوں میں منیمم گورنمنٹ، میکسیمم گورننس سے ملک کی ترقی کی رفتار اور پیمانہ دونوں تبدیل ہوئے ہیں، وزیر اعظم کسانوں، خواتین، پسماندہ، دلتوں اور محروموں کو حکمرانی کے مرکز میں لائے اور خوشامد کرنے کی بجائے سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا اعتماد اور سب کا پریاس کا کلچر بنایا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے این ڈی اے حکومت کے دور کو قومی سلامتی کی سمت میں سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا، این ڈی اے حکومت کے 11 سال قومی سلامتی کی سمت میں بھی سنگ میل ثابت ہوئے ہیں۔ نکسل ازم اپنی آخری سانسیں گن رہا ہے، جموں و کشمیر اور شمال مشرق میں امن قائم ہو چکا ہے، ہندوستان اب دہشت گردانہ حملوں کا جواب دہشت گردوں کے گھر میں گھس کر دیتا ہے۔ یہ مودی حکومت میں ہندوستان کی بدلتی ہوئی تصویر کو ظاہر کرتی ہے۔" 0.3 نیا ہندوستان ریفارم، پرفارم اور ٹرانسفارم کی طاقت سے ترقی اور خود انحصاری کی طرف بڑھ رہا ہے، ہم وطنوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لا کر ہندوستان کو ہر میدان میں نمبر ون بنانے کا سفر اسی طرح جاری رہے گا۔ قابل ذکر ہے کہ مودی حکومت نے 11 سال قبل مرکز میں اقتدار سنبھالا تھا اور تب سے ملک نے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر کئی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

پروپرائٹر، پرنٹر و پبلیشر محمد نوشاد نے 'امین پرینٹنگ پریس' پلاٹ نمبر:193، ڈاکٹرس کالونی، روڈ نمبر:7، پی ایس اگم کنواں، چھوٹی پہاڑی، پٹنہ 800007 سے شائع کیا۔ایڈیٹر: محمد نوشاد، موبائل نمبر: 9470092706, 8210828624, 0612-2651763
Proprietor, Editor, Printer & Publisher: **Mohammad Naushad** & Printed from **AMIN PRINTING PRESS**, Plot No. 193, Doctors Colony, Road No.7, PS. Agamkuan Chhoti Pahari, Patna, PIN: 800007, Bihar. And Published at the office of **AMIN**, Hafiz Colony, Chambal Ghati, Subzibagh, Patna-800004. Editor: **Mohammad Naushad**
E-mail: dailyamin@gmail.com, nawshadart@gmail.com

بریانی کو لے کر تنازعہ میں گاہک پر پھینکا کھولتا تیل

کٹیہار محمد مرشد عالم 9 جون 2025 ضلع کے بارسوئی میں بریانی کو لے کر ہوئے معمولی تنازعہ میں سنگین شکل اختیار کر گیا۔ بریانی دکاندار نے گاہک پر کھولتا ہوا تیل پھینک دیا۔ جس سے وہ بری طرح جھلس گیا۔ متاثرہ کی حالت نازک بنی ہوئی ہے اور وہ سلی گوڑی کے آئی سی یو میں داخل ہے۔ جانکاری کے مطابق کھدر پور گاؤں کا باشندہ فرنیچر دکاندار مانک داس اپنے بیٹے کے ساتھ بریانی لینے کے لیے انڈیا گیٹ بریانی سینٹر پر پہنچے۔ بریانی پیک کرانے کے دوران چکن پیس کو لے کر دکاندار سے ہلکی کہاسنی ہوگئی۔ اسی دوران دکاندار سپن داس نے اچانک کڑاہی سے کھولتا تیل نکال کر مانک

داس پر پھینک دیا۔ ادھر تیل گرتے ہی مالک داس موقع پر ہی تڑپنے لگے۔ آس پاس موجود لوگوں نے دوکاندار کو بھگا دیا اور خود بھی فرار ہو گئے۔ جھلسے ہوئے مانک داس کو پہلے مقامی کلینک پھر سب ڈویژنل ہسپتال اور بعد میں کٹیہار میڈیکل کالج ہوتے ہوئے سلی گوڑی ریفر کر دیا گیا۔ متاثرہ کا بیٹا مانو داس نے تھانے میں ایک درخواست دے کر ملزم کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ ادھر تھانہ انچارج بارسوئی نول کشور سنگھ نے کہا کہ معاملے میں ایف آئی آر درج کر لیا گیا ہے۔ ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری جاری ہے۔ ادھر اس دردناک حادثے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے اور ملزم کی گرفتاری کے لیے کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔ متاثرہ خاندان انصاف کے لیے ضلع انتظامیہ سے فریاد کر رہا ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ نتیانند رائے کا پاتے پور اسمبلی حلقہ میں جن سمواد پروگرام

حاجی پور/ پاتے پور (محمد آصف عطا) مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اور اجیار پور پارلیمانی حلقہ کے رکن پارلیمنٹ نتیانند رائے نے پاتے پور اسمبلی حلقہ کے کپسارا، مروئی، عزیز پور چاندے سمیت مختلف حلقہ کا دورہ کیا اور جن سمواد پروگرام میں حصہ لیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور ان کے مسائل سنے اور کئی معاملات میں موقع پر ہی ان کے حل کو یقینی بنایا۔ پروگرام کے دوران جناب نتیانند رائے نے تمام مسلمان بھائیوں کو عیدالاضحیٰ کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک جامع ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں

نے کہا کہ ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس'' کی پالیسی سے متاثر ہو کر مرکزی حکومت سماج کے ہر طبقے کو ساتھ لے کر چل رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بہار میں ہمہ جہت ترقی ہو رہی ہے۔ اس موقع پر پاتے پور اسمبلی حلقہ کے مقبول ایم ایل اے لکھیندر پاسوان بھی موجود تھے۔ انہوں نے جن سمواد پروگرام میں لوگوں کی شکایات بھی سنیں اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں۔ لکھیندر پاسوان نے تمام مسلمان بھائیوں کو عیدالاضحیٰ کی مبارکباد بھی دی۔ اس موقع پر بی جے پی اقلیتی مورچہ کے ضلع صدر پروفیسر محمد اصغر علی، منڈل صدر جئے لال ساہنی، 20 نکاتی پروگرام کے صدر سنیل سنگھ کشواہا، جئے پرکاش پاسوان، محمد جنید، رام کمار کشواہا، وقار پنچایت کے مکھیا محمد شہزادے، محمد شکیل احمد، دنیش ساہ، سموا منڈل کے جمعدار اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام میں عوامی تشویش سے متعلق بہت سے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا اور لوگوں نے وزیر کی فعالیت کو سراہا۔

جے ڈی یو لیڈر نشے کی حالت میں ہوئے گرفتار

کٹیہار اسدالرحمٰن 8 جون 2025 وزیر اعلی بہار نتیش کمار کی مکمل شراب بندی پالیسی کو ایک بار پھر اسی کی پارٹی کے آفیسر نے کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ ہفتہ کی رات منیہاری نگر پریشد علاقے کے وارڈ نمبر 2 میں جنتا دل یونائٹڈ کے ضلع جنرل سکریٹری راجیش رجک ایک شادی تقریب کے دوران شراب کے نشے میں ہنگامہ کرتے پکڑے گئے۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ کر اس کی جانچ کی تو رجک کے شراب پینے کی تصدیق بھی ہوگئی۔ منیہاری تھانہ میں محکمہ آبکاری قانون کے تحت کیس نمبر 155 / 25 درج کر پولیس نے انہیں عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ یہ واقعہ نہ صرف قانون انتظامیہ بلکہ حکمران پارٹی کی پالیسی اور عزم پر سوال کھڑا کرتا ہے۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل بھی نارائن پور فورلین کے نزدیک ایک دیگر جے ڈی یو لیڈر کو شراب استعمال کے الزام میں جیل بھیجا گیا تھا۔ اس وقت پارٹی نے اس وقت فوری ایکشن لیتے ہوئے لیڈر کو عہدہ

سے برطرف کر دیا تھا۔ اب ایک اور افیسر کے ذریعہ شراب بندی قانون کی کھلے عام خلاف ورزی کیے جانے سے وزیر اعلی کے ڈریم پروجیکٹ کی ساکھ کو گہری چوٹ لگی ہے۔ ریاست بھر میں شراب بندی قانون لاگو ہونے کے باوجود مسلسل سامنے آرہے اس طرح کے معاملہ یہ اشارہ دے رہا ہے کہ پارٹی کے اندر ہی کچھ لوگ حکومت کی پالیسی کو کمزور کر رہے ہیں۔ سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا ایسے لیڈران پر صرف گرفتاری سے کام چلے گا یا پارٹی کو اس طرح کی کھلے عام قانون شکنی کرنے والے پر سخت کاروائی کی سمت میں بھی کوئی قدم اٹھانا چاہیے۔

سلیم پرویز کو چیئرمین بننے پر اساتذہ مدارس سیتامڑھی کی مبارکباد

سیتامڑھی (محمد ارمان علی) مدرسہ رحمانیہ مہسول کے سابق صدر محمد ارمان علی نے سابق رکن کونسل جناب سلیم پرویز صاحب کو بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کا دوبارہ صدر منتخب ہونے ضلع سیتامڑھی کے اساتذہ واراکین نے چیرمین بنائے پر مبارکباد پیش کی بہار کے وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے عیدالاضحیٰ (بقرعید) کے دن سلیم پرویز کو مدرسہ بورڈ کا صدر مقرر کیا ہے۔ محمد ارمان علی نے کہا کہ سلیم پرویز کے چیئرمین بننے سے مدرسہ کا امن وامان بہتر ہوگا۔ ساتھ ہی مدارس کے اساتذہ کے مسائل بھی جلد حل ہوں گے۔ محمد ارمان علی نے جے ڈی یو ایم ایل سی ڈاکٹر

محمد خالد انور کو بھی مبارکباد پیش کی۔ ساتھ ہی شبیر احمد، عبدالقیوم، خورشید انور، محمد اظہار اشرف، محمد نظام الدین انصاری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سبھی ممبران کو دلی مبارکباد پیش کیں۔ مولانا عبدالودود، مولانا ضیاءالرحمن قاسمی، محمد مناظر الاسلام، محمد اجمل، محمد مظہر علی راجہ، مولانا مطیع الرحمن قاسمی، مولانا محمد سیف اللہ رازی، محمد جلال الدین قریشی عرف نہال، قاری محمد مشتاق احمد، مولانا سہراب، حافظ محمد مبین، مولانا محمد غزالی، حاجی محمد مختار احمد، حاجی محمد رضا، ڈاکٹر عبدالمجید احمد، مولانا عبدالغفور محمد ابوالحسن، محمد بشارت کریم گلاب، محمد علیم عرف آرزو، مدرسہ کے استاد محمد مختار انصاری وغیرہ نے بھی مبارکباد پیش کی ہے۔

سلیم پرویز دوبارہ چیئرمین مقرر، مدرسہ اساتذہ نے امید واطمینان کا اظہار کیا

ارریہ (محمد جسیم الدین) بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کے چیئرمین کے طور پر محترم جناب سلیم پرویز کا دوبارہ تقرر ریاست بھر کے تعلیمی حلقے بالخصوص مدرسہ نظام تعلیم سے وابستہ افراد کے لیے خوشی، اعتماد اور اُمید کی نوید بن کر سامنے آیا ہے۔ ان کی تقرری کی خبر جیسے ہی ضلع ارریہ میں پہنچی، اساتذہ کی ایک بڑی تعداد میں مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ سبھی نے اس فیصلے کو وقت کی اہم ضرورت اور مدرسہ نظام کے حق میں ایک مثبت پیش رفت قرار دیا۔ مدرسہ ٹیچرس اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن ارریہ نے چیئرمین کے طور پر سلیم پرویز صاحب کی واپسی کا خیر مقدم کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی ہے۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے صدر مولانا شاہد عادل قاسمی نے کہا "سلیم پرویز صاحب کی شخصیت سراپا خلوص، فہم وفراست، شفاف مزاجی اور تعلیمی بصیرت کی آئینہ دار ہے۔ اُن کی سابقہ مدتِ کار کے دوران مدرسہ بورڈ نے جو مثبت تبدیلیاں دیکھی ہیں، وہ ان کی قیادت کی گواہی دیتی ہیں۔ اُنہوں نے نہ صرف مدرسہ ایجوکیشن میں اصلاحات کی بنیاد رکھی بلکہ اساتذہ کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور ممکنہ حد تک ان کا ازالہ بھی کیا۔ آج جب وہ ایک بار پھر اس ذمہ داری پر فائز کیے گئے ہیں تو یقیناً مدرسہ نظام کو نئی سمت اور نئی طاقت ملے گی" شاہد عادل قاسمی نے بورڈ کے ارکان کی فہرست میں سیمانچل کو شامل نہ کیے جانے پر شدید رنج و افسوس کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ "سیمانچل وہ علاقہ ہے جہاں مدارس کی سب سے زیادہ تعداد پائی جاتی ہے، اس کے باوجود اسے نظرانداز کرنا نہ صرف ناانصافی ہے بلکہ حکومت کی غیر سنجیدگی کا بھی مظہر ہے۔ حکومت کو اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے اور سیمانچل کے حقِ نمائندگی کو بحال کرنا چاہیے۔" مدرسہ ٹیچرس اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن

ارریہ کے جنرل سکریٹری ماسٹر مظفر نسیم نے بھی اس تقرری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا" جناب سلیم پرویز ایک غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل منتظم ہیں، جنہوں نے ہمیشہ میرٹ، اصول اور خدمت کو بنیاد بنا کر فیصلے لیے۔ اُن کے اندازِ کار میں سنجیدگی، شفافیت اور مقصدیت نمایاں ہے۔ ہم پُر امید ہیں کہ ان کی قیادت میں مدرسہ بورڈ نئے تعلیمی تجربات، سائنسی مزاج اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اصلاحات کی جانب تیزی سے بڑھے گا۔" مدرسہ ٹیچرس اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن ارریہ نے یہ بھی کہا کہ ریاستی سطح پر مدرسہ ایجوکیشن کے سلسلے میں جو اعتماد کی فضا سلیم پرویز نے پہلے قائم کی تھی، اس کا دائرہ مزید وسیع ہوگا۔ خصوصاً بورڈ سے ملحق مدارس، اساتذہ، اور طلبہ کو اب ایک بار پھر احساس ہوا ہے کہ اُن کی نمائندگی ایک صاحبِ بصیرت، سادہ مزاج اور دردِ دل رکھنے والی شخصیت کے ہاتھوں میں ہے۔ مدرسہ ٹیچرس اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن ارریہ نے نہ صرف مبارکباد پیش کی بلکہ اس یقین کا بھی اظہار کیا ہے کہ محترم چیئرمین صاحب مدرسہ ایجوکیشن کو وقار، معیاری تعلیم اور جدیدیت سے ہم آہنگ کرنے کی مسلسل کوشش جاری رکھیں گے۔

بہار گورو ایوارڈ کے ساتھ عظیم الشان ثقافتی تقریب "کا اختتام

حاجی پور/ پٹنہ (محمد آصف عطا) بہار ہیلتھ ایجوکیشن کونسل پٹنہ نے ایم ایل اے کی رہائش گاہ چھجو باغ میں 37 ویں سال بہار گورو ایوارڈ" اور ثقافتی تقریب کا انعقاد کیا۔ اس کا افتتاح کمہار اسمبلی حلقہ کے لڑنے والے ایم ایل اے ارون کمار سنہا نے کیا۔ مہمان خصوصی سماجی کارکن اور نوجوان رہنما آنند موہن جھا تھے۔ تقریب کی صدارت سینئر صحافی وشوموہن چودھری سنت نے کی۔ موسیقی کی ہدایت کاری کے لیے ونود پنڈت، سماجی خدمت کے لیے آنند موہن جھا، گلوکاری اور بجانے کے لیے منوج کمار، پرینکا سریواستو اور خاص طور پر نوین کمار کو مہمانوں نے مبارکباد دی۔ شاعرہ سنیتا رنجن، جنہیں کئی ایوارڈز سے نوازا گیا

ہے۔ انہوں نے اپنی ہم عصر شاعری سے سامعین کو محظوظ کیا۔ ونود پنڈت کی موسیقی کی ہدایت کاری میں ثقافتی تقریب دیر رات تک جاری رہی۔ جس میں اندو کماری نے جھومر، موہت کمار نے لوک گیت اور پرینکا نے لوک رقص پیش کیا اور ثقافتی پروگرام کو آگے لے جانے میں مددگار ثابت ہوئے۔ مہمانوں کا استقبال کرنے والوں میں خوشی رانی، اگرہری، نینا سوہانی، ریا، لکشمی کماری، ترشا کمار شامل تھیں۔ دیگر فنکاروں پنکی دیوی، اچیوتم، شبنم، اندو کماری، کیشو، موہت کمار اور روی رنجن نے اپنی گائیکی سے لوگوں کو مسحور کیا۔ تقریب کا اختتام گلوکار روی رنجن کے شکریہ کے ساتھ ہوا اور عیدالاضحیٰ کی مبارکباد پیش کی۔

سانبہ میں زنگ آلود موٹار شیل برآمد

جموں، 9 جون (یواین آئی) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع سانبہ میں پیر کے روز سیکیورٹی فورسز نے ایک زنگ آلود موٹار شیل برآمد کر کے اُسے محفوظ طریقے سے ناکارہ بنادیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ موٹار شیل سانبہ کے سرحدی علاقے میں واقع بسنتا رندی سے اس وقت برآمد ہوا جب مقامی لوگوں نے اس کی موجودگی کی اطلاع سیکیورٹی اہلکاروں کو دی۔ اطلاع ملتے ہی فورسز کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور احتیاط سے شیل کو اپنی تحویل میں لے لیا۔

جن ادھیکار لوک تانترک پارٹی کے آنند کمار ایل جے پی میں شامل

پٹنہ 9 جون، پیر کو لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے ریاستی دفتر میں ایک عظیم الشان ملن سماروہ کا اہتمام کیا گیا، جہاں جن ادھیکار لوک تانترک پارٹی کے دو بڑے لیڈران- ریاستی جنرل سکریٹری کم موتیہاری اور سیوان کے انچارج آنند سنگھ عرف ڈبو سنگھ اور ریاستی سکریٹری کم میڈیکل سیل کے صدر ڈاکٹر سنتوش کمار- اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ ایل جے پی (رام ولاس) میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر ایل جے پی (رام ولاس) کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر ستیانند شرما، یوتھ سیل کے قومی جنرل سکریٹری انیل پاسوان، ریاستی جنرل سکریٹری کم ترجمان رنجن سنگھ، ریاستی ترجمان کماری سونم اور دفتر انچارج اوم پرکاش بھارتی نے نئے آنے والے لیڈروں کا ہار پہنا کر شاندار استقبال کیا اور پارٹی میں ان کا دل سے استقبال کیا۔ ایل جے پی (رام ولاس) کی رکنیت قبول کرتے ہوئے، ڈاکٹر آنند سنگھ عرف ڈبو سنگھ نے کہا، وہ چراغ پاسوان کی قیادت، ان کے لڑاکا رویہ اور نوجوانوں کے تئیں ان کی وابستگی سے بے حد متاثر ہیں۔ آج بہار کو ایسی قیادت کی سوچ کی ضرورت ہے۔ ہم اپنے علاقے میں تنظیم کو مضبوط کریں گے اور پارٹی کی طرف سے جو بھی ذمہ داری دی جائے گی، ہم اسے پوری دیانتداری کے ساتھ نبھائیں گے۔" انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اس مضبوط سیاسی دھارے کو مزید وسعت دی جائے جو معاشرے کے ہر طبقے کو ساتھ لے کر چلتی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر سنتوش کمار نے کہا کہ بہار کی سیاست میں ایل جے پی (رام ولاس) کا عروج ایک نئی توانائی کی علامت ہے۔" میڈیکل سیل سے متعلق تجربات کو

معاشرے کے آخری طبقے تک صحت سے متعلق آگاہی اور خدمات فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ چراغ پاسوان کی قیادت میں نوجوانوں کے لیے امید کی کرن ہے اور ہم اس تحریک کو عوام تک لے جانے کے لیے کام کریں گے۔ ایل جے پی (رام ولاس) کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر ستیانند شرما، جو پروگرام کی صدارت کر رہے تھے، نے کہا،" پارٹی میں آنند سنگھ اور ڈاکٹر سنتوش کمار جیسے توانا اور سماجی طور پر فکر مند لیڈروں کی آمد سے تنظیم مضبوط ہوگی۔ یہ دونوں رہنما طویل عرصے سے اپنے علاقوں میں عوامی خدمت میں لگے ہوئے ہیں اور ان کی آمد سے پارٹی کو نچلی سطح پر مضبوطی ملے گی۔" انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں ایل جے پی (رام ولاس) چراغ پاسوان کی قیادت میں فیصلہ کن کردار ادا کرے گی اور بہار کے مستقبل کو ایک نئی سمت دے گی۔

گوڑا میں گرِل کاروباری پر کلہاڑی سے جان لیوا حملہ

جالے: سمری تھانہ حلقہ کے تحت گوڑا گاؤں میں اتوار کی شام دیرینہ رنجش کو لے کر دو فریقوں کے درمیان شدید جھڑپ ہوگئی۔ اس دوران گرِل کاروبار سے وابستہ محمد ساجد پر کلہاڑی سے جانِ لیوا حملہ کیا گیا، جس میں وہ بری طرح زخمی ہو گئے۔ مشتعل افراد نے ان کے گھر پر پتھراؤ کرتے ہوئے توڑ پھوڑ کی اور اسکارپیو گاڑی و بائیک کو نقصان پہنچایا۔ واقعے کی اطلاع پر سمری تھانہ کی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا۔ اس پورے واقعے کی ویڈیو سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو چکی ہے، جو سوشل میڈیا پر وائرل بھی ہوگئی ہے۔ تین راؤنڈ فائرنگ کی جو اطلاع دی جا رہی تھی، اسے پولیس نے محض افواہ اور بے بنیاد قرار دیا ہے۔ زخمی محمد ساجد نے پولیس کو دی گئی تحریری درخواست میں الزام عائد کیا ہے کہ ان کے پڑوسی محمد مصطفیٰ اور عبدالمنان پرانی دشمنی کی بنیاد پر انہیں مسلسل جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتے آ رہے تھے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ محمد منان کا بیٹا محمد بلال ہمہ وقت اپنے ہاتھ یا کمر میں پستول رکھتا ہے۔ سات جون کی شام تقریباً سات بجے محمد مصطفیٰ، محمد ستارے، محمد تاج الدین، شہاب الدین، محمد عارف، نظام الدین، شاہین پروین اور محمد فیروز ان کے گھر پر پہنچے، گالیاں دیں، مارپیٹ کی اور گھر پر لاٹھ، ڈنڈا، اینٹ و پتھر برسائے۔ محمد بلال نے پستول لہرا کر مختلف قسم کی دھمکیاں دیں۔ بعد ازاں پولیس کے واپس جانے کے بعد شہنواز عرف چاند نے فون کال کے ذریعے کچھ بیرونی افراد کو بلوایا۔ ان میں محمد فیصل ولد نہال احمد (رہائشی رحم

گنج، تھانہ لہریا سرائے) سمیت کئی نامعلوم افراد شامل تھے، جو پستول لے کر ساجد کے گھر پر دھمکانے پہنچے۔ جب ساجد گھر سے باہر نکلے تو محمد بلال نے کلہاڑی سے ان کے سر پر وار کر دیا، جس سے وہ بری طرح زخمی ہو گئے۔ حملہ آوروں نے ان کی جیب سے 70 ہزار روپے نقد اور ہاتھ سے سونے کی انگوٹھی بھی چھین لی۔ ان کے اہلِ خانہ پر بھی حملہ کیا گیا اور اسکارپیو و بائیک کو نقصان پہنچایا گیا، جو سی ٹی وی میں قید ہے۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ دو مختلف موبائل نمبروں سے جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں، جس کی کال ریکارڈنگ بطور ثبوت دستیاب ہے۔ تمام نامزد افراد جرائم پیشہ ذہنیت کے حامل ہیں۔ تھانہ صدر منیش کمار نے بتایا کہ متاثرہ کی درخواست کی بنیاد پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ جاری ہے۔ تین راؤنڈ فائرنگ کی اطلاع کو انہوں نے بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اس معاملے کی تفتیش ایڈیشنل تھانہ انچارج پنکج رجک کر رہے ہیں۔ زخمی کا علاج سنگھواڑہ اسپتال میں جاری ہے۔